اسمائے حسنیٰ کے حقائق و دقائق اور اسرار و رموز کی تفسیر

طلسمات کی دنیا

(حصہ اول)

مصنف و مؤلف:

فاضل شریعت حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

تحفہ از مطبوعات

ادارہ روحانیات

[illegible] شریف نزد علی مسجد [illegible]

[illegible] حضرت زینب شالامار چوک لاہور نمبر ۹

اسمائے حسنیٰ کے حقائق و دقائق اور اسرار و رموز کی تفسیر

طلسمات کی دُنیا

فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمدؐ رفیق زاھد مدظلہٗ العالی

یکے از مطبوعات

ادارہ رُوحانیات، پاکستان

جملہ حقوق بحق مصنف و مولف محفوظ ہیں

نام کتاب: طلسمات کی دنیا
مصنف و مولف: فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی
تعداد: دو ہزار
طابع: مرزا محمد عرفان زاہد
مطبع:
کمپوزنگ: اے بی سی کمپیوٹر کمپوزنگ سنٹر
ذوالقرنین چیمبر، گنپت روڈ، لاہور
فون : 7221021
ناشر: ادارۂ روحانیات پاکستان، لاہور
قیمت: [redacted] روپے 500/-

ماہنامہ آئینہ قسمت
D 125 گلبرگ II
مارکیٹ - لاہور

فہرست موضوعات "طلسمات کی دنیا"

يا ايها الذين امنو اتقو الله وابتغوا اليه الوسيلته وجاهدو فى سبيله لعلكم تفلحون○القرآن

اجازۂ عملیات

علمائے طلسمات و روحانیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل تسخیرات و دعوات کے سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد کی بجاآوری کے لیے جن شرائط و آداب کو ضروریات قرار دیا ہے ان میں سے اجازۂ عمل یعنی عمل کے لیے کسی باقاعدہ عامل و کامل کی اجازت کو نہایت ضروری شرط کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ بنابریں ارباب علم و فن اور قارئین کرام کی خدمت میں یہ اپیل کی جاتی ہے کہ اگر وہ طلسمات کی دنیا نامی ہماری اس کتاب کے مندرجات یعنی اعمال و مجربات کے لیے ریاضت و مجاہدہ کا قصد رکھتے ہوں تو سب سے پہلے مصنف و مولف کتاب حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی سے اجازۂ حاصل کرلیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔

مرزا محمد عرفان زاہد خلف الرشید فاضل مشرقیات حضرت علامہ
مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی صدر مجلس مشاورت
ادارۂ روحانیات پاکستان' شالا مار ٹاؤن لاہور نمبر۹



اپنے محسن و مشفق بھائی جناب ملک نسیم رضا صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر (ایف آئی اے) لاہور کے نام جن کے پر خلوص تعاون کی وجہ سے ہی طلسمات کی دنیا منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہے۔

آپ کا دعاگو محمد رفیق زاہد



اپنے محسن و مشفق بھائی جناب ملک نسیم رضا صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر (ایف آئی اے) لاہور کے نام جن کے پر خلوص تعاون کی وجہ سے ہی طلسمات کی دنیا منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہے۔

آپ کا دعا گو محمد رفیق زاہد

یا ایها الذین امنو اتقو الله وابتغوا الیه الوسیلته وجاهدو فی سبیله لعلکم تفلحون○القرآن

اجازۂ عملیات

علمائے طلسمات و روحانیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل تسخیرات و دعوات کے سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد کی بجاآوری کے لیے جن شرائط و آداب کو ضروریات قرار دیا ہے ان میں سے اجازۂ عمل یعنی عمل کے لیے کسی باقاعدہ عامل و کامل کی اجازت کو نہایت ضروری شرط کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ بنابریں ارباب علم و فن اور قارئین کرام کی خدمت میں یہ اپیل کی جاتی ہے کہ اگر وہ طلسمات کی دنیا نامی ہماری اس کتاب کے مندرجات یعنی اعمال و مجربات کے لیے ریاضت و مجاہدہ کا قصد رکھتے ہوں تو سب سے پہلے مصنف و مولف کتاب حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی سے اجازۂ حاصل کرلیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔

مرزا محمد عرفان زاہد خلف الرشید فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی صدر مجلس مشاورت ادارۂ روحانیات پاکستان، شالامار ٹاؤن لاہور نمبر۹

طلسمات کی دنیا

باب اول

طلسم اسمائے برھتیہ

طلسم اسمائے برھتیہ ان اعمال میں سے ہے جسے زمانہ قدیم کے حکماء و قدماء نے عہد قدیم اور میثاق عظیم کے نام سے بھی موسوم کر کے بیان کیا ہے۔ یہ طلسم ایک ایسا سرمصون اور کنز مخزون ہے کہ جو کبریت احمر سے بھی زیادہ بیش قیمت اور اہمیت کا حامل ہے۔ یہ طلسم الہامی طور پر حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام پر نازل کیا گیا اور ان کے بعد ان کے وصی و جانشین حضرت آصف بن برخیا علیہما السلام کو امانت و وراثت نبوت کے طور پر پہنچا ان کے بعد حکیم قلفیطریوس کو اور حکیم صاحب موصوف سے ان کے تلامذہ کی طرف منتقل ہوتا ہوا عہد حاضر کے اکابر و مشائخ تک پہنچا ہے۔ دینی و دنیاوی ہر دو طرح کے امور و معاملات اور مطالب و مقاصد کے حل و عقد کے حقائق کے حامل اس عظیم المرتبت عمل کا ذکر اور اس کی موجود و محفوظ عزیمت کی توثیق و تصدیق سلف و خلف کے تمام تر علماء و حکماء نے کی ہے اور یہ طلسماتی متواترات میں سے ہے۔ میری مصنفہ و مولفہ تمام تر کتب کی طرح زیر نظر کتاب طلسمات کی دنیا میں بھی اس امر کا التزام کیا گیا ہے کہ موضوعات کے لیے کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات سے شواہدات پیش کیے جائیں باوجودیکہ طلسم اسمائے برھتیہ کی صحت اور اس کا جامع الاعمال ہونا کسی شک و شبہ کے بغیر ثابت ہے تاہم مزید تسلی کے لیے اور اس سلسلے میں بہت ہی اختصار سے کام لیتے ہوئے ان اکابر علماء و حکما کی تصنیفات و تالیفات کا ذکر

...سانے اس طلسم جلیلہ کی صحت کی تصدیق و توثیق کی ہے۔

نقشہ ذیل ملاحظہ ہو۔

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف و مولف
۱	مشکوۃ الاعمال	ابوسعید محمد بن عیسیٰ کالدی
۲	کتاب الاحوال فی معرفتہ الاعمال	عبداللہ بن یوسف الکسانی
۳	کتاب اکلیل	عانی طورش
۴	لسان الاخبار	ابوداؤد [illegible]
۵	کتاب السرو[illegible]	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	...س الدین مرجانی
[illegible]	[illegible]	...الدمیری
[illegible]	[illegible]	...ین سیوطی
[illegible]	[illegible]	...سم محمد العلمی
[illegible]	[illegible]	...ی الدین ...
[illegible]	[illegible]	...مسعودی

		محمد بن یوسف الشامی
۱۸	رسائل الاقطاب	سالم بن عبداللہ البصری
۱۹	کتاب معارج القال	شہاب الدین علی بن محمد الکنانی
۲۰	مراۃ الاسرار	عبدالرحمن بن محمد بن علی البسطامی
۲۱	درۃ المعارف الالہیہ فی الاسرار الحرفیہ	
۲۲	مفتاح المطالب	محمد بن الفرغانی
۲۳	قصائد مرزبان	شیخ ابومدین اندلسی مرزبانی
۲۴	نزہتہ الارواح	ابوسعید خلیلی بن کیکلانی علاقی
۲۵	تذکرہ خواص الاشیاء	ابومنصور بن یحییٰ الصالحانی
۲۶	کتاب بہجتہ الاسماء	احمد بن محمد الحموینی
۲۷	کتاب الحروف والاوفاق	شیخ امام مساعد بن ساوی بن مسعود بن عبداللہ قرشی
۲۸	منبع اصول الحکمۃ	الامام ابی العباس احمد بن علی البونی
۲۹	مکاشفات الہدیٰ	جعفر بن محمد مرموی
۳۰	نواقض السحر	ابی یعقوب الحربی
۳۱	القلات الاعمال	شیخ محی الدین ابن عربی
۳۲	کلیات سیمیاء	شیخ عزیز الدین ابی محمد عبداللہ محمد بن موسیٰ
۳۳	رسائل الجنان والاغان	ہابوس بن قنیان
۳۴	ملفوظات الساعۃ	حکیم ریجان الیافوجی

سا نے اس طلسم جلیلہ کی صحت کی تصدیق و توثیق کی ہے۔

نقشہ ذیل ملاحظہ ہو۔

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف و مولف
۱۔	مشکوٰۃ الاعمال	ابو سعید محمد بن عیسیٰ کلدی
۲۔	کتاب الاحوال فی معرفتہ الاعمال	عبداللہ بن یوسف الکرمانی
۳	کتاب اکلیل	عانی طورش
۴	لسان الاخبار	ابوداؤد الطیالسی
۵	کتاب السر والعزائم	ابی محمد صالح بن عقبان
۶	مصابیح الاعمال	شاب الدین محمد بن احمد قسطلانی
۷	مواہب الاعیان	محمد صالح کشفی
۸	کنز الحقائق	ابوالمنصور محمد الشیخانی
	کتاب الاخبار والاسمار	احمد بن محمد عاصمی
۱۰	کتاب العجائب والغرائب	راغب اصفہانی
۱۱	صحائف سرجانی	شیخ ابو عبداللہ شمس الدین سرجانی
۱۲	ینابیع العلوم	کمال الدین الدمیری
۱۳	الطب والحکمتہ	جلال الدین سیوطی
۱۴	کتاب البصائر والسرائر	ابی عاصم محمد العلقمی
۱۵	تحفتہ اللبیب	رضی الدین حسن الصنعانی
۱۶	حلیتہ العالمین	ابراہیم وصابی
۱۷	اسعاف المشائخ	قاضی نورالدین بن عبداللہ السمہودی

۱۸	رسائل الاقطاب	محمد بن یوسف الشامی
۱۹	کتاب معارج القال	سالم بن عبداللہ البصری
۲۰	مراۃ الاسرار	شہاب الدین علی بن محمد الکنانی
۲۱	درۃ المعارف الالہیہ فی	عبدالرحمٰن بن محمد بن علی البسطامی
	الاسرار الحرفیہ	
۲۲	مفتاح المطالب	محمد بن الفرغانی
۲۳	قصائد مرزبان	شیخ ابومدین اندلسی مرزبانی
۲۴	نزہتہ الارواح	ابوسعید خلیلی بن کیکلانی علائی
۲۵	تذکرہ خواص الاشیاء	ابو منصور بن یحیٰ الصالحانی
۲۶	کتاب بہجتہ الاسماء	احمد بن محمد الحموینی
۲۷	کتاب الحروف والاوفاق	شیخ امام مساعد بن ساوی
		بن مسعود بن عبداللہ قرشی
۲۸	منبع اصول الحکمتہ	الامام ابی العباس احمد بن علی البونی
۲۹	مکاشفات الہدیٰ	جعفر بن محمد مرموی
۳۰	نواقض السحر	ابی یعقوب الحربی
۳۱	النقالات الاعمال	شیخ محی الدین ابن عربی
۳۲	کلیات سیمیاء	شیخ عزیز الدین
		ابی محمد عبداللہ محمد بن موسیٰ
۳۳	رسائل الجنان والاغان	ہابوس بن تیبان
۳۴	ملفوظات الساعتہ	حکیم ریحان الیافوجی

۳۵	سرالاسرار	انالیوسس قبطی
۳۶	جامع الآثار والاخبار	جمال الدین یوسف بن عبدالرحمٰن الرزی
۳۷	کتاب الحروف والاعداد	احمد بن محمد سلامتہ الطحاوی
۳۸	جامع النجوم	حسن بن علی بن عفان العامری
۳۹	کتاب مشور الحکمتہ	ابو کیع بن الجراح بن ملیح الرواسی
۴۰	خصائص سرخسی	دملج بن بریدہ سرخسی
۴۱	کتاب وسائط الاوفاق والتکسیر	حکیم سالم مصری
۴۲	طبقات الحکماء	شہردار بن شیرویہ
۴۳	ایضاح الطرائق	علامہ ابوالعباس احمد المکی
۴۴	مروج الاعیان	محمد بن مسعود عسقلانی
۴۵	حدیقتہ العجائب	مسروق الثوری
۴۶	کتاب المصائد	حکیم یسار السمعانی
۴۷	روائح الاخبار	طمطم ہندی
۴۸	قصائد الجنی	عتبہ بن عامر الجنی
۴۹	کفایت السمیطن	محمد بن سلیمان السمطانی
۵۰	مصحف الکندی	حکیم یحییٰ بن قطان الکندی

قارئین کرام! طلسم اسمائے برھتیہ کے ماخذ و مصادر کے طور پر جدول متذکرہ بالا میں جن تصنیفات و تالیفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ صرف اور صرف وہ کتابیں ہیں جو اس حقیر کے ذاتی کتب خانہ میں اس وقت موجود و محفوظ ہیں۔ جہاں تک طلسم اسمائے برھتیہ کا تعلق ہے تو یہ ایک ایسا جلیل القدر

عمل ہے کہ جس کی تشریح و توضیح اور خواص و فوائد کے موضوع پر جمہور علمائے طلسمات و روحانیات نے سینکڑوں بڑی بڑی ضخیم کتابیں اور مبسوط رسائل و صحائف مرتب و مدون کئے ہیں۔ طلسمات کی دنیا نامی اس کتاب کے اوراق چونکہ اس سلسلے کی زیادہ تفصیل کے متحمل نہیں ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ہم اپنے اصل موضوع کی طرف واپس پلٹ آنا چاہتے ہیں۔ عرض پرداز ہیں کہ طلسم اسمائے برھتیہ کے سلسلے کی جو عزیمت ذیل میں پیش کی جا رہی ہے یہ اس طلسم کے ذیل میں تراکیب دی جانے والی تمام عبارات کے مقابلہ میں سب سے بڑھ کر صحیح ترین عبارت عمل ہے۔ یہ عبارت امام شمس الدین البھنساوی سے منسوب ہے۔ امام صاحب موصوف نے اس عزیمت عمل کے ساتھ ایک مختصر سی دوسری عزیمت کو بھی اسمائے برھتیہ کے عمل کی قسم کے نام سے موسوم کرتے ہوئے اس قسم کو اس عمل کا ہی ایک حصہ قرار دے کر تحریر فرمایا ہے۔ اس سے قبل کہ طلسم اسمائے برھتیہ اور اس کی متعلقہ و منسوبہ قسم کی عبارات کو ضبط تحریر میں لایا جائے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس حقیقت کا انکشاف بھی کر دیا جائے کہ طلسماتی اعمال کے سلسلے کے اعظم ترین اعمال کی طرح اس عمل کے متعلقہ اسماء و کلمات بھی حروف معجمہ کی ہی بنیاد پر تراکیب دیئے گئے ہیں چنانچہ حروف معجمہ کی تعداد کے مطابق اسمائے برھتیہ کی تعداد بھی اٹھائیس (۲۸) ہی ہے۔ علاوہ بریں اس طلسم کے متعلقہ قوانین و ضوابط کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس عمل کی علمی و عملی ترتیب و تقسیم میں جہاں اس امر کا اہتمام کیا گیا ہے کہ حروف معجمہ کو اس کی اساس و بنیاد بنایا گیا ہے وہاں اس کے تمام تر اسماء کو منازل قمر کے اوقات و اوضاع سے بھی متعلق و منسوب کر کے تراکیب دیا گیا ہے۔ طلسم اسمائے

برھتیہ اور اس کی متعلقہ قسم کی ہر دو عبارات حسب ذیل ہیں۔

طلسم اسمائے برھتیتہ

بَرھَتِیّتہ۔ کَرِیرٌ۔ شَتَلِیّتہٌ۔ طُورَانٌ۔ مَزْجَلٌ۔
بَزجَلٌ۔ تَرقَبٌ۔ بَرھَشٌ۔ غَلمَشٌ۔ خُوطِیرٌ۔ قَلَنھُودٌ۔
بَرشَانٌ۔ کَظِھیرٌ۔ نَمُو شَلخٌ۔ بَرھَیُولا"۔ بَشِکَیلَخٌ۔
قَزَمَزٌ۔ اَنغَلَلِیطٌ۔ قَبَراتٌ۔ غَیاھا۔ کَیَدَھُولَا۔
شَمَخَاھِرٌ۔ شَمَخَاھِیرٌ۔ شَمھَاھِیرٌ۔ بِکَھطَھَونَیہٌ۔
بَشَارِشٌ۔ طُونَشٌ۔ شَمَخَا بَارُوخٌ ○

عبارت قسم برائے اسمائے برھتیہ

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ کَھکَھِیُج یَغطَشِی بَلْطَشغَشغَوِیلٌ اَموِیلٌ
جَلدُ مَھجَمَا ھَلمَجَ وَرَودِیّۃٌ مَتھفَیاجُ بِعِزَّتِکَ اِلَّا مَا
اَنتَذتَ سَمعَھُم وَاَبصَارَھُم سُبحَانَ مَنْ لَیسَ کَمِثلِہٖ
شَیٌٔ وَھُوَ السَّمِیعُ البَصِیرُ ○

طلسم اسمائے برھتیہ اور

اس کی متعلقہ عبارات قسم

یاد رہے کہ اکابر علمائے علم و فن نے اسمائے برھتیہ کے لیے عبارات قسم کے نام سے جن عبارات کو تراکیب دیا ہے وہ اس طلسم کے متعلقہ اسما

ہی ایک حصہ ہیں بنابریں ان کو کسی طرح سے بھی اضافی عبارات قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ ان عبارات کے بغیر طلسم متذکرہ الصدر کی عبارت عمل کی دعوت و تسخیر اور اس کا ورد و جاپ کسی طرح سے بھی ممکن نہیں ہو پاتا اس اہم ترین ضرورت کے پیش نظر ذیل میں ایک مستند ترین قسم کی عبارات قسم کو تحریر کیا جا رہا ہے ارباب علم و فن اور قارئین کرام اپنی صوابدید کے مطابق ان میں سے کسی بھی ایک عبارت قسم کا اپنے لئے انتخاب کر سکتے ہیں۔

عبارت اول

(ا) صاحب فلاحتہ الاسماء ذیل کی عبارت قسم کو امام طوسی علیہ الرحمۃ سے نقل کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عبارت قسم اپنی قسم کی تمام تر عبارات قسم سے صحت و سند کے ساتھ نہایت مجرب و معتبر ہے۔

اَنْ تَقُولُ بِسمِ اللّٰہِ المَلِکِ المُحِیطُ الدَّائِمُ القَدِیمُ
الَّذِی مَلَاءَ سَاطِعُ نُورُ وَجھِہِ الاَکوَانِ وَاَمَدَّھَا بِقُوَّۃِ
جَذبَتہٗ ھَیبَتہٗ سُلطَانہٗ عَلَی کُلِّ مَلَکٍ وَجِنِّیٍّ وَاِنسِیٍّ
وَشَیطَانٍ وَسُلطَانٍ فَخَافَتہٗ جَمِیعِ مَخلُوقَاتِہٖ وَاَذعَنَتْ
وَتَوَاضَعَتِ الکَرُوبِیُونَ مِنْ اَعلَی مُقَامَاتِھَا وَسَجَدَتْ
وَاَجَابَتْ دَعوَۃُ اِسمِہِ العَظِیمِ الاَعظَمِ لِمَن تَکَلَّمَ بِہٖ
وَاَسرَعَتْ بِالاِجَابَتِہٖ وَالبُرھَانِ المُحکَمِ المَکتُوبِ
فِی الوَاحِ قُلُوبِ المُتَصَرِّفِینَ بَدُوحٌ اَجھَزَطٌ عَلَیکُمْ
اَیَّتُھَا الاَروَاحُ الرُّوحَانِیَّتہُ العَلوِیَّتہُ وَالسِّفلِیَّتہُ وَخُدَّامُ
ھٰذَا العَھدَ الکَبِیرِ اَنْ تُجِیبُوا دَعوَتِی وَتَقضُوا حَاجَتِی

بِحَق یَطَدٍ زَھَج وَاجٍ وَ بِحَق بَلوُحَ اَجھَزُطُ وَاِنَّہٗ
وَتعلمُونَ عَظِیمٌ اَلوَحَا اَلعَجَل اَلسَاعَتہٗ بَارَکَ
کُمُ وَعَلَیکم وَلاَ حَولَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ العَلِیّ

○

ثانی

امس جلالی میں ذیل کی عبارت قسم کے ضمن میں مذکور و مسطور ہے
بارت قسم بھی متذکرہ بالا عبارت قسم کی طرح بلاشک و شبہ نہایت
عجیب و غریب خواص و فوائد کی حامل ہے۔ صاحب ہرامس جلالی
کشفی کا ارشاد ہے کہ یہ عبارت قسم شیخ نصیرالدین المغازی کی ترتیب
ہے۔ شیخ نے طلسم اسمائے برھتیہ کے اسماء (بکھطھونیہ)
شُ) اور (طُونَشُ) کو (بکھطھونیتہ) (شَارِشُ) اور
) سے بدل کر تحریر کیا ہے اور اس طرح اسمائے عمل کے آخری
شَمخَابَارُوخُ) کے بعد ذیل کی عزیمت کو بیان فرمایا ہے۔

بَشمخَ وَالاَ ھَامُوا شَیطَیشُونَ یَادَنوَا مَلخُوثُوا
ثُونَ یَاکَورَعَشٍ اَرعَیشَطُوخِ لاَ خُونَ یَادعمُوثٍ
ا اَرخِیمِ اَرخَیمُونَ یَاحَیثَا مَوَامَیثَوا حَبُونٍ مَنُونَ
یَخُوثِیمِ رَازِیشٍ اَرقَشٍ دَارَ عَلیُونٍ یَا اَھَیَا
ھَیَا اَدَوُنَاۓِ اَصَبَاوَتُ صَبَاوَتُون یَادَھمِیشَا
یَاوَا اِلاَّہٗ مَیطَطَرُونَ یَانُورُ بَورَقٍ اَرعِیشٍ
شِیشٍ لَغثَونَ لَغثَونَ یَاشَبَیرَ شَروٍ اَشمَخُ اَشغَا
ونَ یَامَلکُوتُ مَالِحٍ مَلخٍ مَلِیخَا مَالَخُونَ یَا عَلاَّمُ

برھتیہ اور اس کی متعلقہ قسم

بَرھَتَیّتہ۔
بَزجَلُ۔ تَرقَبُ
بَرشَانُ۔ کَظِھ
قَزمَزُ۔ انغَللِ
شَمخَا

وَنَتَوَكَّلُوا بِكَذَا وَكَذَا بِعِزَّةِ بَرهَنِيَةٌ ۲ كَرِيرٌ ۲ تَنلِيَهُ ۲
طُورَانٌ ۲ مَزجَلٌ ۲ بَزجَلٌ ۲ تَرقَبٌ ۲ بَرهَشٌ ۲ غَلَمَشٌ ۲
خُوطِيرٌ ۲ قَلنَهُودٌ ۲ بَرشَانٌ ۲ كَظهِيرٌ ۲ نَمُوشَلَخٌ ۲
بَرهِيُولاً ۲ بَشكَيلَخٌ ۲ قَرمَزٌ ۲ اَنغَلَلِيطٌ ۲ قَبرَاتٌ ۲
غَيَاهَا ۲ كَيدَهُولاَ ۲ شَمخَاهِرٌ ۲ شَمخَاهِيرٌ ۲
شَمهَاهِيرٌ ۲ بِكَهطَهُونِيَهٌ ۲ بَشَارِشٌ ۲ طُونَشٌ ۲ شَمخَا
بَارُوخٌ بِحَقِّ هٰذَا العَهدِ المَاخُوذِ عَلَيكُم يَا خُدَّامَ هٰذِهِ
الاَسمَاءِ اِلاَّ مَا اَسرَعتُم اِلَى الانقِيَادِ فِيمَا تُؤمَرُونَ بِهِ بِعِزَّةِ
المُعتَزِّ فِي عِزِّ عِزَّةٍ وَاَوفُوا بِعَهدِ اللهِ اِذَا عَاهَدتُم وَلاَ
تَنقُضُوا الاَيمَانَ بَعدَ تَوكِيدِهَا وَقَد جَعَلتُمُ اللهَ عَلَيكُم
كَفِيلاً وَبِحَقِّ الَّذِي لَيسَ كَمِثلِهِ شَيءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ
البَصِيرُ احضُرُوا وَاسمَعُوا وَاَطِيعُوا وَكُونُوا عَونًا لِي
عَلَى مَا اَمَرتُكُم بِهِ بِحَقِّ الاِسمِ الَّذِي اَوَّلُهُ آلِ وَآخِرُهُ آلِ
وَهُوَ آلَ شَلِيع يَعُو بَوَيهِ بِهِ وَهُ بِتَكَهُ يَنكَفَالِ بَصِيعِي كَعِي
مَمِيَالِ مَطِيعِينَ لَكَ يَا آلَ جَلَّ زَريَالِ احتَرَقَ مَن
عَصَى اَسمَاءِ اللهِ اَقسَمتُ وَعَزَمتُ عَلَيكُم بِعَالِمِ
الغَيبِ وَالشَّهَادَةِ الكَبِيرِ المُتَعَالِ وَبِحَقِّ الاِسمِ الَّذِي
تَعَاهَدتُم بِهِ عِندَ بَابِ الهَيكَلِ الكَبِيرِ وَهُوَ
بَعلَشَاقَقَشِ مَهرَ اَقشِ اَقشَامَقَشِ شَقَمُونَهَشٌ وَمَن
يُعرِض عَن ذِكرِ رَبِّهِ يَسلُكهُ عَذَابًا صَعَدًا وَبِحَقِّ اَهيَا
شَرَاهِيَا اَدُونَايِ اَصبَاوَتُ آلَ شَدَايِ وَبِحَقِّ اَبجَد هَوَز

حُطِّي وَبِحَقِّ يَطَدِ زَهَج وَاجِ وَبِحَقِّ بَدُوحِ اَجهَزُ طَ وَاِنَّهُ
لَقَسَمٌ لَو تَعلَمُونَ عَظِيمٌ اَلوَحَا العَجَلَ السَّاعَةَ بَارَكَ
اللهُ فِيكُم وَعَلَيكُم وَلاَ حَولَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللهِ العَلِيِّ
العَظِيمِ ○

عبارت ثانی

ہرامس جلالی میں ذیل کی عبارت قسم کے ضمن میں مذکور و مسطور ہے کہ یہ عبارت قسم بھی متذکرہ بالا عبارت قسم کی طرح بلاشک و شبہ نہایت پرتاثیر اور عجیب و غریب خواص و فوائد کی حامل ہے۔ صاحب ہرامس جلالی ابن النمیر کشفی کا ارشاد ہے کہ یہ عبارت قسم شیخ نصیرالدین المغازی کی ترتیب کردہ ہے۔ شیخ نے طلسم اسمائے برھتیہ کے اسماء (بِکہطھونیہٗ) (بَشارِشٌ) اور (طُونَشٌ) کو (بِکہطھطھونیتہ) (شَارِشٌ) اور (اَوُشٌ) سے بدل کر تحریر کیا ہے اور اس طرح اسمائے عمل کے آخری (کلمہ شمخابَارُوخٌ) کے بعد ذیل کی عزیمت کو بیان فرمایا ہے۔

بَشمَخ وَالاَ هَامُوا شَيطَيشُونَ يَادَنُوا مَلخُوثُوا
دِيمُوثُونَ يَاكُورَعَشٍ اَرعَيشَطُوخٍ لاَ خُونَ يَادَعمُوثٍ
اَرخَا اَرخِيمِ اَرخَيمُونَ يَا حَيثَا مَوَامِيثُوا حَبُونٍ مَنُونَ
يَا ثَيخُوثِيمِ رَازِيشٍ اَرقَشٍ دَارَ عَلِيُونٍ يَا اَهيَا
شَرَاهِيَا اَدُونَايِ اَصبَاوَتُ صَبَاوَتُونَ يَادَهمِيشَا
دَهلِيَا وَا اِلاَهُ مَيطَطَرُونَ يَانُورُ بُورَقٍ اَرعَيشٍ
اَرغَشِيشٍ لَغثُونَ لَغثُونَ يَاشَبِيرَ شَروِ اَشمَخ اَشغَا
اَشغُونَ يَا مَلكُوتُ مَالِحِ مَلخِ مَلِيخَا مَالَخُونَ يَا عَلاَّمُ

عَالِمُ اَرغَلِ اَرغِي اَرغَا اَرغُونِ كَزنُونِ شَخ شَمخِيثَا
مَثلاَ مُونَ- اِنَّمَا اَمرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَيئًا اَن يَقُولَ لَهٗ كُن
فَيَكُونَ فَسُبحَانَ الَّذِي بِيَدِہٖ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيءٍ وَاِلَيهِ
تُرجَعُونَ ۝

عمل اول کی عبارت قسم کے کلمہ (یَعُویَوبِیَہٗ) کو اس عبارت میں یَعیَوبیَہ' سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح (مُطِیعِینَ لَکَ یَا آلِ جَلَّ زَرِیَالِ) کو مُطِیعٌ لَکَ یَا آلَ مَا اَعظَمَ لِسمُکَ یَا آلَ مَاسمَعَ لِسمُکَ رُوحُ الاَصعَقِ وَاحتَرَقَ) سے بدل کر لکھا گیا ہے کلمات اَقشَامَقش شَقَونَهشُ) کو اَقش مَقش دَرشُ) سے بدل کر شامل عبارت کیا گیا ہے۔

عبارت ثالث

صاحب کتاب کبیر صالح کالدی ذیل کی عبارت قسم کو اسمائے برهتیہ کے اسرار و رموز کی جامع قسم کے طور پر بڑی تعریف و توصیف کے ساتھ تحریر کرتا ہے۔ کتب سیر و تواریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ عبارت قسم شیخ جمال الدین القیروانی سے منقول ہے۔ جو اس طرح پر ہے۔

بِسمِ اللّٰہِ المُحِیطُ القَدِیمُ الاَزَلِیُّ الَّذِی جَمَعَ بِنُورِ
وَجہِہٖ الاَکوَانِ، وَاَمَدَّهَا بِقُدرَتِہٖ بِقُوَّۃِ هَیبَتِہٖ عَلَی کُلِّ
مَلَکٍ وَفَلَکٍ وَجِنِّی وَشَیطَانٍ وَسُلطَانٍ فَخَافَتہُ جَمِیعُ
مَخلُوقَاتِہٖ وَتَوَاضَعَتِ السَّکرُوِیُّونَ مِن اَعلٰی مُقَامِنهَا
وَسَجَدَت وَاَجَابَت دَعوَۃ اِسمِہٖ العَظِیمِ الاَعظَمِ لِمَن

تَکَلَّمَ بِہٖ، وَاسرَعَت بِالبَرَاهِینِ المُحکَمَتِہٖ فِی اَلوَاحِ
قُلُوبِ المُتَصَرِّ فِینَ بَطَلزَهَجِ وَاجِ، اَقسَمتُ عَلَیکُم
اَیَّتُهَا المَلَائِکَتہُ العَلوِیَّتہُ وَالاَروَاحُ الرُّوحَانِیَّتہُ بِمَا
جَمَعَ فِی بَحرِ الاَسمَاءِ مِنَ الاَنوَارِ ترمی بِشُهُبِ النَّارِ
عَلٰی کُلِّ مَن عَصَی کَاعِیَ المَلِکَ الجَبَّارِ طَهَاشَقُونِ
اَغلَا غَلِیهُونِ یَکُونُ فَیَکُونُ اِنَّمَا اَمرُہٗ اِذَا رَادَ شَیئًا اَن
یَقُولَ لَہٗ کُن فَیَکُونُ تَکُونُوا لِاِسمَائِہٖ طَائِعِینَ وَلِدَاعِیہِ
رَاجِینَ وَلاَ سِمعِہِ العَظِیمِ الاَعظَمِ خَادِمِینَ وَمُقَرَّبِینَ
بِعِزَّۃِ بَطهَشِ طَهشَلاَ نُونِ اَشمَخِ شَمَاخِ العَالِی عَلٰی کُلِّ
بَرَاخِ هُورَینَ بَارُوخِ ۲ وَهُوَ الَّذِی یُحیِی وَیُمِیتُ فَاِذَا
قُضِی اَمرًا فَاِنَّمَا یَقُولُ لَہٗ کُن فَیَکُونُ اِن قَانَ یَعنُونَ فِی
القُدسِیَّتہٖ قَدِیمًا وَمُنشِئُ الرَّحمَتہُ رُکَامَا اِزرَائِیَ خَرَّ
مَن فِی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ طَوعًا اَو کَرهًا لِعَظمَتِہٖ
المَلِکَ الجَبَّارِ الَّذِی جَلَّ فِی عَلَاہٗ لِیَکُونَ کَونَ کُرسِیَہٗ
جَهرًا جَهَارًا یَخرِجُ دُخَانٌ مَسعُودُ النُّونِ مُختَیِرُ
بِمَیرزَالِ فَقشَلِ شَاخِ آلَ اِیلِ وَبِہٖ اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَاءُ
قَدِیرٌ، خَلَقَ الاَرضَ عَلٰی بَحرٍ عُجَاجٍ یَتَلَاطَمُ ذُخرًا
وَانفَرَدَ بِالوَحدَانِیَّتہٖ فَوقَ کُرسِیِّہٖ لَم یَتَّخِذ صَاحِبَتہٗ
وَلاَ وَلَدًا، اَحضَرُ وَاِلٰی مَقَامِی هٰذَا وَارمُوا بِشُوَاظٍ مِن
نَارٍ عَلٰی کُلِّ مَن عَصَی کَاعِیَ المَلِکَ الجَبَّارِ بِعِزَّۃِ
بَرهَنِیَّتہٖ ۲ یَہٖ ۲ هُوَ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ کَرِیرٌ ۲ کَائِنٌ جَبَّارٌ تَتلِیَّتہُ

طورانٌ مزجلٌ بزجلٌ تبارکَ اللہُ ربُّ العالمین ترقبُ
تبارکَ الذی بیدہِ الملکُ وھو علی کلِّ شئٍ قدیرٌ
برھشٌ باسمہٖ تجیثُ الملائکۃُ الداعیہ غلمشٌ ۲
غلمشیشٌ غنیٌ فتاحٌ قریبٌ مجیبٌ خوطیرٌ خالقُ
العرشِ من قطراتِ نورِ قدرتہٖ قلنھودٌ فاطرُ السموٰتِ
والارضِ جاعلُ الملائکۃِ رسلاً آلایتہٗ برشانٌ
کظھیرٌ نموشلخٌ برھیولاً بشکیلخٌ باسمہٖ یجیبُ
دعوۃُ المضطرین قیومٌ قزمزٌ احاط علمہٗ بالکائناتِ
اجمعین انغللیطٌ قبراتٌ غیاھا کیدھولاً مالکِ یوم
الدین لہٗ ملکُ السمٰوٰتِ والارضِ شمخاھرٌ
شمھاھیرٌ بشارشٌ شمخا باروخ بکھکھیج کجکلمٌ
اقسمتُ علیکم بحقِ الاسمِ الاعظمِ ومنزلِ الوحی
الی الرسلِ الا ما اجبتم دعوتی واحضرتم خادمُ ھذا
العملِ باسمِ اللہِ عججٌ باشھرِ عالمِ الملکوتیۃ
اقسمتُ علیکم بالکافِ والنونِ وباسمہٖ اجھزطٗ بلوخٌ
الذی یدورُ بہٖ الفلکُ الدوارُ ویبعثُ من فی القبورِ یوم
النشورِ اجب الداعی یا شلھوب ان کانت الا صیحۃً
واحدۃً فاذا ھم جمیعُ الدینا محضرون۝

۴۔ عبارت رابع

اسمائے برھتیہ کے سلسلے کی عبارات قسم میں سے ذیل کی عبارت قسم

شیخ قیس ابن طرفہ بولانی کی کتاب تعلیقات سے بحوالہ شیخ الکشی نقل کی گئی ہے۔ اس عبارت قسم کو اسمائے برھتیہ کے بعد تلاوت کیا جاتا ہے۔

اقسمتُ علیکم وادعوکم معاشرَ الارواحِ
الروحانیۃ بالاسمِ الذی تکلّم بہٖ ملکُ الارواحِ
فتساقط منہ رؤسُ الملائکۃِ الروحانیین الکروبیین
والصافین سجداً تحتَ عرشِ ربِّ العالمین وھو
یانکیرُ ۲ ھورینَ ۲ ھورشٌ ۲ یاروخٌ ابراخٌ وابداخٌ
وبحقِ اشمخٌ شماخُ العالی علی کلِّ براخٍ وبحقِ
طشطیشٍ یانطیطیوینَ یا نطیطیوۂ ۲ وبحقِ
شلشلیشٍ ۲ شلش باکرا کرواکَ آل قدوسٌ علیٌ قویٌ
عزیزٌ۝

۵۔ عبارت خامس

ذیل کی عبارت قسم بے حد معتبر و مجرب اور اثر آفرین منظوم کلام پر مشتمل ہے۔ اس عبارت قسم کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ جہاں اسمائے برھتیہ کی عبارت عمل اس کی عبارت قسم اور اس کے متعلقہ اسرار و عجائبات کی تشریح و توضیح کی حامل ہے وہاں یہ عبارت متذکرہ بالا عبارات قسم کے مقابلے میں اس عمل کی دعوت و تسخیر کے لیے ورد و وظیفہ کے طور پر نہایت ہی مفید و موثر عبارت قرار دے دی گئی ہے۔ چنانچہ طلسم اسمائے برھتیہ کے خواص و فوائد سے استفادہ کرنا چاہیں تو اس کے لیے ذیل کی عبارت قسم سے بڑھ کر کوئی بھی دوسری عبارت قسم ایسی نہ مل سکے گی جو اس جیسی جامع و مانع

اور اکسیر و بے نظیر ہو۔ واصل ابن عطاء بغدادی کی تحقیقات کے مطابق یہ عبارت قسم ابو عبداللہ الفاسی نے امام ابی العباس المرسی سے اسناد جید کے ساتھ نقل کیا ہے۔ عبارت قسم ملاحظہ فرمائیے گا۔

بَدَأتُ بِسْمِ اللّٰهِ لِلرُّوحِ هَادِيَا
إِلَى كَشْفِ اِسْرَارٍ عَلَتْ فِيهِ خَافِيَا
وَصَلَّيتُ اَلْفًا ثُمَّ سَلَّمْتُ مِثْلَهَا
عَلَى اَحْمَدٍ مَنْ جَاءَ لِلدِّينِ حَامِيَا
وَاُقْسِمُ بِالْقُرْآنِ وَالْكُتُبِ كُلِّهَا
وَبِالذِّكْرِ وَالْآيَاتِ مِنْ قَوْلِ رَبِّيَا
وَاَقْسَمْتُ بِالْاِسْمِ الْمُعَظَّمِ قَدْرُهُ
وَاَسْمَائِهِ الْحُسْنَى الْعُظَامِ الْعَوَالِيَا
فَيَا بَرَهَتِيَّةٌ يَا كَرِيمُ تَمَدَّنِي
بِاِمْدَادِ تَتْلِيَّةٌ وَسِرُّ بَرَاهِيَا
بِقُدُّوسِ طُوْرَانٌ وَاَنْوَارِ مَزْجَلٌ
اَغِثْنِي بِسِرٍ يَجْعَلِ الْقَلْبَ وَافِيَا
فَيَا بَزْجَلٌ يَا تَرْقَبٌ ثُمَّ بَرَهَشٌ
اَجِبْ دَعْوَتِي يَا غَلْمَشٌ وَ نَدَائِيَا
بِاَسْرَارِ قَلَنْهُودٌ مُدْنِي بِمُهَابَتِهِ
وَعِزَّةُ خُوطِيرٌ تُذِلُّ الْاَعَادِيَا
بِحُرْمَتِهِ كَظْهِيرٌ وَاَسْرَارُهُ سِرُّهُ
مِنَ الْعِزِّ بَرْشَانٌ وَعَزَّزَ جَنَابِيَا

وَكُنْ نَاصِرِي وَاقْهَرْ جَمِيعَ الْاَعَادِيَا
وَاِيَا مَهْجَمَاءٍ كُنْ حَفِيظِي بِيَهْلَمَجٍ
بِسِرِ وَرُوَدْيَهٍ وَاِيَهٍ وَهَاهِيَا
بِاَلِفٍ وَلَامٍ ثُمَّ عَيْنٍ وَصَادِهَا
تَصُدُّ الْاَعَادِي الْكُلَّ عَنِّي الْاَهِيَا
بِحَمْ عَيْنٍ ثُمَّ سِيْنٍ وَقَافِهَا
وَاَسْرَارِهَا كُنْ لِي حَفِيظًا وَحَامِيَا
بِمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ سُورَةٍ
وآياته تم الحروف العواليا
بِتَوْرَاةِ مُوسٰى وَالزَّبُورِ وَمَا حَوٰى
وَاِنْجِيلِ عِيسٰى وَالَّذِي كَانَ تَالِيَا
بِعَرْشِكَ وَالْكُرْسِي وَبِاللَّوْحِ وَالْقَلَمِ
وَبِالْمُلْكِ وَالاَ مَلَاكِ عَجِّلْ دُعَائِيَا
وَخُذْلِي بِثَارِي مِنْ عَدُوٍّ وَ ظَالِمٍ
وَمَنْ رَامَ كَيْدِي اَنْتَ رَبِّي وَ حَسْبِيَا
وَمَنْ يَبْتَغِي كَالْاِنْسِ وَالْجِنِّ ضُرَّنَا
فَسَلِّطْ عَلَيْهِ عَاجِلَاتُ الدَّوَاهِيَا
فَقَوْلُكَ حَقٌّ مَنْ دَعَانِي اَجِبْتُهُ
وَمَنْ كَانَ فِي حِصْنِي مِنَ الضُّرِّ وَاقِيَا
فَهَا اَنَا يَا مَوْلَايَ جِئْتُكَ دَاعِيًا
فَلَا تَجْعَلِ الْحِرْمَانَ مِنْكَ جَزَائِيَا

بِيَاهٍ نَمُو شَلَخٌ وَ يَاهِ وَ بَطشُهُ
وَالمِلَادِ كَظهِيرٌ نَمُوهٌ نُمَاهِيَا
فَسُبحَانُ مَولَانَا العَظِيمِ شَكَيلَخٌ
وَغَوثُهُ اٰهٍ بَرَهَيُولَا مُغِيثِيَا
بَانغَلِيطٌ جِدَّ عَلَينَا بِرَحمَتِهِ
بِقَرَ وَ مَزٍ ذُو الجَلَالِ اِلَاهِيَا
بِعِزَّةِ قَبرَاتٍ وَ قُوَّةُ بَطِشِهِ
تَمَزَّق اَعدَائِى بِالهَلَاكِ اِلَاهِيَا
بِسِرِ غَيَاهَا كَيدَ هُولَا وَاشمَخ
وَشَمَخَاهِرٌ يَارَبِّ عَجِّل مُرَادِيَا
بِشَمخَا هُوَ اللّٰهُ العَظِيمُ جَلَالُهُ
وَشِيمٌ وَيَارُوخٌ وَنُورٌ بَرَاخِيَا
بِقُدرَةِ شَارِيشٌ وَطُوشٌ وَطُونَشٌ
وَطُوشَا وَاِسرَارُ المُعِزِّ شَمَاخِيَا
بِكَهطَهطَهُونِيَةٌ وَعَزَّ كَجَكلَمَ
وَاَنوَارُ اَهيَاهُ وَاَهيَا شَرَاهِيَا
فَيَا كَهكَهِيجٍ مُدَّنَا مِنكَ بِالقُوَى
وَسَخِّر لَنَا رُوحًا مُجِيبًا لِسِرِّيَا
وَيَا يَغطَشُ كُن لِى بِجَلبِ مُعِينِيَا
عَلَى كُلِّ رُوحٍ مِن مُطِيعٍ وَ عَاصِيَا
وَيَامَهفِيَاجٍ كُن بِسِرِّكَ سَائِرِى

وَاَدخِلنِى فِى حِصنِ سِرِّكَ وَاحمِنِى
مِنَ السَّوَاءِ وَالاَعدَاءِ كُن لِى كَافِيَا
وَصَلِّ وَسَلِّم كُلَّ وَقتٍ سَاعَتِهِ
عَلَى المُصطَفَى وَالآلِ جَمعًا مُوَافِيَا

اسمائے برہتیہ اور عملیاتی حقائق و دقائق

اسمائے برہتیہ کے عمل کی متذکرہ الصدر عبارت سریانی لغت کے متعلقہ کلمات و حروف کا مجموعہ ہے۔ اس عمل کی عملیاتی تفسیر اور معنوی حقائق کی تشریح کی جائے تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ یہ عبارت عمل لایعنی مجہول عبارت نہیں ہے کہ جس کا کوئی مفہوم و مطلب نہ ہو۔ یہ عبارت بامعنی عبارت ہے اور ایسے حقائق و دقائق کا سرچشمہ ہے کہ عملیاتی دنیا میں اس عبارت عمل کے مقابلہ کا کوئی دوسرا عمل تلاش کرنا آسان امر نہ ہو گا۔ ارباب علم و فن کی علمی و فنی معلومات میں اضافہ کے لیے اسمائے برہتیہ کی عبارت کو لغات عربیہ کے مطابق تراکیب دے کر ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔ جدول ملاحظہ ہو۔

نمبر شمار	اسمائے سریانی	حل لغت یا اسماء کے عربی معنی
۱۔	برہتیہ	قدوس۔ سبوح
۲۔	کریر	یا اللہ۔ الہ کل شیء
۳۔	تتلیتہ	القدوس۔ القادر۔ الخبیر
۴۔	طوران	یا حی۔ یا محیی
۵۔	مزجل	یا قیوم۔ یا قائم
۶۔	بزجل	یا ودود۔ یا قاہر۔ یا احد
۷۔	ترقب	یا سلام
۸۔	برہش	یا مقتدر۔ یا اللہ و عبدک اجبہ

۹۔	قلمش	یا حمید۔ یا مجید
۱۰۔	خوطیر	یا قوی۔ یا متین۔ یا علیم۔ یا حکیم
۱۱۔	قلنہود	یا سمیع یا بصیر یا محیط
۱۲۔	برشان	یا اللہ یا عزیز
۱۳۔	کظہیر	سبحان اللہ۔ یا رحیم
۱۴۔	نموشلخ	یا عزیز انت اللہ
۱۵۔	برہیولا	انا اللہ امان الخائفین
۱۶۔	بشلیخ	یا مومن
۱۷۔	قزمز	یا مہیمن عز اللہ الرحمن الرحیم
۱۸۔	انغلیط	یا عظیم یا حکیم
۱۹۔	قبرات	عز اللہ الکافی الکریم
۲۰۔	غیاہا	یا عزیز۔ یا جبار
۲۱۔	کید ہولا	القادر ہو اللہ۔ یا قدیم۔ یا قاہر
۲۲۔	شمخاہر	یا علی۔ یا علیم
۲۳۔	شمخاہیر	یا قاضی۔ یا رباہ۔ یا رباہ
۲۴۔	شمہاہیر	یا قدیر۔ یا قادر
۲۵۔	بکہطہونیہ	یا قدیم۔ یا دائم
۲۶۔	بشارش	یا قادرا علی کل شیء
۲۷۔	طوقش	ہو اللہ الکریم۔ یا شکور
۲۸۔	شمخاباروخ	القادر ہو اللہ الکریم

طلسم اسمائے برھتیہ جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے ایک جامع الاعمال قسم کا عمل ہے اس لیے علماء و عاملان علم و فن نے اس کے متعلقہ اعمال کو دو طرح پر تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ پہلی قسم کے اعمال کا تعلق حصول حاجت کی بنیاد پر عبارت عمل کے علیحدہ علیحدہ اسماء کے اثرات و نتائج سے ہے۔ جب کہ دوسری قسم کے اعمال کو اس عمل کی عبارت کے مجموعی اسماء کے متعلقہ خواص و فوائد کی بنیاد پر تراکیب دے کر بیان کیا گیا ہے۔ ذیل میں اسمائے برھتیہ کو کام میں لانے کے لیے اس کی متعلقہ اقسام کو علیحدہ علیحدہ تفصیل کے ساتھ ضبط تحریر میں لایا جا رہا ہے۔

اسمائے برھتیہ اوان کے خواص و اثرات

۱۔ اسم برھتیہ اور اس کے متعلقہ اعمال و اوراد

طلسم اسمائے برھتیہ کے عمل کی عبارت کے اٹھائیس (۲۸) اسماء میں سے اس کے اس پہلے اسم کی جن خصوصیات کو بطور خاص بیان کیا گیا ہے ان کے مطابق اسم برھتیہ کا پاک و پاکیزہ برتن پر پینتیس (۳۵) مرتبہ لکھنا اور پھر پانی سے دھو کر اس پانی کا درد زہ میں مبتلا عورت کو پلانا آسانی ولادت کا سبب بنتا ہے۔

کاروباری بندش کو دور کرنے کے لیے متذکرہ بالا اسم کا ایک سو بار ہر روز طلوع فجر کے وقت پڑھنا اور چالیس دن تک اس عمل کا جاری رکھنا بندش کے اثرات کو باطل کر کے کاروبار میں خیر و برکت کو پیدا کر دیتا ہے۔

۲۔ کریر

یہ جلیل القدر اسم طلسم متذکرہ بالا کے اسماء میں سے سب سے بڑھ کر عجیب و غریب اثرات کا حامل ہے۔ علمائے علم و فن کی طرف سے بیان کیا گیا ہے کہ اس اسم کو قمر زائد النور کے کسی سعید دن سے شروع کر کے نو سو نوے (۹۹۰) مرتبہ چالیس یوم تک مسلسل بلاناغہ پڑھا جائے تو اس کے باطنی اثرات سے عامل غیر مرئی قسم کی مخلوقات کے مشاہدہ کی قدرت حاصل کر لے گا۔ یہ ترکیب عمل جہاں سہل الحصول ہے وہاں انتہائی اثر انگیز بھی ہے۔ ضرورت کے وقت عامل اسم مقدس کریر کو درود پاک کے ساتھ تلاوت کر کے ایک لمحہ کے لیے توقف کرے گا تو اس کی آنکھوں کے سامنے سے حجابات اٹھ جائیں گے اور اس کے سامنے جنات و روحانیات کا مخفی جہاں موجود ہو گا۔ طلسمات و روحانیات کے حقائق و دقائق پر ایمان و ایقان رکھنے والے احباب اس اسم مقدس کو اپنے معمولات کا حصہ بنا لیں اور چلہ کشی کی پابندیوں کے بغیر بھی خود اپنی طرف سے تجویز و اختیار کردہ تعداد کے مطابق یا کم از کم ایک سو دس مرتبہ ہی روزانہ رات کو پڑھ لیا کریں تو بھی اس کے عجائبات و غرائبات کو دیکھ سکیں گے۔ صاحب عمل کے لیے صاحب تقویٰ و طہارت ہونا اس عمل کے اصول و قواعد میں سے ہے۔ راقم الحروف قدرتی و غیر قدرتی امراض و عوارضات کی تشخیص کرتے وقت مریض کی طرف نظر کر کے محض ایک ہی نظر میں یہ جان لیتا ہے کہ اس کے مرض کا حقیقی سبب کیا ہے کیونکہ غیر قدرتی سبب کے زیر اثر ہونے کی صورت میں اس مریض پر مسلط غیر مرئی قسم کی جو بھی قوت ہوتی ہے وہ اسی وقت ہی مشاہدہ میں آ جاتی ہے۔ اسم متذکرۃ الصدر کو قمر ناقص النور کے اوقات میں تحریر کر کے اس کا اپنے پاس

طلسم اسمائے برھتیہ جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے ایک جامع الاعمال قسم کا عمل ہے اس لیے علماء و عاملان علم و فن نے اس کے متعلقہ اعمال کو دو طرح پر تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ پہلی قسم کے اعمال کا تعلق حصول حاجت کی بنیاد پر عبارت عمل کے علیحدہ علیحدہ اسماء کے اثرات و نتائج سے ہے۔ جب کہ دوسری قسم کے اعمال کو اس عمل کی عبارت کے مجموعی اسماء کے متعلقہ خواص و فوائد کی بنیاد پر ترکیب دے کر بیان کیا گیا ہے۔ ذیل میں اسمائے برھتیہ کو کام میں لانے کے لیے اس کی متعلقہ اقسام کو علیحدہ علیحدہ تفصیل کے ساتھ ضبط تحریر میں لایا جا رہا ہے۔

اسمائے برھتیہ اوان کے خواص و اثرات

۱۔ اسم برھتیہ اور اس کے متعلقہ اعمال و اوراد

طلسم اسمائے برھتیہ کے عمل کی عبارت کے اٹھائیس (۲۸) اسماء میں سے اس کے اس پہلے اسم کی جن خصوصیات کو بطور خاص بیان کیا گیا ہے ان کے مطابق اسم برھتیہ کا پاک و پاکیزہ برتن پر پینتیس (۳۵) مرتبہ لکھنا اور پھر پانی سے دھو کر اس پانی کا وردزہ میں مبتلا عورت کو پلانا آسانی ولادت کا سبب بنتا ہے۔

کاروباری بندش کو دور کرنے کے لیے متذکرہ بالا اسم کا ایک سو بار ہر روز طلوع فجر کے وقت پڑھنا اور چالیس دن تک اس عمل کا جاری رکھنا بندش کے اثرات کو باطل کر کے کاروبار میں خیر و برکت کو پیدا کر دیتا ہے۔

۲۔ کریر

یہ جلیل القدر اسم طلسم متذکرہ بالا کے اسماء میں سے سب سے بڑھ کر عجیب و غریب اثرات کا حامل ہے۔ علمائے علم و فن کی طرف سے بیان کیا گیا ہے کہ اس اسم کو قمر زائد النور کے کسی سعید دن سے شروع کر کے نو سو نوے (۹۹۰) مرتبہ چالیس یوم تک مسلسل بلاناغہ پڑھا جائے تو اس کے باطنی اثرات سے عامل غیر مرئی قسم کی مخلوقات کے مشاہدہ کی قدرت حاصل کر لے گا۔ یہ ترکیب عمل جہاں سہل الحصول ہے وہاں انتہائی اثرانگیز بھی ہے۔ ضرورت کے وقت عامل اسم مقدس کریر کو درود پاک کے ساتھ تلاوت کر کے ایک لمحہ کے لیے توقف کرے گا تو اس کی آنکھوں کے سامنے سے حجابات اٹھ جائیں گے اور اس کے سامنے جنات و روحانیات کا مخفی جہاں موجود ہو گا۔ طلسمات و روحانیات کے حقائق و دقائق پر ایمان و ایقان رکھنے والے احباب اس اسم مقدس کو اپنے معمولات کا حصہ بنا لیں اور چلہ کشی کی پابندیوں کے بغیر بھی خود اپنی طرف سے تجویز و اختیار کردہ تعداد کے مطابق یا کم از کم ایک سو دس مرتبہ ہی روزانہ رات کو پڑھ لیا کریں تو بھی اس کے عجائبات و غرائبات کو دیکھ سکیں گے۔ صاحب عمل کے لیے صاحب تقویٰ و طہارت ہونا اس عمل کے اصول و قواعد میں سے ہے۔ راقم الحروف قدرتی و غیر قدرتی امراض و عوارضات کی تشخیص کرتے وقت مریض کی طرف نظر کر کے محض ایک ہی نظر میں یہ جان لیتا ہے کہ اس کے مرض کا حقیقی سبب کیا ہے کیونکہ غیر قدرتی سبب کے زیر اثر ہونے کی صورت میں اس مریض پر مسلط غیر مرئی قسم کی جو بھی قوت ہوتی ہے وہ اسی وقت ہی مشاہدہ میں آ جاتی ہے۔ اسم متذکرۃ الصدر کو قمر ناقص النور کے اوقات میں تحریر کر کے اس کا اپنے پاس

رکھنا یہ عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے کہ عامل جملہ قسم کی غیر مرئی مخلوقات کے شر و نقصان سے خدائے بزرگ و برتر کی حفظ و امان میں رہے گا۔ طہارت و پاکیزگی کا لحاظ رکھتے ہوئے مس احمر کی لوح پر گرہن کے وقت اس اسم مقدس کو چار سو تیس مرتبہ (۴۳۰) تحریر کرکے اس لوح کو جس جگہ پر لٹکا دیں گے تو اس کی خیر و برکت سے وہ جگہ ہر قسم کی جناتی و شیطانی نحوستوں سے پاک ہو جائے گی۔ یہ حقیر عرض پرداز ہے کہ میں نے جب کبھی بھی اور جس جگہ کے لئے بھی اسم مقدس کریہ کی متذکرہ بالا لوح کو تیار کرکے دیا ہے تو دنوں میں ہی وہاں کے حالات کو تبدیل ہوا دیکھا ہے۔ شوق کامل اور اعتقاد واثق کے ساتھ اس اسم مقدس کا ورد وظیفہ کرکے دیکھ لیں جلد تر مشاہداتی حقائق کو ملاحظہ فرما لیں گے۔

۳۔ تتلیتہ

اس اسم جلیلہ و جمیلہ کا ذاکر اس کی تاثیر سے حب و تسخیر کا یکتائے زمانہ عامل و کامل بن جاتا ہے۔ چنانچہ حب و تسخیر کے مقاصد کے لیے متذکرہ بالا اسم کو طالب و مطلوب کے ناموں کے ساتھ چالیس بار پڑھیں اور ان دونوں کے تصوراتی ہیولا جات پر پھونک دیں پھر دیکھیں کہ دونون کس طرح ایک دوسرے کے لیے بے قرار ہوتے ہیں۔ کھانے پینے کی چیزوں پر پڑھ کر پھونک دیا کریں اور محبت زوجین کے لیے سات روز تک ان چیزوں کو دونوں میاں بیوی کو کھلا پلا دیا کریں خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے دونوں برگشتہ دل ایک دوسرے کو والہانہ طور پر چاہنے لگیں گے۔ خواص سے منقول ہے کہ اسم مندرجہ بالا کا مشک و زعفران کے ساتھ گیارہ (۱۱) مرتبہ لکھ کر اس کا

اپنے پاس رکھنا اس کے حامل و عامل کو تسخیر خلق سے نواز دیتا ہے۔ وہ ہر خورد و کلاں پیر و جواں کی آنکھوں کا تارہ بن جاتا ہے۔ ہر شخص بلاتمیز مذہب و ملت اس سے پیار کرنے لگتا ہے اس اسم مقدس کا ذاکر و حامل امراء و سلاطین کے پاس بھی چلا جائے گا تو وہ بھی اس کے لیے مطیع و منقاد ہو جائیں گے اور اس کی ہر حاجت بجا لانے کو اپنے لیے سعادت و خوش بختی خیال کریں گے حب و تسخیر خلق کے لیے متذکرہ بالا اسم کا اس کے متعلقہ حروف ترکیب کی تعداد کے مطابق یعنی پانچ مرتبہ ہی بلاناغہ پڑھ لینا مقصد کے لیے کافی و وافی ثابت ہوتا ہے۔ یقین نہ آئے تو اس اسم مقدس کو صرف پانچ بار پڑھ کر ہی کسی ظالم و جابر کے روبرو ہوں تو وہ بکمال مہربانی و عزت سے پیش آئے گا نہ صرف خوش اخلاقی سے ہی پیش آئے گا بلکہ ہر طرح سے آپ کی رہنمائی و استمداد بھی کرے گا۔

۴۔ طوران

اسم طوران کو آئینہ کی لوح پر تحریر کرکے درد زہ میں مبتلا عورت کو دیں کہ وہ اس آئینہ کی لوح پر نظر کرے تو وضع حمل میں آسانی و سہولت پیدا ہو جائے گی اور وہ عسرت ولادت کی مریض فوراً ہی بچہ کو جنم دے دے گی۔ درد ناف کے لیے روغن سرس پر سات بار پڑھ کر پھونک دیں۔ ناف کا مریض اس روغن کو مقام ناف پر اپنے شکم کے چاروں طرف قطرہ قطرہ کرکے گرائے اور اس کی خوب مالش کرے۔ درد ناف سے نجات پا جائے گا۔ چاند گرہن کے اوقات میں نقرئی انگشتریوں پر اسم طوران کو کندہ کروا کر رکھیں درد ناف کے ستائے ہوئے جس بھی مریض کو یہ انگشتری دیں گے اور وہ اسے اپنے داہنے

ہاتھ میں پہن لے گا تو وہ اسی وقت ہی بحکم خدا شفایاب ہو گا اور پھر اس عمل کی قوت و تاثیر سے زندگی بھر درد ناف سے محفوظ رہے گا۔ یہ حقیر پر تقصیر ہمیشہ ہی چاند گرہن کے اوقات میں اس عمل کو تیار کرتا ہے۔ میری طرف سے محبان محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کو اس عمل کی اس شرط و وعدہ کے ساتھ اجازت ہے کہ وہ احکامات شرعیہ کی بجاآوری کے ساتھ اس عمل کو بلامعاوضہ تیار کر کے دیں گے۔ درد ناف کے ساتھ متذکرہ بالا عمل مرض بواسیر کے لئے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے اس قدر موثر ہے کہ انگشتری کے پہنتے ہی ہر قسم کی ریحی و بادی او خونی و مسے دار بواسیر جاتی رہتی ہے۔

۵۔ مزجل

اس قسم مقدس کو حریر اخضر کے پارچہ پر لکھ کر اس کا بطور تعویذ اپنے پاس رکھنا اعداء و اشرار کے شر و فساد سے بچانے کا سبب بنتا ہے۔ مزجل کو (۱۱) مرتبہ گلاب و زعفران سے لکھ کر مال تجارت میں رکھیں سرقہ سے محفوظ رہے گا۔ امراض چشم کے لیے (۱۳) مرتبہ پڑھ کر پھونک لیا کریں۔ میاں و بیوی کی محبت اور ان کے اتحاد کے لیے (۱۷) دفعہ پڑھیں۔

اکابرین علم و فن سے منقول ہے کہ اس اسم مبارک کو (۳۵) مرتبہ لکھ کر بطور تعویذ کسی قیدی کو دیں گے تو وہ جلد ترقید و بند کے عذاب سے آزاد ہو جائے گا۔ شب بیدار عامل اس اسم کو اپنے معمولات میں شامل کر لے تو روحانیات و موکلات اسکے تابع فرمان ہوں گے۔ مزجل کو داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر (۱۳) دفعہ پڑھ کر پھونک لیا کریں جس سے بھی مصافحہ کریں گے تسخیر ہو جائے گا۔ محبت و دوستی میں اضافہ کے لیے نہایت نافع ثابت ہوتا ہے۔

۶۔ بزجل

علمائے علم و فن کے اقوال و ارشادات کے مطابق طلسم اسمائے برہتیہ اپنے اسماء کی مجموعی ترکیب و ترتیب کی عبارت کے طور پر بھی اور علیحدہ علیحدہ اسماء کی بنیاد پر بھی برکات و تاثیرات کے اعتبار سے وظائف و اوراد کے باب میں ایک عظیم عمل کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ اسمائے برہتیہ کا اسم بزجل اپنے فوائد و نتائج کے لحاظ سے فراخی رزق کے لئے خصوصی طور پر آزمودہ و مجرب عمل ہے۔ اس اسم مقدس کو عمل و تجربہ میں لانے سے قبل اس کے عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس کو اپنے معمولات کا حصہ بنا لے اور روزانہ بلاناغہ جس قدر آسانی کے ساتھ ممکن ہو سکے پڑھ لیا کرے۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے ایک ہفتہ کے دوران ہی اس کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ عامل اس پر مداومت و مواظبت کرے گا تو اور بھی اچھا ہو گا اس طرح پر عمل کرنے سے اس کے دین و دنیا کے تمام کام خودبخود ہوتے چلے جائیں گے۔ مشکلات حل ہو جائیں گی۔ وہ مصائب و آلام سے بچا رہے گا فراخی رزق کے لیے بزجل کا عمل بے حد موثر اور تیر بہدف ہے۔ بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے اسم مقدس بزجل کو نماز فجر کے بعد ہر روز بلاناغہ اکتالیس دفعہ پڑھیں اور اکتالیس دن تک جاری رکھیں۔ تو خدائے تعالیٰ آپ کی روزی میں برکت و کثرت پیدا فرما دے گا۔ اس طرح پر کہ پھر کبھی محتاجی و تنگدستی کی آفت نازل نہیں ہو گی۔ اگر کوئی شخص قرضہ سے نجات کی نیت کر کے ہر روز نماز ظہر و عصر کے درمیان سو دفعہ بزجل پڑھے گا اور یہ وظیفہ ہمیشہ جاری رکھے گا تو غیب سے ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے کہ اس کا قرضہ ادا ہو جائے۔ خدا کے فضل و کرم سے اس

شخص کا بخت خوابیدہ بیدار ہو جائے گا۔ رزق کی فراخی نصیب ہو گی اور وہ کبھی بھی کسی کا دست نگر نہیں ہو گا۔ بزجل کو عمل و تجربہ میں لانے کے لیے اس کی ایک دوسری ترکیب کا طریقہ عمل یوں ہے کہ قمر زائد النور کے اوقات میں جب قمر برج شرف میں ہو تو اسم متذکرہ الصدر کو (۳۴) مرتبہ لکھ کر اسے سامان تجارت میں رکھ دیں بفضلہ تعالیٰ چالیس دن کے اندر ہی حالات رو بہ اصلاح ہو جائیں گے۔ غربت و افلاس کے دن ختم ہو جائیں گے۔ کاروبار کو فروغ ہو گا اس اسم مبارک کی برکت سے بے حد و حساب برکت ہو گی۔ اگر کوئی عامل اس اسم مقدس کے مخفی موکلات سے ملاقات کر کے ان سے اپنے امور و معاملات میں استمداد کا آرزومند ہو تو اسے چاہیے کہ وہ طہارت ظاہری و باطنی کا لحاظ کرتے ہوئے ہر روز ایک سو پندرہ دفعہ بزجل کا ورد کرے۔ خدا کے فضل و کرم سے چالیس دن کے اندر ہی اسے بزجل کے متعلقہ مخفی موکلات کی ملاقات نصیب ہو گی اور اس کے ساتھ حسب منشاء امداد بھی ملے گی۔ اگر عامل ایک سو پندرہ دفعہ کی بجائے چھ سو پندرہ دفعہ ہر روز اس کا ورد کرے گا تو جلد تر اثر ہو گا اور چلہ کی بجائے ایک ہفتہ و عشرہ کے دوران ہی اس اسم مقدس کے روحانی مئوکلات مسخر ہو جائیں گے۔

۷۔ ترقب

اپنے اور اپنی والدہ کے ناموں کے اعداد نکال کر ان اعداد کو (یا سلام) کے اعداد میں جمع کر دیں۔ پھر ان اعداد کے پہلے اور دوسرے مجموعہ کو باہم ملا دیں اور ذیل کے، مربع نقش کو اس ترتیب کے ساتھ پر کریں کہ ضرورت کے مطابق حاصل کردہ اعداد کو زیادہ کرتے جائیں یہاں تک کہ تمام تر اعداد

۸۔ برھش

اسم ثامن برھش کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر لاعلاج مریض پر پھونکیں ایسا مریض جسے چاروں طرف سے مایوس العلاج قرار دے دیا گیا ہو تو خدا کے فضل و کرم سے وہ یقینی طو رپر صحت یاب ہو جائے گا۔ شرط یہ ہے کہ مریض کا مرض، مرض موت نہ ہو۔

برھش کو روزانہ صبح و شام چھیاسٹھ (۶۶) دفعہ پڑھیں مرض نسیان و حافظہ کی کمزوری دور ہو جائے گی۔ مشک و زعفران سے اس اسم مبارک کو تحریر کر کے جس بھی بد خلق، ترش رو اور بدزبان شخص کو کھانے پینے کی چیزوں میں ملا کر کھلا پلا دیں گے تو وہ نیک خلق اور شیریں زبان ہو جائے گا۔

برھش کو روزانہ سو دفعہ پڑھیں قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہو جائے گی آفات و بلیات سے حفاظت کے لیے نماز فجر کے بعد خلوص قلب سے اسم متذکرہ بالا کو ایک سو دس دفعہ پڑھیں اور پھر اسے ایک پارۂ نان پر تحریر کر کے کھا جائیں ہر قسم کی افات و بلیات سے محفوظ رہیں گے۔ رزانہ اکتالیس دفعہ چالیس دن تک یہ اسم مبارک پڑھتے رہنے سے عزت وقار اور بے نیازی کی دولت نصیب ہوتی ہے۔

عاقرہ یعنی بانجھ عورت سات روزے رکھے اور روزانہ افطاری کے وقت اس اسم مبارک کو ایک سو دس دفعہ پانی پر پڑھ کر پھونکے اور پھر اسی پانی سے روزہ افطار کرے .بفضلہ تعالیٰ بانجھ پن سے نجات پا جائے گی۔

اگر کوئی شخص سحری و آسیبی بندش کی وجہ سے وظیفہ زوجیت ادا کرنے سے قاصر ہو تو اسے چینی کے برتن پر یہ اسم مبارک گیارہ مرتبہ تحریر کر کے

ختم ہو جائیں۔ اس نقش کو لوح طلائی پر کندہ کروا کر اپنے پاس رکھیں اس عمل کو اس وقت بجالائیں جب آفتاب برج شرف میں ہو۔ یاد رہے کہ اسم مقدس ترقب (یا سلام) ہے اور سلام خدائے بزرگ و برتر کے اسمائے صفاتیہ میں سے ہے۔ متذکرہ بالا طریقہ کے مطابق تیار کیا جانے والا عمل نہایت اکسیرالاثر ثابت ہوتا ہے جو عامل بھی اس عمل کو شرائط کے مطابق تیار کر کے اپنے پاس رکھے گا وہ جس کی طرف بھی ایک نظر اٹھا کر دیکھے گا تو وہ مطیع ہو جائے گا اور جو کچھ اس سے چاہے گا وہ بخوشی قبول کرے گا۔ تمام تر حاجتیں پوری ہو جائیں گی۔ یہ عمل درحقیقت امراء و سلاطین کی تسخیر کے لیے تیار کیا جانا چاہیئے تاہم اسکے اثرات اس قدر قوی ہیں کہ ساری مخلوقات عامل کی تعظیم و تکریم کرتی ہے۔ اگر متذکرہ بالا عمل کا عامل اسم مبارک ترقب کا ہمیشہ ورد رکھے گا تو وہ تسخیر کی ایسی قوت حاصل کرے گا کہ جملہ نوع کی مخلوقات جن و انس تک مطیع و مسخر ہو جائیں گے۔ ترقب کا وفق مبارک حسب ذیل ہے۔

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

پانی سے دھو کر پلا دیں تو اس پر موجود اثر باطل ہو جائے گا۔ برھش اسم اعظم ہے اپنے معمولات کا حصہ بنا کر دیکھ لیں دل میں پاکیزگی اور نور و ایمان پیدا ہو جائے گا۔

۹۔ غلمش

اس اسم مبارک کے خواص کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ یہ جناتی و آسیبی خلل و اثرات سے نجات کے لیے انتہائی پر تاثیر ہے نماز فجر کی ادائیگی کے بعد آسیب زدہ گھر مکان یا جگہ کے قبلہ کی جانب کھڑے ہو کر اسم متذکرہ بالا کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر داہنی جانب متوجہ ہو کر باقی تین اطراف میں بھی اسی طرح اس عمل کو تلاوت کر کے پھونکتے جائیں بفضلہ تعالیٰ جنات و شیاطین اس جگہ کو چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ عروج ماہ کے کسی سعید دن اس دن کی سعید ترین ساعت میں اسم متذکرۃ الصدر کو دس مرتبہ لکھ کر آسیب زدہ کے بازو پر باندھ دیں یا گلے میں لٹکا دیں تو آسیب کا اثر فی الفور جاتا رہے گا۔

اسم مقدس غلمش جنات و شیاطین اور نظر بد دونوں طرح کے اثرات کے لیے ازحد مفید ہے چشم زخم سے نجات کے لیے اس اسم مبارک کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کر دیں۔ چشم زخم کا اثر باطل ہو جائے گا۔ اول و آخر گیارہ گیارہ دفعہ درود پاک کے ساتھ اس اسم مبارک کو ہر روز پانچ دفعہ پڑھ کر اپنے اہل و عیال پر پھونک دیا کریں .بفضلہ تعالیٰ تمام مرد و زن اور بالغ و نابالغ بچے آسیبی و جناتی امراض سے محفوظ رہیں گے۔ کسی بھی قسم کی زکوۃ کی ادائیگی اور شرائط و آداب اعمال کے بغیر جس بھی مقصد کے لیے اس اسم

مبارک کا ورد و وظیفہ کریں گے وہ پورا ہو گا۔ اس اسم مقدس کی تعریف یہی ہے کہ اس کی تعریف نہیں ہو سکتی۔ یہ اسم مبارک جامع الاوصاف اسم ہے۔ جناتی و آسیبی اثرات کے لیے بھی مفید ہے اور تمام تر حاجات و مشکلات کے لیے بھی حاجت روا عمل ہے۔ محبت و الفت کے لیے بھی اور امراض و عوارضات سے شفایابی کے لیے بھی غرضیکہ یہ اسم مبارک ہر جائز کام کے لیے مفید و موثر ہے۔ اس کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ اوقات و اوضاع کی پابندیوں سے آزاد ہر حاجت کے لیے جب بھی حاجت ہو پر تاثیر ہوتا ہے۔

۱-۱۰ خوطیر

نابالغ دوشیزہ کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کے دھاگے پر خوطیر کو اکیس دفعہ پڑھ کر پھونک کر مسان یعنی سوکھے پن میں مبتلا جس مریض بچے کے گلے میں باندھ دیں گے تو وہ اس مرض سے شفایاب ہو گا۔ صحت یابی کے ساتھ ساتھ صحت مند اور مضبوط و توانا بھی ہو جائے گا۔ اسی طرح دردزہ کی تکلیف میں مبتلا عورت کی کمر میں باندھ دیں گے تو نہایت آسانی کے ساتھ بچہ پیدا ہو گا بخار کے وقت سے تقریباً" ایک گھنٹہ قبل ایک سو دس دفعہ اسم متذکرہ بالا کو پڑھ کر بیمار پر دم کر دیا جائے تو بخار کا حملہ نہیں ہو گا۔ دوسرے تیسرے اور چوتھے دن کے باری کے بخار کے لیے آب ندیدہ مٹی کے برتن کی ایک پاک و پاکیزہ ٹھیکری پر خوطیر لکھ کر بیمار کے بائیں بازو پر باندھ دیں خدا کے فضل و کرم سے بخار جاتا رہے گا۔ شفایابی پر کچھ نیاز تقسیم کر دیں۔ اسقاط کی عادی عورت کے لیے آغاز حمل میں اسم خوطیرہ کو روزانہ لکھ کر کم از کم چالیس روز تک بلاناغہ پلائیں اسقاط حمل نہیں ہو گا۔ اس موذی مرض کے

لئے یہ نہایت نافع علاج ہے۔

سر کا درد دور کرنے کے لیے یہ اسم مبارک لکھ کر مقام درد پر باندھ دیں درد جاتا رہے گا۔ درد شقیقہ کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

۱۱- قلنھود

اکابر علمائے علم و فن کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس اسم مقدس کا ہمیشہ ورد رکھے گا اور ضرورت و حاجت کے وقت بارگاہ قاضی الحاجات میں جو بھی دعا مانگے گا۔ اس اسم مبارک کے صدقہ میں اس کی وہ دعا پوری ہو جائے گی اور اس کا دامن گلہائے آرزو و مراد سے بھر جائے گا۔ اس اسم مبارک کی خصوصیات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اگر گناہوں کی ظلمت سے دل سیاہ ہو چکا ہو تو صمیم قلب سے اس اسم مبارک کو ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پلا دیں تو وہ مردہ دل نور ایمان ایقان سے منور ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو رنج و اضطراب نے بے قرار کر رکھا ہے تو ایسے شخص کو چاہیے کہ وہ اس اسم مقدس کو ورد زبان و حرز جان بنا لے تو سکون و اطمینان نصیب ہو جائے گا۔

متذکرہ بالا اسم مقدس اسمائے شفاء میں سے ہے بنابریں یہ جملہ قسم کی جسمانی بیماریوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس مقصد کے لیے بطور تعویذ لکھ کر مریض کو پہنا دیں یا اس پر پھونک دیں یا کسی پاک و پاکیزہ برتن پر تحریر کر کے پانی سے دھو کر پلا دیا کریں جس طرح سے بھی موزوں و مناسب خیال کریں عمل پیرا ہو سکتے ہیں۔ کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں مذکورہ سطور ہے کہ یک شنبہ کے دن تانبے کی لوح پر متذکرہ بالا اسم کو کندہ کروا کر اس

A-PDF Page Crop DEMO: Purchase from www.A-PDF.com to remove the watermark

تختی کو مریض [illegible] کے گلے میں ڈال دیں یہ طریقہ عمل و علاج ایک تو سریع التاثیر ہے کہ اس سے فی الفور مرگی کا عارضہ دور ہو جاتا ہے۔ نیند نہ آنا نہایت اذیت ناک عارضہ ہے بے خوابی کا مریض سوتے وقت اس اسم مبارک کو پڑھ لیا کرے تو اس کی یہ شکایت رفع ہو جائے گی۔ دفع جنون کے لیے دیوانے پر اس اسم مقدس کو متواتر پڑھ کر دم کرنا اسے صحت یاب بنا دیتا ہے۔ اس حقیر کا ذاتی تجربہ ہے کہ اسم متذکرۃ الصدر کو کسی کاغذ پر تحریر کرکے پانی سے دھو کر عسر بول کے مریض کو چند ایک روز تک پلاتے رہیں تو خدا کے فضل و کرم سے پتھری وغیرہ نکل آئے گی اور پیشاب آسانی کے ساتھ جاری ہو جائے گا۔ بچوں کے اعضاء و اعصاب کے ڈھیلے پن اور پولیو کے عارضہ سے بچاؤ کے لیے اس اسم کو ہرن کی جھلی پر تحریر کرکے اس کو عود کی دھونی دیں اور بچے کے گلے میں باندھ دیں بحکم خدا اس کے بے حس و حرکت اعضاء و اعصاب میں زندگی کی حرکت اور طاقت و قوت عود کر آئے گی اور وہ چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے گا۔

۱۲۔ برشان

فراخی رزق کے لئے اس اسم جلیلہ و جمیلہ کو چالیس بار روزانہ نماز فجر کے بعد پڑھ لیا کریں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے فقر و فاقہ سے نجات مل جائے گی ایسی عورت یا مرد جس کا عقد باندھ دیا گیا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ متذکرہ بالا اسم کو چاندی کے ٹکڑے پر اور مرد طلائی لوح پر کندہ کروا کر اس تختی کو عورت اپنے دوپٹے میں اور مرد اپنے گلے یا بازو پر باندھے رکھے تو ایک ہی چلہ کے دوران اس معقود عورت یا مرد کا نصیب کشادہ ہو

جائے گا اگر کسی شخص گمشدہ یا مفرور کا سراغ [illegible] کو ایک سو دس دفعہ پڑھیں، سات دن کے اندر اندر وہ مفقود الخبر واپس آ جائے گا یا اس کے متعلقہ احوال کا پتہ چل جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی شخص یا جانور کے اس کی عادت کے سبب بھاگ جانے کا خوف ہو تو پارۂ نان پر اسم مبارک برشان کو تحریر کرکے اسے کھلا دیں تو پھر وہ آئندہ کبھی بھی نہیں بھاگے گا اور اس کی یہ قبیح عادت چھوٹ جائے گی۔

مختلف امور و معاملات کے نیک و بد انجام اور نتائج سے آگاہی حاصل کرنے کے لیے نماز عشاء کے بعد پاک و صاف نشست پر بیٹھ کر درود پاک کے ساتھ متذکرۃ الصدر اسم کو سات سو دفعہ پڑھیں۔ بعد ازاں داہنی کروٹ پر قبلہ کی طرف رخ کرکے لیٹ جائیں۔ پہلی رات میں ہی خواب کے اندر کام کے اچھے یا برے نتیجہ سے آگاہی ہو جائے گی۔ ورنہ شب سوم تک ضرور مقصد حاصل ہو جائے گا۔ تیر بہدف استخارہ ہے۔

۱۳۔ کظھیر

جوڑوں کے درد سے نجات کے لئے درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر سات دفعہ (اذھب عنی یا سوء بحق کظھیر) کہیں خدا کی مہربانی و عنایت سے آرام ہو جائے گا۔ آشوب چشم کی شکایت ہو تو پانی پر اسم متذکرہ بالا کو سات مرتبہ تلاوت کرکے دردناک آنکھ میں ٹپکا دیں صحت ہو جائے گی۔ اسم مبارک کظھیر کے فضائل و کمالات اس قدر زیادہ ہیں کہ علمائے علم و فن نے اسے اسمائے برھتیہ کا سب سے افضل اسم قرار دیا ہے۔ اگر کوئی عامل ہر نماز کے بعد اس کا ورد و وظیفہ کرے گا تو اس کے رزق میں کشائش و برکت

پیدا ہو جائے گی۔ اس کی حاجات بر آیا کریں گی۔ وہ اعداء و اشرار سے خدا کی پناہ میں رہے گا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہو جائے گی۔ اس کی دعا قبول ہو گی اس کے دل کو بینائی حاصل ہو گی اور اسرار خداوندی اس پر ظاہر ہونے لگیں گے۔ عامل اس اسم مقدس پر مداومت کرے گا تو ایک دن ایسا بھی آئے گا کہ جس دن (سبحان اللہ یا رحیم) کے روحانی و علوی موکلات کی ایک جماعت عامل کی خدمت میں حاضر ہو کر فرمانبرداری کا اظہار کرے گی تاہم اس عمل کے عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ شریعت الہیہ کے خلاف کوئی کام نہ کرے اور نہ ہی موکلات سے کوئی ناجائز کام لے۔

۱۴۔ نمو شلخ

اس اسم مقدس کے خواص میں سے ہے کہ ہفتہ کے دن نخل عذرا پر طلوع آفتاب سے قبل (۱۷) سترہ مرتبہ تلاوت کر کے سعال یعنی کھانسی کے مرض میں مبتلا شخص کو کھلا دیں تو کیسی ہی کھانسی کیوں نہ ہو گی بحکم خدا ختم ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ کم از کم سات عدد کھجوروں کے دانے ہوں۔ زیادہ کی کوئی حد نہیں اور نہ ہی یہ شرط ہے کہ مریض ایک دفعہ ہی تمام خرماجات کھا لے آسانی کے ساتھ دو تین مرتبہ کر کے بھی کھلا دیں تو بھی صحت یابی ہو جائے گی۔ یہ روحانی عمل و علاج کالی کھانسی کے لیے خصوصی طور پر مفید و موثر ثابت ہوتا ہے۔ اگر نمو شلخ کا ورد کرتے ہوئے پاگل و مجنون پر پھونک دیں تو جنون سے نجات پا جائے گا۔ لوح نحاس پر حروف تو نظ (ن م و ش ل خ) کی صورت میں کندہ کر کے جس گھر میں لٹکا دیں گے وہ گھر چوروں ڈاکوؤں

اور آگ کے لگنے سے محفوظ رہے گا۔ مصروع و آسیب زدہ پر بیس مرتبہ (۲۰) تلاوت کر کے پھونکیں مریض فی الفور شفایاب ہو جائے گا۔

۱۵۔ برھیولا"

اگر کوئی عامل اسم متذکرۃ الصدر کا ورد کرتا رہے گا تو وہ شیطانی وسوسوں سے بچا رہے گا۔ اسے ممنوعات شرعیہ سے نفرت ہو جائے گی۔ وہ برے خیالات سے مغلوب نہ ہو پائے گا۔ اس کا نفس دل اور اخلاق پاک و صاف ہو جائے گا۔ وہ ظاہری و باطنی دولت مندی سے مالا مال ہو جائے گا۔ برھیولا" کی تلاوت سے شیطان بھاگ جاتا ہے اور انسان اس کی شرارتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ غصہ کے وقت اس اسم مقدس کو پڑھیں اور پھونک دیں۔ غصہ دور ہو جائے گا۔

اسی طرح اس اسم مبارک کا پڑھنا فحش گوئی اور بد زبانی کی عادت کو بھی ختم کر دیتا ہے۔ برھیولا" کے خواص و اثرات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ عامل اگر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ سفر پر ہو اور اچانک خطرہ میں مبتلا ہو جائے اور پھر اس مشکل و پریشانی کے عالم میں کوئی طریقہ و تدبیر بھی سمجھ میں نہ آئے تو چاہیے کہ عامل اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک دوسرے کی جانب پشت کر کے زمین پر بیٹھ جائے اور اسم مبارک برھیولا" کی تلاوت کرنی شروع کر دیں۔ بفضلہ تعالیٰ دشمن عامل اور اس کے ساتھیوں کے سر پر بھی پہنچ چکا ہو گا تو بھی اپنے سامنے موجود ان کی جماعت کو دیکھ نہ سکے گا اور چاروں طرف دوڑ دھوپ کر کے خود بخود واپس پلٹ جائے گا۔ بیان کیا گیا ہے کہ رخت سفر باندھتے وقت برھیولا" کی تلاوت کی جائے اور پھر ایک دفعہ اسے تحریر کر کے

بطور تعویذ اپنے پاس رکھ لیا جائے تو روانگی کے وقت سے لے کر واپسی تک دوران سفر۔ سفر کی تمام تر صعوبتوں سے محفوظ رہیں گے۔ جہاز کے سفر کے دوران سمندر میں طوفان برپا ہو جائے تو کاغذ کے ٹکڑے پر اس اسم مبارک کو تحریر کر کے سمندر میں پھینک دیں تو جہاز طوفان سے محفوظ رہے گا۔ برھیولا" حروف نورانیہ و ظلمانیہ کا مجموعہ ہے ان حروف کی تلاوت حروف کی ملفوظی صورت میں (باء راہا یاوا ولام الف) کی جائے تو عامل پانی میں غرق ہونے اور آگ میں جل کر مرجانے سے محفوظ رہے گا۔ اس اسم مبارک کے روزانہ تلاوت کرنے کی تعداد ایک سو دس دفعہ بتائی گئی ہے بعض کتابوں میں تین سو تیرہ دفعہ پڑھنا بتایا گیا ہے۔ چالیس دن بلاناغہ پڑھ لیا جائے تو اس کی زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ پھر اس کو جس بھی جائز مقصد کے لیے تلاوت کیا جائے گا یا تحریر کیا جائے گا وہ پورا ہو گا۔

۱۶۔ بشکیلخ

متذکرہ الصدر اسم مقدس کو ایک ہی نشست میں بیٹھ کر گیارہ سو تراسی (۱۱۸۳ مرتبہ تلاوت کر لیا جائے تو عامل کے تمام ظاہری و باطنی دشمنوں کے تمام تر منصوبے خاک میں مل جائیں گے۔ ان کی ساری فریب کاریاں بے اثر ہو جائیں گی۔ ظالم و جابر دشمن کو ذلیل و رسوا اور ناکام و نامراد کرنا چاہیں تو کسی بھی مہینے کی تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ کو نصف شب کے وقت اٹھ کر وضو کر کے اس اسم مبارک کو آٹھ سو اٹھارہ (۸۱۸) دفعہ پڑھیں اور پھر اس عمل کے بعد دشمن کا نام لے کر اس کے حق میں جو بھی بددعا کریں گے وہ پوری ہو گی کاغذ کے ٹکڑے پر اس اسم مقدس کے حروف کو تحریر کر کے اپنے پاس

رکھیں دشمن کا اسلحہ بے اثر ہو جائے گا اور وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

۱۷۔ قزمز

قزمز کے خواص میں سے ہے کہ اگر کوئی عامل اس کو حریر کے پارچہ جدید پر تحریر کر کے ایسے صندوقچہ میں جس میں روپے پیسے رکھے جاتے ہیں رکھ دے اور اس صندوقچہ کو مشک و عنبر سے دھوپ دے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ اسی اسم مقدس کو تلاوت کر کے اس پر پھونکتا رہے تو وہ صندوقچہ کبھی بھی مال و منال سے خالی نہ رہے گا از قسم دست غیب یہ عمل فی الحقیقت عجیب و غریب ہے۔

متذکرہ بالا اسم مبارک کے خواص میں ایک خاصیت اس کی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اگر کوئی عامل عروج ماہ میں زہرہ کے دن زہرہ کی ہی ساعت میں اس اسم کو چینی کے برتن پر سو مرتبہ تحریر کر کے دھو کر جس بھی مطلوب کو پلائے گا تو وہ بے تاب ہو جائے گا۔

۱۸۔ انغلليط

اس اسم مقدس کے متعلقہ خواص و اثرات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اس اسم کو سفید کاغذ کے ٹکڑے پر جمعرات کے دن کسی نیک ساعت میں زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے تحریر کر کے اپنی دکان دفتر کارخانے یا کاروباری جگہ کے صدر دروازے پر اس طرح لٹکا دیں کہ اس کا رخ بازار کی طرف رہے۔ جس دن یہ عمل سرانجام دیا جائے اسی دن دکان وغیرہ کے اندرونی چہار اطراف میں لوبان و اسپند کی دھوپ بھی دیں اس کے علاوہ روزانہ دکان کھولتے وقت اس اسم مبارک کو جس قدر چاہیں تلاوت بھی کر لیا

کریں۔ خدا کے فضل و کرم سے تسخیر خلائق ہو کر کاروبار اور مال تجارت میں بے حد و حساب اضافہ ہو جائے گا۔

تسخیر ارواح و روحانیات کے لئے انغلیط کو کثرت کے ساتھ تلاوت کریں اور عمل کے مکان میں لبان ذکر کا دخنہ جلائیں بلاشک و شبہ ارواح و روحانیات حاضر ہوں گی اور عامل کے حل طلب مسائل و معاملات میں اس کی رہنمائی بھی کریں گی اور جو کچھ استمداد بھی ہو سکے گی کریں گی۔

انغلیط کو داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر سات دفعہ تحریر کر کے سوتے وقت یہ عبارت تم پڑھ کر سو جائیں۔ (تَوَكَّلُوا يَا خُتَّامُ هٰذَا الاسمِ الشَّرِيفِ وَاَرُونِي كَذَا وَكَذَا) تو جو بھی مقصود ہو گا وہ خواب کی حالت میں عیاں ہو جائے گا۔

انغلیط کو کف دست پر لکھ کر تلاوت کرتے ہوئے جس بھی حاجت کے لیے جس کسی کے بھی پاس جائیں گے حاجت بر آئے گی۔

۱۹۔ قبرات

اس اسم مبارک کو تحریر کر کے جس بچے کے گلے میں بطور تعویذ ڈال دیں گے تو وہ بچہ سوتے میں دانتوں کے بجائے اور ڈر جانے سے محفوظ رہے گا۔ بکری کے دودھ پر چودہ (۱۴ مرتبہ) تلاوت کر کے مسلسل بول کے مریض کو پلانا مفید ہے۔ خفقان قلب کا مریض طلب شفاء اور تندرستی کے لیے اس اسم مقدس کا ورد کرتا رہے تو یقینی طور پر شفایاب ہو جائے۔ قبرات کو روزانہ ستر (۷۰) مرتبہ پڑھنا اور اس پر مواظبت کرنا عامل کو آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھنے کا سبب بنتا ہے۔ خوف و پریشانی کو دفع کرتا ہے او دشمنوں کے کر

ودجل سے بچاتا ہے اس اسم مبارک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اس کو حجر ماہانی پر کندہ کروا کر پاس رکھنے سے مطلوب تابع ہوتا ہے اور جب تک یہ پتھر طالب کے پاس رہتا ہے اس کا مطلوب اس سے جدا نہیں ہو پاتا۔ مس احمر کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر اس کو پہنا جائے تو چشم بد۔ سحر و جادو اور ارواح بد سے حفاظت کرتی ہے۔ پوست غزل پر تحریر کر کے جس حاملہ کے باندھ دیں گے تو اس کا حمل ساقط نہ ہو گا تاہم دردزہ کے وقت اس کھال کے ٹکڑے کو حاملہ سے علیحدہ کر دیں تاکہ وضع حمل میں آسانی رہے۔ بارش کے پانی پر ایک ہزار دفعہ پڑھ کر پھونک دیں۔ یہ پانی زہروں کا تریاق بن جائے گا۔ جس کسی کو بھی پلا دیں گے تو وہ زہر خورانی سے بچ جائے گا۔ اور اگر اسے زہر کھلایا بھی جا چکا ہو گا تو بھی اس کی جان بچ جائے گی۔ علمائے طلسمات و روحانیات کے نزدیک بارش کے پانی پر قبرات کا ایک سو دس دفعہ پڑھ کر اس پانی کا پلانا مرض طاعون سے محفوظ بھی رکھتا ہے اور شفا بھی دیتا ہے۔ یہ پانی جسم کے رعشہ میں بھی مفید ہے۔

۲۰۔ غیاھا

اس اسم مقدس کی ایک خاص صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ مرض یرقان کا مریض اس کو جس قدر ممکن ہو سکے پاکیزہ جسم و لباس کے ساتھ تلاوت کرتا رہے تو اس کا مرض دفع ہو جائے۔ پارہ نان پر تحریر کر کے جس بچے کے پیٹ پر باندھ دیں گے تو وہ پسلی چلنے (نمونیا) کے مرض سے نجات پا جائے گا۔ عمدہ ہلدی کے سفوف پر انیس (۱۹) دفعہ پڑھ کر پھونک دیں اس سفوف کو کنٹھ مالا پر چھڑکنے سے اس کے زخم کو خشک کرتا ہے۔ سنگ رائخ

کے ٹکڑے پر تحریر کرکے بطریق لاکٹ گلے میں ڈال لیں دافع نسیان ہے۔

کلدی و سریانی علمائے طلسمات نے اسم غیاھا کے ذیل میں اس کی خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے اس کی ایک عجیب خاصیت بیان کی ہے کہ اس اسم کو نیلم نامی پتھر جسے فارسی میں یاقوت کبود اور انگریزی میں (SAPPHIRE) کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ حاصل کرکے کندہ کروالیں۔ بعد ازاں اس پتھر کے ٹکڑے کو عنبر و لوبان کی دھوپ دے کر اپنے پاس سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت سکون و سکوت کے مکان میں داخل ہو کر اس اسم مبارک کو ایک ہزار بار پڑھیں تو اس کا روحانی موکل حاضر ہو گا بیان کیا جاتا ہے کہ منگل یا اتوار کے دن قبرستان کی مٹی پر گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھ کر دم کرکے اس میں سے چٹکی بھر لے کر جس عاشق مزاج دیوانہ کے بازو پر باندھ دیں گے تو اس کا عشق زائل ہو جائے گا۔

۲۱۔ کید ھولا

لوح حدید پر کید ھولا کندہ کروا کر جس مریض کے گلے میں باندھ دیں گے تو اس کے لیے یہ لوح سنگ شکن ثابت ہو گی بحکم خدا اس مریض کی پتھری ریت کی طرح اس کے جسم سے پیشاب کے ساتھ مکمل طور پر خارج ہو جائے گی۔ ام الصبیان (مرگی) کے مرض میں متذکرہ بالا لوح حدیدی کا گلے میں لٹکانا اس موذی مرض سے نجات کا باعث بنتا ہے۔ کید ھولا کے خواص میں سے ہے کہ مسحور پر ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونک دیا جائے تو اس کا سحر باطل ہو جائے گا۔

۲۲۔ شمخاھر

اس اسم مقدس کے ذاکر و عامل کے دل میں رحم اور ہمدردی پیدا ہوتی ہے اس کا عامل جملہ حشرات الارض سانپ اور بچھو وغیرہ کے گزند سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ شمخاھر کو نقرئی لوح پر کندہ کروا کر زیب گلو کرلیں احباب میں عزت و آبرو ہو گی یہ لوح اپنے حامل کو اور اس پر کندہ اسم کے عامل کو نظر بد سے محفوظ رکھتی ہے۔ کتب طلسمات میں تحریر ہے کہ اس اسم مقدس کا ذاکر جب بھی خدائے بزرگ و برتر کے حضور دعا کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے تو مالک ارض و سماء اسے ناکام یاب واپس نہیں کرتا۔ اس اسم مقدس کا ورد و وظیفہ مفلسی و محتاجی کو بھی دفع کرتا ہے۔ شمخاھر کی مواظبت کرنے والے عامل کو آفت و بلا یا کسی حادثہ و صدمہ کے ظہور میں آنے سے قبل ہی اس کی آگاہی ہو جاتی ہے جس پر وہ صدقات و خیرات یا دعا و استغفار سے مدد لے کر محفوظ رہ سکتا ہے۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

۲۳۔ شمخاھیر

اس اسم مقدس کے خواص و فوائد میں سے ہے کہ اسے کاغذ کے ٹکڑے پر دس (۱۰) مرتبہ تحریر کرکے جس مکان میں اس کا دخنہ جلائیں گے۔ وہ مکان خبات و شیاطین کے تسلط سے آزاد ہو جائے گا۔ متذکرہ بالا اسم مبارک کو ورد زبان رکھیں چشم خلائق میں عزت پائیں گے۔ محفل و مجلس میں وقار بلند ہو گا۔ اس اسم کو لکھیں اور بازوئے راست پر باندھ لیں۔ یہ عمل بے خوابی نیند نہ آنے کے مرض میں مفید ہے۔ اس کے حامل پر سحر و جادو کا اثر نہیں ہوتا۔

۲۴- شماھیر

محتاج و مفلس شخص اس اسم مقدس کی مسلسل تلاوت کرتا رہے تو کبھی بھی افلاس کی مصیبت میں گرفتار نہیں ہو گا۔ فتح و کامرانی کے لیے اس کا پڑھنا نہایت نافع ہے۔ عامل کے لیے بلا تکلیف و تردد فتح و کامرانی کے دروازے کھل جائیں گے۔ اس اسم مقدس کے فضائل و کمالات میں سے ہے کہ اگر کسی شخص کا حافظہ کمزور ہو تو اس کو چینی کے برتن میں اس اسم مقدس کو ایک سو دس دفعہ تحریر کر کے پلائیں بلاناغہ یہ عمل کرنے سے چند روز میں ہی اس کا حافظہ قوی اور تیز ہو جائے گا۔ آزمودہ ہے۔ شماھیر کس عظمت و جلالت شان کا اسم ہے اس کا اندازہ کرنا چاہیں تو پنجشنبہ کو عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر درود پاک کے ساتھ ہزار دفعہ پڑھ کر بستر پر لیٹ جائیں خواب میں اس وقت اور اس ملک و شہر کے حاکم روحانی یعنی ولی کامل کی زیارت کا شرف حاصل ہو گا۔

۲۵- بکھطھونیہ

اس کے خواص میں سے ہے کہ اس کو ستر (۷۰) مرتبہ کسی طبق میں تحریر کر کے پانی سے دھو کر یہ پانی جس کو پلا دیں گے وہ مریض شدت پیاس کے عارضہ سے نجات پا جائے گا۔ بیان کیا گیا ہے کہ اس اسم مقدس کا دم کیا ہوا پانی بیماروں کو پلائیں کہ یہ ہر درد و مرض کی دوا ہے۔ ایسا مریض جس کو علاج موافق نہ آتا ہو اس کو چاہئے کہ وہ اس اسم مقدس کو پانی پر ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونک کر پینا شروع کر دے۔ خدا کے فضل و کرم سے اس کا مرض دنوں میں ہی دفع ہو جائے گا۔ خود اس حقیر غفرلہ القدیر کا ذاتی تجربہ ہے

کہ اس اسم مقدس کی بدولت ایسے مریضوں کو شفاء ہوئی ہے جس کے علاج و معالجہ میں معالجین عاجز آ چکے تھے۔ معلوم نہیں خدائے بزرگ و برتر نے اپنے اسم صفاتیہ (یا قدیم۔ یا دائم) میں کیا کیا شفاء و رحمت کے خزانے پوشیدہ کر دیئے ہیں جو عام انسانوں کی عقل و خرد کی رسائی سے باہر ہیں تاہم امید ہے اور ممکن بھی ہے کہ مستقبل کا انسان عبادت و ریاضت سے کام لے کر خدائے عالمیان کے اسمائے جلیلہ و جمیلہ کے اسرار کو حل کرنے میں کامیاب ہو سکے۔

۲۶- بشارش

بشارش کو عرق گلاب یا بید مشک پر پڑھ کر اس کا مریض کو پلانا خفقان و مالیخولیا کو دفع کرتا ہے۔ ہیضہ، قے اور طاعون کے دفیعہ کے لیے بھی فائدہ رساں ہے۔ ایسی حاملہ عورت یا بچہ جس کو مٹی کھانے کی عادت ہو اس کو پانی پر پڑھ کر وہ پانی صبح و شام ہفتہ و عشرہ تک پلائیں تو مٹی کی عادت ترک ہو جاتی ہے۔ سرمہ پر ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونکیں اس سرمہ کا استعمال محافظ صحت چشم اور مقوی بصر ثابت ہو گا۔ بشارش کو آئینہ کے ٹکڑے پر تحریر کر کے راست سوتے وقت سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں صاف و شفاف پانی نظر آئے تو عامل کے لیے استخارہ نیک ہو گا بدبودار اور سرخ پانی استخارہ کے بد ہونے کی علامت ہوتا ہے۔ عامل کو مطلع کر دیا جاتا ہے کہ جو کچھ اس کا مقصد ہے اس میں کامیابی نہ ہو گی۔ میرا بارہا کا آزمایا ہوا ہے کہ بشارش کو تلاوت کر کے جس بھی کام کا پتہ چلانے کا ارادہ کیا ہے۔ غیب سے ایسا ہوا ہے کہ مجھے اس کا تسلی بخش جواب مل جاتا ہے۔

۲۷۔ طونش

اس مقصد کے حصول کے لیے کہ جو کوئی بھی آپ کے سامنے آئے اور وہ جو کچھ بھی آپ سے اپنا مطلوب بیان کرے اس میں کذب بیانی سے کام نہ لے تو اس کے لیے طونش کو (۱۷) مرتبہ پڑھ کر مقابل و مخاطب پر پھونک دیں اس کی برکت سے اس کی زبان پر کلمہ حق جاری ہو جائے گا اور وہ جو کچھ بھی بیان کرے گا اس میں دروغ گوئی کا عنصر شامل نہ ہو گا۔ نہایت عجیب عمل ہے۔ طونش کا لکھ کر دھو کر پی لینا امراض شکم کے لیے از حد نافع ثابت ہوتا ہے۔

۲۸۔ شمخابا روخ

قیدی کی خلاصی کے لیے ہزار بار پڑھیں۔ سحر و جادو اور خبات و شیاطین سے نجات کے لیے دو ہزار دفعہ پڑھ کر کسی کاغذ کے ٹکڑے پر تحریر کر کے آسیب زدہ کے گلے میں باندھ دیں۔ میاں بیوی کی موافقت کے لیے ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پانی پر پھونک دیں اور یہ پانی ان دونوں کو پلا دیں۔ غائب و مفرور کے لیے ظہر و عصر کی نماز کے اوقات کے دوران کھلے آسمان کے نیچے ننگے سر اور پاؤں قبلہ کی طرف رخ کر کے پڑھیں تعداد مقرر نہیں ہے۔ جس قدر پڑھ سکیں بلاتعین تعداد پڑھ لیں جلد تر غائب واپس آ جائے گا یا اس کے سلسلے میں خبر لے گی۔ فولادی ظرف پر لکھیں اور لقوہ کے مریض کو حکم دیں کہ وہ اس میں دیکھے بیماری جاتی رہے گی۔ اکتالیس روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے خدائے بزرگ و برتر اس کی روزی کو فراخ کر دے گا۔

شمخابا روخ (القادر ھواللہ الکریم) کے اسمائے صفاتیہ کا منبع و

مخزن ہے۔ اس اسم کا ورد وظیفہ اس اسم کے متعلقہ روحانی و نورانی موکلات کو عامل کا تابع دار و فرمانبردار بنا دیتا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اس اسم مقدس کو تین سو تیس دن (۳۳۰) بلاناغہ ایک ہزار دفعہ روزانہ پڑھ کر اس کی زکوۃ ادا کر دی جائے تو اس کے موکلات ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عامل کے حضور حاضر رہیں گے اور ہر حاجت و مشکل میں اس کی حاجت روائی و مشکل کشائی کے پابند ہوں گے۔

طلسم اسمائے برھتیہ

اور عملیاتی اصول و قواعد

قارئین ذیشان! اس سے قبل کہ متذکرۃ الصدر معجز نما اور جامع الاعمال عمل کے متعلقہ خصوصی قسم کے اعمال و مجربات کو ضبط تحریر میں لایا جائے ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ ارباب علم و فن اور شائقین حضرات کے لیے اس امر کو واضح طور پر آشکارا کر دیا جائے کہ جملہ قسم کے طلسماتی و روحانی اعمال و اوراد کی طرح طلسم اسمائے برھتیہ کا عمل بھی اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ اس کی بجاآوری سے قبل عملیاتی اصول و قواعد کے مطابق ابتدائی طور پر اس کے متعلقہ اسماء و کلمات کی زکوۃ ادا کی جائے اور ریاضت و مجاہدہ کرتے ہوئے اس کی دعوت و تسخیر کے چلہ کو مکمل کر لیا جائے۔ ادائے زکوۃ اور دعوت و تسخیر کے عمل کے بعد ہی اس طلسم سے باقاعدہ استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات کے اقوال و ارشادات کے مطابق طلسم اسمائے برھتیہ کی عملیاتی شرائط و آداب کے مطابق زکوۃ و تسخیر کرنا مطلوب ہو تو اس طلسم کے متعلقہ اعمال کی تقسیم کے مطابق اس کی عمومی تسخیر کا طریق عمل یہ ہے کہ زکوۃ اصغر برائے اعمال اصغر کی ادائیگی کی نیت کر کے سکوت و سکون کے کسی پاک و صاف مکان میں مخصوص لباس پہن کر اول و آخر درود پاک کی ایک ایک تسبیح کے ساتھ ہر روز عبارت برھتیہ کو سات سو چوراسی (۷۸۴) دفعہ تلاوت کرتے ہوئے اٹھائیس (۲۸) دن تک مسلسل بلاناغہ پڑھتے رہیں۔ اس چلہ کے عمل کی تکمیل کے بعد بھی مداومت عمل کے طور پر عمل کو کم از کم اٹھائیس (۲۸) مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کریں۔ خدائے بزرگ و برتر

کے فضل و کرم سے اس عمل کے متعلقہ روحانی موکلات و ملائکہ عامل کے معاون و مددگار اور تابع و فرمانبردار بن جائیں گے۔ عمومی اعمال کے لیے زکوۃ کی ادائیگی اور دعوت و تسخیر کے چلہ کی بجاآوری کے بعد ضروریات زندگی کے متعلقہ امور و معاملات اور ان کے حل و عقد کے لیے جب بھی اس طلسم کو عمل و تجربہ میں لائیں گے۔ نہایت ہی مفید و کارآمد پائیں گے۔ تسخیر و دعوت اصغر کے بعد اسمائے برھتیہ کی زکوۃ اکبر کے عمل پر عمل پیرا ہونا چاہیں تو ترکیب عمل کے مطابق عمل کی تسخیر و دعوت اکبر کا ارادہ کر کے عمل کے مقررہ مکان میں عبارت عمل کو دو ہزار تین سو باون (۲۳۵۲) مرتبہ کی تعداد کے مطابق متواتر و بلاناغہ وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ چوراسی (۸۴) یوم کے ایک چلہ کامل تک نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھتے رہیں۔ ادائے زکوۃ کے بعد بھی اسمائے عمل کا چوراسی دفعہ مداومت عمل کے طور پر پڑھتے رہنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ عاملین و کاملین حضرات ادائے زکوۃ کے بعد حسب ضرورت و حالات طلسم اسمائے برھتیہ کو ان کی تراکیب کے ساتھ جب بھی بجا لائیں گے عمل کے ظاہری و باطنی اسرار و عجائبات کا مشاہدہ کر سکیں گے۔ یاد رہے کہ طلسم متذکرۃ الصدر کے عاملین و کاملین حضرات کے لیے سہولت و رعایت کے طور پر اس امر کی بھی اجازت ہے کہ وہ عمومی و خصوصی ہر دو قسم کے اعمال کی زکوۃ کی ادائیگی اور ان کی دعوت و تسخیر کے معاملہ میں مکمل طور پر آزاد و بااختیار ہیں چنانچہ عاملین و شائقین حضرات خود اپنی صوابدید اور تجویز اختیار کے مطابق بھی اس عمل کی چلہ کشی کی مدت کے دنوں میں کمی بیشی کر کے عمل کی تعداد کو خود اپنی سہانی کے ساتھ مکمل کر سکتے ہیں۔

اسمائے برھتیہ کے عمل کے عاملین و شائقین کے لیے جن اصول و قواعد کو نہایت ہی ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق وہ ظاہری و باطنی طہارت کے پابند ہوں۔ اکل حلال اور صدق مقال کی رعایت کرتے ہوں۔ کتاب و سنت اور احکامات شرعیہ کے عارف ہوں۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی ان کا زیور ہو۔ تقویٰ و طہارت اور عبادات الٰہیہ کے حامل و عامل ہوں۔ اور اس عمل کی دعوت و تسخیر کے دوران ان پر جو اسرار و عجائبات ظاہر ہوں وہ ان کو دوسروں سے چھپائیں اور کسی حالت میں بھی ان کا کسی دوسرے پر اظہار نہ کریں۔ امور بالا کی رعایت کرتے ہوئے جب اس جامع الکمالات عمل کا عامل بننا چاہیں تو عروج ماہ کے نوچندے دنوں میں سے کسی ایک سعید ترین دن کا انتخاب کرکے عمل کے مکان میں سب سے پہلے اس عمل کے متعلقہ بخور کندر دزیرہ اور شونیز دفاسوخ کا دخنہ جلائیں' پھر رو بقبلہ کھڑے ہو جائیں اور ذیل کی عبارت عمل کو گیارہ مرتبہ تلاوت کرکے وہاں پر موجود مخفی مخلوقات اور ان کے قبائل و ملوک کو اس جگہ سے فی الفور چلے جانے کا حکم دیں۔ راقم الحروف عرض پرداز ہے کہ خطہ ارض پر کوئی ایک بھی ایسی آباد و غیر آباد جگہ واقع نہیں ہے جہاں پر غیر مرئی قسم کی مخلوقات موجود آباد نہ ہوں۔ چنانچہ ایسے سائقین و عاملین جو اس امر کا لحاظ کئے بغیر کہ عمل کا مکان جیسے بھی ہے اور وہاں جو کچھ بھی ہے اپنے عمل کی دعوت و تسخیر پر عمل پیرا ہو جاتے ہیں۔ ان کا شمار ان بدقسمت حضرات میں سے ہوتا ہے جو قیامت تک بھی اپنے مقاصد و مطالب میں کامیاب و کامران نہیں ہو پاتے۔ ان جاہل و غیرہدایت یافتہ قسم کے عاملین حضرات کے عمل و چلہ کو عمل کے مکان کے مکین جب بھی چاہتے ہیں' خراب و ناکام کرکے رکھ دیتے ہیں۔ بنابریں چلہ کشی کے سلسلے کی اس

ایک اہم ترین اور بنیادی شرط کی رعایت کرنا ازبس ضروری ہے عبارت عمل ملاحظہ فرمائیں۔

أَوَلَيسَ لِلزَ جَرِ الشَدِيدِ قَوَاطِعُ
قَالُوا بَلٰى قَد لَاحَ كَالنَيّرَانِ
فَاَجبتُهُم مَاذَا اَقُولُ وَابتَدِئ
قَالُوا بَذِكرِ مَكُونَ الاَ كَوانِ
يِاَ يَارِشٍ بَهَيَارِشٍ وَهَيَارِشٍ
جَلّ المُهَينُ مُنزِلُ القُرَانِ
جِبرِيلُ فَاهبطِ لِلثُرِيَا عَاجِلاً
نَادِئ هَبُوطٍ مُسعِرُ النَيَتَسَرَانِ
نَادِى سَيُوطٍ مَعَ طَيُوطٍ قَد بَدَث
اَنوَارُهُ تَبدُو عَلَىَ الاِنسَانِ
فَبَاِ سمِهِ هَيَا الرَحِيلُ لَعِندَمَا
اَقضَى مَرَامِى وَارجِعُوا بَامَانِ
الحَرَقُ مَنْ يَرضَاهُ مِنكُم اِرحَلُوا
وَبِنُورِ دَيعُوج طَلَقَتْ عَنَانِ
طَهشَا شَقُونٍ لَم تَنزَل اَنوَارَهُ
تَبدُو عَلَىَ النَالِى بِكُلِّ مَكَانِ
اَقسَمتُ اَقسَاماً بِعِزَةِ بَطَهشٍ
وَبَطهشَلَانٍ ذِكرُهُ يَرقَانِ
هُوَاَ شَمَخٍ هُوَ رَبُنَا العَالِى عَلِىّ

كُلُّ بَرَاخٍ جُودُهٗ اَعنَانِ
جِبرِیلُ فَاهبِط عَاجِلاً لِعَزِیمَتِی
بِرَحِیلِ ذِی العُمَّارِ وَالسُّکَّانِ
بِجَلَالِ مَولَانَا العَظِیمِ وَمَن لَهٗ
جُودٌ عَلَی التَّالِی مَعَ الاِحسَانِ
اَلمَاجِدُ الجَبَّارِ فَردٌ لَم یَزَل
مُتَعَالِیاً وَمُنَزِّهاً عَن شَانِ
وَبِحُرمَتِهٖ النُّورِ الَّذِی نَادَیتَهٗ
وَعَلَیهِ قَد اَنزَلتَ بِالقُرآنِ
اَلهَاشِمِی الاَبطَحِی مُحَمَّدٌ
هُوَ اَشرَفُ العَرَبَانِ وَالعَجمَانِ
یَا عَامِراً هَیَا الرَّحِیلُ بِاِذنِ مَن
اَنشَاکَ یَا هٰذَا مِنَ النِّیرَانِ
هُوَ خَالِقٌ هُوَ بَارِیٌٔ وَ مُصَوِّرٌ
هُوَ مُنعِمٌ بِالغَفرِ وَالغُفرَانِ
تَاللّٰهِ اِن خَالَفتَنِی یَا عَامِرًا
جِبرِیلُ قَد وَافَاکَ بِالنِّیرَانِ
ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَی النَّبِی وَآلِهٖ
اَهلُ الهُدیٰ وَالفَضلِ وَالاِحسَانِ
فَبِهَقِّهِم وَبِحُبِّهِم اَن تَرتَحِل
یَا عَامِرُ بِالمُصطَفیٰ وَآلِهِ العَدنَانِ

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جب عامل متذکرہ بالا عزیمت عمل کو تلاوت کرکے اپنے عمل کے مکان کی نادیدہ قوتوں کو وہاں سے چلے جانے کا حکم دے دیتا ہے تو فوراً ہی اس جگہ کی باسی مخلوق اس جگہ سے چلے جانے کے لیے رخت سفر باندھ لیتی ہے اور اس مکان میں اس وقت تک دوبارہ واپس نہیں آتی جب تک کہ عامل چلہ کشی کے ارادہ کے ساتھ وہاں قیام پذیر رہتا ہے۔ اکابر و مشائخ سے منقول ہے کہ عامل کے عمل کے مکان میں موجود آباد غیرمرئی قسم کی جماعت کے ایسے افراد جو عامل کے دین و عقیدہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ تو عامل کے عمل کے مکان میں اس کی حفاظت و خدمت کے فریضہ کی بجاآوری کے لیے وہاں فروکش بھی ہو رہتے ہیں اور ان میں سے جو عامل کے عقیدہ و دین کے خلاف یہود و ہنود دین کے پرستار ہوتے ہیں وہ عمل متذکرۃ الصدر کی عبارت کی تلاوت کے ساتھ ہی عمل کے مکان سے کوسوں دور بھاگ نکل جاتے ہیں۔ عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ عمل کے چلہ کی تکمیل کے بعد عمل کے مکان سے چلے جانے والی جماعت کے افراد و قبیلہ کو دوبارہ اسی جگہ پر واپس پلٹ آنے کے لئے ان کی دعوت کا اہتمام و انتظام کرے اس طرح پر کہ عمل کے مکان کو خوشبویات سے دھوپ دے اور ماکولات و مشروبات حاضر کرکے اس مکان کو بند کردے اور پھر اس عمل کے بعد خود بھی کچھ دیر کے لئے وہاں سے نکل جائے۔ اس کے ساتھ ہی عزیمت عمل کو (عُودُوا یَا عُمَّارًا هٰذَا لَمَکَانِ إِلَی مَاکُنتُم عَلَیهِ بِحَقِّ الاَسمَاءِ الَّتِی اِنصَرَفتُم بِهَا وَبِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الحَیُّ القَیُّومُ اِلَی آخِرِ آیَتُہ الکُرسِی) کے کلمات کے اضافہ کے ساتھ گیارہ مرتبہ تلاوت کرے بحکم خدا عامل کے اس عمل کے بجا

لانے کے ساتھ ہی عمل کے مکان سے چلے جانے والے قبائل و ملوک اور ان کے اہل و عیال فی الفور دوبارہ اس جگہ پر واپس پلٹ آئیں گے۔

طلسم اسمائے برھتیہ

اور طلسماتی اعمال و مجربات

جیسا کہ سطور بالا میں تحریر کیا جاچکا ہے کہ طلسم متذکرۃ الصدر کو اس کے قواعد و ضوابط اور کثیر المنفعت اسرار و رموز کی بنیاد پر عمومی و خصوصی یعنی اعمال اصغر اور اعمال اکبر دو حصوں میں تقسیم کرکے بیان کیا گیا ہے۔ اعمال اصغر کے متعلقہ تراکیب و نتائج کے حامل اور اوراد و وظائف کا ایک مختصر اور اجمالی سا تذکرہ و تعارف پچھلے صفحات میں پیش کیا جاچکا ہے۔ ذیل میں اعمال اکبر کے متعلقہ حقائق و دقائق اور ان کی مختصر سی تشریح و توضیح پیش خدمت ہے۔

ارواح و روحانیات کے مشاہدہ کے لئے

اہل تفرید و مراد اور علمائے طلسمات و روحانیات ہر دو جماعت کے اکابر و مشائخ کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ اسمائے برھتیہ کے عمل کی متعلقہ تراکیب کے تمام تر اعمال غیر مرئی قسم کی جملہ نوع کی مخلوقات کے احضار و مشاہدہ کے لئے اس قدر پر تاثیر اور سریع الاثر ہیں کہ جن کے فوائد و نتائج کا شمار اور ان کی تصریح کسی طرح پر بھی ممکن نہیں ہے۔ مشاہداتی حقائق و دقائق کی حامل ذیل کی ترکیب دو طرح پر بجالائی جاسکتی ہے۔ چنانچہ ایک

طریقہ عمل وہ ہے جس میں اسمائے برھتیہ کی عمومی و خصوصی دعوات و تسخیر کے عاملین و کاملین حضرات ہی استفادہ کرسکتے ہیں جبکہ دوسری قسم کی ترکیب و طریقہ کا تعلق ان شائقین و احباب سے ہے جو اسمائے برھتیہ کی کسی بھی قسم کے باقاعدہ عامل تو نہ ہوں البتہ وہ اس اسراری عمل کا خود تجربہ کرکے حقائق کو اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کرنا چاہتے ہوں۔ علماء و حکماء فرماتے ہیں کہ اسمائے برھتیہ کی خصوصی قسم یعنی اعمال اکبر کا عامل جب بھی ضرورت کے وقت ارواح و روحانیات کا مشاہدہ کرنا یا ان سے اپنے حل طلب امور و معاملات میں رہنمائی و استمداد کا طالب ہو تو اس مقصد کے لئے وہ ایک صاف و شفاف آئینہ کی لوح پر اسمائے برھتیہ کو اس کی متعلقہ قسم اور اس کے اضمارات و ملائکہ کے اسماء کے ساتھ تحریر کرے۔ اس لوح کو اپنے سامنے رکھے اور عمل کے مکان میں عود و لوبان اور سندرس و فلفل کا دخنہ جلائے۔ اس کے بعد عمل کی نشست گاہ پر بیٹھ کر اسمائے برھتیہ کو ذیل کی عبارت عمل کے ہمراہ اٹھائیس (۲۸) بار تلاوت کرے۔ ارواح و روحانیات کی ایک جماعت عامل کے سامنے لوح آئینہ میں حاضر ہو جائے گی۔ عبارت عمل ملاحظہ ہو۔

يَهُوبَهَاهِيهِ فَلَفَحَعَيهَيكَنِ طَيَا شَفَهِ كَيُورِثِ
غَيُورِشِ هَلَطَخطَوُ هِيثَا" مَنطَمَهَيَا لَيحَفِ طَهيُو
مَهُوهَفِ مَهُوهَفِ لَهٗ يَا مَيهَلُوخِ بِحَقِّ هَذِهِ الأَسمَاءِ
النَّبِي أَنتُم مَحبُوسُونَ بِقُوَّتِهَا وَمَسبحُونَ نُوَن بِعِزِّهَا
فَلَيسَ لَكُم تَصرِيفٌ فِي أَنفُسِكُم حَتَّىٰ تَقضُوا لِي
حَاجَتِي وَتَحتَاطُوا بِنَوَاصِي الأَروَاحِ الَّذِينَ دَعَوتَهُم
حَتَّىٰ يَحضُرُوا وَيَكَا شَفُونِي وَيَفعَلُوا مَا آمُرُهُم بِهٖ بِقُوَّةِ

هٰذِهِ الاَسمَاءِ وَقَهرِهَا العَظِيمِ المُهلِكِ عَلٰی مَنْ لَایُطِیعُهَا الخَضُوعِ قَبلَ نَفَاذِ الکَلِمَتِهِ وَ تَمَامُ الکَلِمَتِهِ نَمَتِ الاَسمَاءِ وَیُقَالُ لَهَا اَسمَاءِ المِیثَاقِ وَالِختَامِهَا حُکمٌ نَافِذٌ عَلٰی جَمِیعُ الاَروَاحُ الرُّوحَانِیَّتِهِ ۝

طلسماتی و روحانی علم و فن کے شائقین اور متبدی حضرات اس عمل پر عمل پیراء ہونا چاہیں تو طریقہ عمل کے مطابق عمل کا ارادہ کر کے عمل کے لیے سات روزے رکھیں اور عمل کو کسی خلوت کے مکان میں بجالائیں اس طرح پر کہ عمل اسمائے برحتیہ کی عبارت کو اس کی متعلقہ قسم اور اس کے اضمار و ملائکہ کے اسماء کے ساتھ ہر فرض نماز کے بعد ایک ایک سو دفعہ پڑھ کر عمل کو ختم کر دیا کریں۔ عمل کی کل مدت سات یوم ہے۔ مشاہدہ کے اس عمل کے عامل کے لیے عملیاتی شرائط و آداب کے علاوہ خود کو عمل کے سات روزہ چلہ کے دوران عمل کے مکان میں ہی قید و بند رکھنے کی شرط کو اشد ضروری قرار دیا گیا ہے۔ کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں مذکور و مسطور ہے کہ عمل کے ساتویں یعنی آخری روز جب عامل اپنے عمل کی تلاوت میں ہی مصروف ہو گا تو اس کے سامنے ایک ایسا نور ساطع و ظاہر ہو گا جو رات کی تاریکی کو دن کے اجالے کی طرح روشن کر دے گا۔ اور جب عامل اپنے عمل کی تلاوت کو ختم کر کے اپنی قوت و استطاعت کے ساتھ ملاحظہ کرے گا تو اس کے سامنے ارواح و روحانیات کی ایک جماعت موجود ہو گی جو اس کو اشارہ کر کے اپنی طرف متوجہ کرے گی اور دریافت کرے گی کہ اس کا یعنی عامل کا ان کو (روحانیات و ارواح) طلب کرنے کا کیا مقصد و مطلب ہے کیا حکم و ارادہ

ہے علماء و حکمائے روحانیات فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہیئے کہ وہ ان سے کہے کہ میں تم سے علم و حکمت کی تعلیم حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ عامل کے اس مطالبہ پر فی الفور اس کے سامنے روحانیات و ارواح کی ایک اور جماعت حاضر ہو جائے گی اور ان حاضر ہونے والے ملائکہ کے پاس ایک ایک کتاب ہو گی۔ عامل ان صاحبان مصاحف سے مطالبہ کرے کہ وہ اس کی اطاعت و تابع داری کا اعلان کریں۔ عامل کے اس مطالبہ پر وہ نورانی و روحانی قوتیں اس سے دریافت کریں گی کہ وہ کیا چاہتا ہے تو عامل ان سے بھی اس امر کا مطالبہ کرے کہ تم مجھے علم و حکمت کے ان کلمات کی تعلیم دو جو تم کو تعلیم دیئے گئے ہیں۔ حاضر ملائکہ عامل کے مطالبہ پر عامل کو ایسے اسماء و کلمات کی تعلیم دیں گے کہ جن کی برکت سے عامل دیکھنے والوں کی نظروں سے غائب ہو سکے گا۔ ہوا کے دوش پر پرواز کر سکے گا اور پانی کی سطح پر چل سکے گا۔ طلسم اسمائے برحتیہ کے متعلقہ خصوصی قسم کے اعمال اکبر کی ترکیب پر مشتمل یہ مشاہداتی عمل ایک ایسا سر مصون ہے کہ جسے علمائے علم و فن نے نااہل حضرات سے چھپانے کا حکم کر رکھا ہے۔ چنانچہ منقول ہے کہ جس کسی عامل نے بھی اس بھید کو نااہل سے چھپایا اور اہل تک پہنچایا تو وہ منزل و مراد کو پہنچا اور جو اس کی اس کے غیر سے حفاظت نہ کر سکا' اس نے اسرار خداوندی کو ضائع کر دیا۔ ارباب علم و فن اور شائقین حضرات کی رہنمائی و سہولت کے لیے طلسم اسمائے برحتیہ اور اس کے متعلقہ اضمارات و موکلات کے اسماء و کلمات پر مشتمل جدول کو ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔

طلسم اسمائے برھتیہ اور اس کے

اضمارات و موکلات

اسمائے برھتیہ	اضمارات و موکلات
برھتیہ	ھطمھطلقیائیل، ھدھیون شلھمید طمخلش بھلیلخ
کریر	جرمھیائیل، کشمشخ ھیلخ مھلشط
تنلیتہ	طلقطیائیل، ھدمخ ھلشلکخخ
طوران	سکمھیائیل، ھلطف متھلکخ شویید ششلطط
مزجل	عفریائیل، دبحط ھمکیک ھشطیطع
برجل	طونیائیل، مھلودہ شلتموخ براخ
ترقب	علمشیائیل، معکرش ھطاطم مھط
برھش	طفیائیل، دھلیخ کمشلا طخ
غلمش	عصطیائیل، شمھط ملشخ ملخش طمہ
خوطیر	ھردقیل، دمغیغ ھلھف شوییدخ
قلنھود	شمھیائیل، شفرود ھمیطا خطش
برشان	طھطبائیل، غگیط طھمش خلشدم
کظھیر	شراحیل، حجمشط کستیاط ملمخ
نموشلخ	صعربائیل، شغیغ دلخحم بھیط

برھیولا	ھطفیل، مسطع عطلدخیم علطل
بشگیلخ	شرھیل، لخطم غدیف ارزاد
قزمز	شطاطیل، کیطم رزطش ھحیط
انغلیط	ھردیال، شروح ھمش
قبرات	عزقیل، غدغص طلحیاش
غیاھا	دھرائیل، غللطف مھطف غلمیخ دیعوم
کیدھولا	خردیائیل، شطیف کھیل
شمخاھر	مرعو، شھیر ھغیل طونش
شمخاھیر	جنلیائیل، کدروس طعمتیث
شمھاھیر	ھملیل، عمطیار واکش راکش دھویط
بکھطھونیہ	رفعیائیل، عللمھص صھدع شھلط
بشارش	گلغیائیل، یوح روح اموش طملشیط عیوصوع
طونش	طرخیائیل، ھمیطیولش معدمشط
شمخابا روح	سلفکیل، اشعطلف ھیوط شططف ککلکفف

مخلوقات علویہ و سفلیہ کا مشاہدہ

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جس عامل کو علوی و سفلی قسم کی مخلوقات کے احضار و مشاہدہ کا شوق ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے اس مقصد کے حصول

کے لیے نو عدد بیضہ ہائے مرغ حاصل کرے۔ اس کے بعد عروج ماہ کی رعایت کے ساتھ ان تمام بیضہ ہائے مرغ پر عرق گلاب و زعفران کی سیاہی سے اسمائے برھتیہ کو تحریر کرے اس عمل کے بعد ان بیضہ جات کے کسی ایک یک رنگ سفید یا سرخ مرغی کے ذریعہ چوزے بچے نکلوا لے۔ ان چوزوں کو بڑی حفاظت کے ساتھ کسی ایسی جگہ یا مکان میں بند کر رکھیں جہاں سے ان کے بھاگ نکلنے یا ہلاک و تلف ہو جانے کا کوئی خطرہ موجود نہ ہو اس جگہ کا پاک و صاف ہونا بھی اشد ضروری ہے تاکہ یہ جانور نجاست و گندگی سے آلودہ نہ ہو سکیں اور نہ ہی کوڑا کرکٹ کھائیں اس کے علاوہ یہ جگہ ہوا دار اور روشن بھی ہو۔ ترکیب عمل کے مطابق آداب مرغبانی یعنی پرورش جانوران کے اصول و قواعد کے مطابق ان جانوروں کی نہایت احتیاط کے ساتھ پاکیزہ خوراک آب و دانہ کے ساتھ پرورش شروع کر دی جائے۔ یہاں تک کہ۔۔۔ یہ تمام چوزے بچے جوان عمر تک پہنچ جائیں بالغ ہونے پر جانوروں کی کیفیت اس طرح پر ہوگی کہ ان کی آنکھیں اور منقاریں نہایت چمک دار سرخ رنگ کی ہوں گی اور وہ اکثر اپنی آنکھیں آسمان کی طرف بلند کئے فضاء میں کچھ دیکھنے اور سننے کی حالت میں نظر آئیں گے۔ جب ان جانوروں میں مذکورہ بالا علامات دیکھنے میں آئیں تو پھر وقت ضائع کئے بغیر فی الفور ان سب کو ایک ایک کرکے ذبح کر ڈالیں۔ ان جانوروں کے خون، پتہ جات اور آنکھوں کے مواد کو بحفاظت علیحدہ علیحدہ کرکے سنبھال رکھیں، جو شخص بھی ان کے پتہ جات کو آنکھوں میں لگائے گا وہ تمام سفلی مخلوق کو دیکھ سکے گا اور جو کوئی ان جانوروں کی آنکھوں کے مواد کو بطور سرمہ استعمال کرے گا تو وہ بحکم خدا ارواح علویہ و نورانیہ کا نظارہ کر سکے گا اسی طرح ان جانوروں کے خشک کردہ خون کی یہ تاثیر بیان کی گئی ہے کہ اس کو باریک پیس کر اس کا آنکھوں میں

لگانا اظہار کنوز و دقائن کا سبب بنتا ہے۔ علمائے اعاظم و اکابر فرماتے ہیں کہ اس عجیب و غریب قسم کے مشاہداتی عمل کی متعلقہ شرائط و آداب کا لحاظ رکھنا ہی اس عمل کی کامیابی کی کلید ہے۔ چنانچہ متذکرۃ الصدر عمل کے ذیل میں جن شرائط کو نہایت ہی ضروری قرار دیا گیا ہے ان میں سے ایک شرط تو یہ ہے کہ مشاہداتی حاجات کے لیے متذکرہ بالا اکتحالات کو طلوع آفتاب سے قبل ہی استعمال میں لایا جائے دوسری اہم ترین شرط یہ بیان کی گئی ہے کہ چوزوں بچوں کی پیدائش کے وقت سے لے کر ان کے جوان ہونے تک کے تمام عرصہ کے دوران روزانہ بلاناغہ ظہر و عصر کے درمیان اسمائے برھتیہ کو ذیل کی عبارت قسم کے ساتھ تلاوت کرکے ان چوزوں بچوں پر پھونک دیا کریں یہ شرط متذکرۃ الصدر عمل کے سلسلے کی ضروریات میں سے بھی ایک ہے اس شرط کے علاوہ ایک تیسری شرط یہ بھی ہے کہ عامل اس عمل کی خیر و برکت سے جو اسرار عجائبات دیکھے اور جو فوائد و نتائج حاصل کرے ان کا اظہار و افشاء کسی قیمت پر بھی نہ کرے۔ اگر وہ کبھی غلطی سے بھی افشاء راز کر بیٹھے گا تو نتیجہ کے طور پر ناقابل بیان و برداشت مصائب و آلام سے دوچار ہو جائے گا۔ عبارت قسم حسب ذیل ہے۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ بِسمِ اللّٰہِ المَلِکِ
القُدُّوسِ الطَّاهِرِ العَلِیِّ القَاهِرِ رَبُّ الادهُو رِوَ
الازَمِنَتِهٖ مُقَدِّرِ الاوقَاتِ وَالامکِنَتِهٖ اَبَدِیٌّ لَا یَحُولُ
وَمُلکُهٗ لَا یَزُولُ صَاحِبُ العِزِّ الشَّامِخِ وَالجَلَالُ البَاذِخِ
الَّذِی اِحتَجَبَ بِالاَنوَارِ وَتَعَزَّزَ بِالاِ قتِدَارِ وَالقُوَّةِ
وَالجَبَرُوتِ وَالمُلکِ وَالمَلَکُوتِ بِاَسمَائِهٖ اُدعُوکُم
یَاذَوِی الاَروَاحِ الرُّوحَانِیَاتِ المُنقَسِمِینَ عَلٰی طَاعَتِهٖ

الاسماء الجلیلته
نظفر طمهطف هیشف طشهوه هلیط زنجیف
طیهوب هیف لخشطف انار کل شئ من نوره واهف
شکشکشهش ملک جبار کل جبار لجبروته ذل و
سلطان قهار کل سلطان لعزه اقهر وخضع وذل
طیلوف طفر شف هبریت الشدید القوة الذی خضع
کل شئ لاسمه طرفیقش هشوریطش غالب کل
شئ فلضجیه هلهلیع اشلیموم خوعشطمش
شهیغیغ شعوط اشطمطیخ انت ینبوع حیاة کل روح
وانت انت ماسک القدرة ماسمع اسمک روح وعصاه
الاصعق واحترق شعلا نیخ شعلا منیخ
خمطهیطهیه وازجروا بالزجر الشدید عمار هذه
الارض المقیمین بها لیظهروا ما عندهم من الدفین
وانسونی بالروحانیته الذین هم عالمون بالحکم
والاسماء والاسرار الخفیات عن البشر وبحق
ماقسمت به علیکم وبحق هذه الاسماء بهللکوتته
هللوتته قدوس همیکال همطشال زلزلت الرعد
بالذی قال للسموات والارض ائتیا طوعا "او کرها"
قالتا اتینا طائعین عز علطلخ بیهلخ بعزة برهتیته
الی آخره شمخا باروخ بهلطف شلیطیع اشماطون
نهکش هلطف تبارک الله رب العالمین ترعد
الملائکته من خیفته وترهق ارواح الجن

والشیاطین من سطوته لعظمته الله یخضعون
والاسماء الله مطیعون جبار الجبابرة ومبید
الاکاسرة وقیوم الدنیا والآخرة الله قوی لایطاق
قدوس یاه اشمخ شماخ العالی علی کل براخ یا اهل
السموات السبع والارواح العلوتته ویاملوک
الارضین السبع والارواح السفلیته اجیبوا بحق
هذه الاسماء علیکم وطاعتها لدیکم وانه لقسم لو
تعلمون عظیم اجب یا میططرون الملک بحق هذا
القسم والاسماء الشریفته وازجر شرنطیائیل
وروقیائیل وسمسمائیل وجمیع اعوانک لاجابته
دعوتی وقضاء حاجتی بحق ایل ایل وبحق الاسم
الاعظم الذی اوله آل وآخره آل اجیبوا مسرعین
طائعین بعزة الله وعظمته اهیا آه الله اهیا آه الله
اهیا آه بعزة ربکم وبکلامه القدیم بالم بالمرا
بالمص بکهیعص حم عسق بص بق بن والقلم و
مایسطرون وانه لقسم لو تعلمون عظیم ○

حاضرات و جنات کے مشاہدہ کے لئے

ارواح و روحانیات اور مخلوقات علویہ و سفلیہ کی طرح حاضرات و جنات کا شمار بھی غیر مرئی قسم کی مخلوقات میں سے ہی ہوتا ہے۔ حاضرات و جنات کی دعوت و تسخیرات کے اعمال سے قبل ان کا مشاہدہ کرنا اور خدائے بزرگ و برتر کی اس مخفی مخلوق کو خود اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کر لینا ایک ایسا عمل ہے

جو دعوت و تسخیرات کے اعمال کے عاملین و کاملین کے لئے ان کے ایمان و ایقان میں اضافہ کا سبب بنتا ہے اور وہ پختہ عزم و ارادہ کے ساتھ اپنے مقاصد کے لئے کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے حاضرات و جنات کے احصار و مشاہدہ کے سلسلے کے جن اعمال و مجربات کو بڑی شرح و بسط اور نہایت تعریف و توصیف کے ساتھ بیان کیا ہے ان میں سے ذیل کا عمل سہل الحصول قسم کا مجرب المجرب عمل ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق عمل کو دریا نہر یا چشمہ کے کنارے عروج ماہ کے نو چندے اتوار کے اس دن کے متعلقہ بخور کے دخنہ کے جلانے کے ساتھ اس کی پہلی ساعت کے وقت سے شروع کیا جاتا ہے اس طریقہ پر کہ جب طلوع آفتاب کے ساتھ پہلی ساعت طالع ہو تو اس وقت اسمائے برھتیہ کے ساتھ ذیل کی عبارت قسم کو ایک ساعت تک بلا تعین تعداد جس قدر بھی تلاوت کیا جا سکے تلاوت کر کے ختم کر دیں اس کے بعد جب (یوم الاثنین) پیروار کا دن آئے تو اس دن کی پہلی ساعت میں بھی اس دن کا دخنہ جلا کر عمل کو حسب ترکیب بجا لائیں اور اسی ترکیب و ترتیب کے ساتھ اتوار سے (یوم السبت) ہفتہ کے دن تک کامل سات روز تک ہر دن کی پہلی ساعت اور اس دن کے متعلقہ و منسوبہ دخنہ کے ساتھ بجا لا کر عمل کو ختم کر دیں۔ ساتویں یعنی آخری روز عامل کے سامنے حاضرات و جنات کی مخفی مخلوق پر مشتمل ان کی ایک ایک جماعت حاضر ہو گی۔

عبارت قسم اور سات دنوں کے متعلقہ بخورات کی تفصیل یوں ہے۔

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم بِسمِ اللهِ الَّذِی لَهٗ اِسمٌ
لَا یَنسٰی وَنُورٌ لَا یَطفٰی وَمُلکٌ لَا یَزُولُ وَعَرشٌ لَا یَتَحَوَّلُ
وَکُرسِیٌّ لَا یَتَحَرَّکُ وَبِهٖ اَقسَمتُ عَلَیکَ اَیُّهَا السَّیِّدُ
مَیطَطَرُونَ یَا مَلِکَ الاَروَاحِ الرُّوحَانِیَّةِ الاَبرَارِ

السَّاکِنِینَ تَحتَ عَرشِ المَلِکِ الجَبَّارِ السَّاجِدِینَ لِلّٰهِ
الوَاحِدِ القَهَّارِ الجَبَّارِینَ بِحَرِیمِهِم المُتَصَرِّفِینَ فِی
جَمِیعِ اَفعَالِهِم بِالَّذِی وَکَّلَکَ عَلَی المَلَائِکَةِ الکِرَامِ
وَاَیَّدَکَ بِالجُنُودِ وَالَا مَلَاکَ وَاَعطَاکَ هٰذِهِ القُوَّةِ
وَاصطَفَاکَ وَخَلَقَ لَکَ المَلَائِکَةُ الَّا مَا اُمِرتَ
خُدَّامَکَ وَاَعوَانِکَ دَعیَائِیلُ وَجَهیَائِیلُ اَنْ یَنزِلُوا
بِعِزَّةِ رَبِّهِم وَاَنْ یُعِینُونِی بِقُوَّةٍ مِنْ عِندِهِم بِعِزَّةِ شَمَخٍ ۲
هَلَخٍ ۲ اَطُوفٍ ۲ اَضَمَن ۲ اَطفَا ۲ اَصبَاؤتٌ ۲ بِالاِسمِ
الَّذِی نَزَلَ بِهٖ جِبرَیلُ عَلَیهِ السَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ
عَلَیهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا مَا اُجِبتُمْ وَاَسرَعتُم وَنَزِلُهُم بِقُوَّةٍ
مِنکُم هَمشَهٍ ۲ کَمَوشٍ ۲ اَیکَموشٍ ۲ بَرمَتهٍ ۲ مُقِیلٌ ۲
کَیمَاخٍ ۲ اَینَکَ یَا تَمَامُ عَفرِیتُ السَّحَابِ اَینَکَ یَا
اَحمَرُ اَینَکَ یَا شَمَرَ دَلَ الطَّبَارِ اَینَکَ یَا اَبَانُوخٍ اَینَکَ
یَا سَیلُوکَ اَینَکَ یَا نُجَاجٍ اَینَکَ یَا فُلَاجٍ اَینَکَ یَا
شَملَقٍ اَینَکَ یَا اَبَانُوحٍ الاَسهُودِ اَینَکَ یَا بَرقَانٍ اَینَکَ
یَا دَردَیَائِیلُ اَینَکَ یَا قَیَائِیلُ اَینَکَ یَا جِبرَائِیلُ اَینَکَ
یَا سَمسَمَائِیلُ اَینَکَ یَا مِیکَائِیلُ اَینَکَ یَا
صَرفَیَائِیلُ اَینَکَ یَا عَنیَائِیلُ اَینَکَ یَا کَسفَائِیلُ
اَینَکَ یَا هَشفَکَلٍ اَینَکَ یَا کَطَاشَیلُ اَینَکَ یَا نَاطَوشٍ
اَینَکَ بَازَو بَعِتَهٗ اَینَکُم یَا دَنَا هَشتَهٗ اَینَکُم یَا قَشَاقَشتَهٗ
اَینَکُم یَا غَیلَانُ اَینَکُم یَا سُکَّانُ الجِبَالُ اَینَکُم یَا
سُکَّانُ القِفَارُ اَینَکُم یَا سُکَّانُ الحَمَامَاتُ اَینَکُم یَا

سُكَّانُ المَزَابِلُ اَينَكُم يَا سُكَّانُ الطُرُقَاتُ اَحضُرُوا

بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُم وَعَلَيكُم وَافعَلُوا كَذَا وَكَذَا فَاِنِّى اَجبَتُكُم

وَحَكَمتُ عَلَيكُم بِالعُهُودِ وَالمَوَاثِيقِ الَّتِى اَخَذَهَا

عَلَيكُم سُلِيمَانَ بِن دَاوُدَ عَلَيهِمَا السَّلَامُ وَبِالاِسمِ

الَّذِى اُنزِلُ عَلَى الصَّخرَةِ الصَّمَاءِ فَانشَقَّت وَعَلَى

الاَرضِ فَانبَسَطَت وَعَلَى الجِبَالِ فَرَسَت وَعَلَى اللَّيلِ

فَاظلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاضَاءَ وَبِالاِسمِ الَّذِى نَادَى بِهِ رَبَّنَا

الجَبَلُ فَتَمَايَلُ الجَبَلُ فَرَقَ وَرَشَحَ العَرشُ عَرَقًا

وَمَاجَنَتِ الاَرضُ قَلَقًا وَخَرَّ مُوسىٰ صَعِقًا بَعلَشَاقَشٍ

٩ مَهَرَاقَشٍ ٢ اَقَشَامَقَشًا ٢ مَلقَشًا ٢ اَقَشَامَقَشٍ ٢

شَقَمُونَهَشٍ ٢ رَكشَارٍ ٢ رَكشَالَخٍ ٢ هَوشٍ ٢ نَوشٍ ٢

مَارَشٍ ٢ تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامُ هٰذِهِ الاَسمَاءِ وَافعَلُوا كَذَا

وَكَذَا بِقُوَّةِ الَّذِى تَقَلقَلَ مِن هَيبَتِهِ صُمّ الصُّخُورِ

الصِّلَابِ وَخَضَعَتِ الجَبَابِرَةُ لِعِزَّتِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الكَبِيرُ المُتَعَالُ مُخرِجُ الاَشيَاءُ مِنَ العَدَمِ اِلَى الوُجُودِ

الوَحَا ٢ العَجَل ٢ السَّاعَة بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُم وَعَلَيكُم اِن

كَانَت اِلَّا صَيحَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُم جَمِيعٌ لَدَينَا

مُحضَرُونَ۔ تم

(۱) بخور برائے یوم الاحد (اتوار)

میعہ سائلہ، کندر، جماجم، تمر، حناء

(۲) بخور برائے یوم الاثنین (پیروار)

عود۔ مصطگی۔ صمغ مغربی

(۳) بخور برائے یوم الثلاثہ (منگل)

صندل احمر، سندرس، کندر

(۴) بخور برائے یوم الاربعا (بدھ)

مصطگی، قرنفل

(۵) بخور برائے یوم الخمیس (جمعرات)

جلوتری

(۶) بخور برائے یوم الجمعہ (جمعتہ المبارک)

عود، شب یمانی

۷۔ بخور برائے یوم السبت (ہفتہ)

عود ہندی۔ عروق السدب

حاضرات و جنات کے مشاہدہ کے سلسلے کی متذکرہ بالا ترکیب جو اسمائے برحتیہ کے متعلقہ اعمال میں سے ایک ایسی ترکیب ہے جو ارباب علم و فن اور صاحبان ذوق و شوق کے لیے ہے جب کہ اسمائے برحتیہ کے خصوصی قسم کے اعمال کے عاملین کے لئے حاضرات و جنات کے مشاہدہ کے لیے جو عمومی ترکیب بیان کی گئی ہے۔ اس کے مطابق روزہ رکھ کر خلوت کے مکان میں عود کا دخنہ جلا کر اسمائے برحتیہ کو اس کی متعلقہ قسم کے ساتھ سات مرتبہ تلاوت

کر کے حاضرات و جنات میں سے جس بھی نوع کی مخلوق کو حاضر ہونے کا حکم دیا جائے گا وہ مخلوق اسی وقت عامل کے حضور دست بستہ حاضر ہو گی۔

ہمزاد کے مشاہدہ کے لیے

ہمزاد کا شمار بھی غیر مرئی قسم کی مخلوقات میں ہی ہوتا ہے تاہم ہمزاد کسی قسم کی علیحدہ نوع کی کوئی مخلوق نہ ہے بلکہ اس کا تعلق ظاہر اور باطن ہر دو حالتوں میں اپنے متعلقہ جسم کے ساتھ ہی ہوتا ہے۔ علمائے علم و فن کا اس بات پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ جس طرح عالم نادیدہ کی جملہ نوع کی مخلوقات کا احضار و مشاہدہ کیا جا سکتا ہے بلکہ اسی طرح پر ہی انسان اپنے ہمزاد یعنی جسم لطیف کا بھی مشاہدہ کر سکتا ہے۔ ارباب علم و فن اور شائقین حضرات ہمزاد کے مشاہدہ و احضار کے سلسلے کے کسی عمل پر عمل پیراء ہونا چاہیں تو طلسم اسمائے برھتیہ کے متعلقہ اعمال میں سے مشاہدہ ہمزاد کا ذیل کا عمل ان کے اس مقصد کے لئے نہایت ہی انسب و کارگر رہے گا۔ ترکیب عمل کے مطابق عمل کے لیے کسی جنگل و بیابان یا خلوت کے کسی ایک ایسے علیحدہ مکان کا انتخاب کر لیا جائے جہاں کسی قسم کی بھی مداخلت کا امکان موجود نہ ہو جب ایسی جگہ دستیاب ہو جائے تو عامل کو چاہئے کہ وہ خدائے بزرگ و برتر کا نام لے کر سورج کے ارتفاع کے وقت اس کے بالمقابل سیدھا کھڑا ہو جائے اور اپنے سایہ کو ایک پہر تک دیکھے۔ دوران عمل اسمائے برھتیہ کو ذیل کی عبارت قسم کے ساتھ اس قدر بلند آواز کے ساتھ تلاوت کرتے رہے کہ اس کے کان خود اس کی آواز کو سنتے رہیں۔ اس عمل کی کل مدت اکیس (۲۱) یوم تک کی ہے۔ چودھویں روز عامل کا سایہ حرکت میں آ جائے گا اور پھر دن بدن اس کی

حرکات و سکنات میں اضافہ ہی ہوتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ عمل کے آخری روز عامل کا وہ سایہ اس کی شکل و صورت کا حقیقی روپ دھار کر اس سے مخاطب ہو گا اور عامل سے اس کی زبان میں دریافت کرے گا کہ اے عامل و کامل مجھے یاد کرنے کا کیا سبب ہے عامل کو چاہئے کہ وہ اس کو مختصر سا صرف یہی جواب دے کہ وہ اسے اپنے ایک مددگار ساتھی کی طرح دیکھنا چاہتا ہے۔ ہمزاد تابع داری و فرمانبرداری کا اظہار و اقرار کرے گا اور عامل سے اجازت لے کر چلا جائے گا۔ اور پھر جب کبھی بھی عامل اپنے ہمزاد سے کسی قسم کی رہنمائی و استمداد کا طالب ہو گا تو اس کے لیے کسی علیحدگی کے مکان میں جا کر اپنے سایہ کو دیکھتے ہوئے اسمائے برھتیہ اور عبارت قسم کو تلاوت کرے گا تو فی الفور ہمزاد کی حاضری عمل میں آ جائے گی۔ عبارت قسم ملاحظہ ہو۔

یَا یَکمَوشٍ طَغلَیَوشٍ طَغمَارَیشٍ هَارَشٍ قَارَشٍ اَزرَشٍ کَیکَمَوشٍ لَا یَکَوشٍ مُخطَاطَوشٍ مَرتَکمَاهٍ اَلعَجَل یَا هَمزَادِی بِحَقِ نَمُوهٗ اَسرَعَ مِنَ البَرقِ الخَاطِفِ وَالرِیحِ العَاصِفِ وَبِحَقِ الاِسمِ الَّذِی خُلِقَت بِهٖ وَهُوَا اَجنَقَفِ شَفَفٍ لَیطَشلَا" شَلَا وَوَنَ لِلّٰهِ هَلَلَ فَقشَهَلَ گَاخٍ نُمَاخٍ اَشمَخٍ شَمَاخٍ اَلعَالِی کُلُّ بَرَاخٍ الَّذِی یَعلَمُ دَبِیبَ النَملَتهِ السَودَاءِ عَلَی الصَخرَةِ الصَمَاءِ فِی اللَیّلَتهِ الظَلمَاءِ وَهُوَ القَاهِرُ فَوقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الحَکِیمُ الخَبِیرُ اَلوَحَا اَلوَحَا اَلعَجَل اَلعَجَل اَلسَّاعَتهُ اَلسَّاعَتهُ۝

طلسم اسمائے برھتیہ کے عاملین و کاملین حضرات جو اس طلسم کی خصوصی

قسم کے اعمال کی باقاعدہ چلہ کشی کر چکے ہوں ان کے لیے ہمزاد کے احضار و مشاہدہ کی جو ترکیب بیان کی گئی ہے اس کے مطابق وہ جب چاہیں اپنے سایہ کو اسمائے برھتیہ اور متذکرۃ الصدر عبارت عمل کو تلاوت کر کے حکم دیں کہ وہ ان کی شکل و صورت پر متشکل ہو کر ان کے سامنے حاضر ہو تو ان کا سایہ اسی لحہ ہی انسانی خدوخال کا لباس پہن لے گا اور اطاعت و تابع داری کے لئے حاضر ہو گا۔

۵۔ برائے مشاہدہ پریان

علمائے علم و فن کی تحقیقات کے مطابق پریان کا تعلق بھی جناتی قبائل و ملوک سے ہی ہے۔ یہ حسین و جمیل مخلوق جماعت کی شکل میں اطراف و اکناف عالم میں ہمیشہ پرواز و طواف کی حالت میں ہی رہتی ہے۔ اس غیر مرئی قسم کی مخلوق کا وظیفہ حضرت انسان کی خدمت و حفاظت بیان کیا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ مخلوق صاحبان حاجت کی حاجت روائی اور مبتلائے مصائب و آلام کی دستگیری کے لیے مامور و مقرر ہے۔ اس ہمدرد و بہی خواہ مخلوق کا مشاہدہ کرنا مقصود ہو تو اسمائے برھتیہ کی متعلقہ ذیل کی ترکیب کو بجا لائیں۔ جس کی مختصر سی تفصیل یوں ہے کہ اسمائے برھتیہ کے متعلقہ دخنہ کالیناس کو درخت بلوط و زیت کی لکڑیوں کے کوئلوں پر جلائیں اور ذیل کی عبارت قسم کو تلاوت کر کے افق آسمان پر نظریں بلند کر کے دیکھیں تو دیکھیں گے کہ آسمان کے اطراف سے زمین کی طرف پریوں کے غول کے غول پرواز کرتے ہوئے نظر آئیں گے۔۔۔۔ دخنہ کالنیاس اور عبارت قسم حسب ذیل ہے۔

دخنہ کالیناس

کندر، اموس ہندی، لادن، یورس مغربی، نومس اہلی، ابرو یمانی سونوس۔

عبارت قسم

عُمصَانَہٗ اَرھَامِ سَلَاطَسُ یَلَارِیَہِ سَھلَالَیہِ عَنَا سَلِیمَ سَلَامٌ بُھرَا سِینَ بِھَابَھیہِ اِیرَانِیہِ عَسبَرَانِینِیہِ اَسلَامِینَ اَنمَاسِینَ کَنھَا ھَیہِ قَسرَانِیہِ عَلَانِیہِ سُلطَانِیہِ عَمصَانِیہِ لَسرَانِیہِ قَھرَانِیہِ نَھرَانِیہِ اَھلَانِیہِ یَقصَانِیہِ عَرنَانِیہِ رَمَانِیس اَھرَامِینَ اَعلَا کَلَس مَطَاعِ یَابَنَاتِ الجِنِّ اَھیَا "اَشرَاھیَا"۞

متذکرہ بالا دخنہ کے اجزاء کو ہموزن لے کر خوب پیس کر خشک کر لیں پھر جب کبھی مشاہدۂ پریان کا عمل کرنا مقصود ہو تو سکوت و سکون کے پاک و پاکیزہ مکان میں رات کے وقت شاہ بلوط و زیت کی لکڑیوں کے کوئلوں پر اس دخنہ کو سلگائیں اسمائے برھتیہ کو اس کی متعلقہ عبارت قسم کے ساتھ تلاوت کریں۔ جب اس دخنہ کا دھواں آسمان کی طرف بلند ہو گا تو پریان کی جماعت کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔

یاد رہے کہ مشاہدہ پریان کے سلسلے کے اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو طہارت ظاہری و باطنی کی پابندیوں کی کامل رعایت کے ساتھ بجا لائے اس عمل کے سلسلے میں ایک دوسری شرط یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ ایسا عامل جو اپنی حیوانی و شہوانی خواہشات پر قابو رکھنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو وہ ہرگز اس عمل کے بجا لانے کی کوشش نہ کرے

کیونکہ ایسا عامل اگر عمل کے دوران شہوات نفسانی سے مغلوب ہو کر اپنے جسم و لباس کو نجس و ناپاک کر بیٹھے گا تو خطرہ ہے کہ کہیں پریان کے ساتھ احضار و مشاہدہ کے وقت موجود رہنے والے جنات و حاضرات عامل کو اس کی جسمانی و جنسی کیفیت کے ملاحظہ کرنے کے بعد جان سے ہی نہ مار ڈالیں۔

بنابریں یہ بھی ضروری ہے کہ اس عمل کی بجاآوری سے قبل عامل اپنا حصار باندھے اور اسی طرح حسب توفیق و برداشت صدقہ و خیرات بھی کرے تاکہ بلاؤں سے امن رہے۔

طلسم اسمائے برھتیہ اور اسکی متعلقہ دعوات کے اعمال و مجربات کا خزینہ

ترقی و کشائش رزق کے لیے

(۱) جو شخص طلسم اسمائے برھتیہ اور اس کی متعلقہ ذیل کی دعوت قسم کو طلوع آفتاب کے وقت اس کے مقابل کھڑے ہو کر درود پاک کے ساتھ اٹھائیس مرتبہ تلاوت کرے گا تو خدائے بزرگ و برتر اسے ایسی جگہ سے رزق بہم پہنچائے گا کہ جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو گا اور اگر وہ شخص اس عمل پر مواظبت کرے گا تو اس کے لیے رزق کے دروازے ہمیشہ کے لیے مفتوح ہو جائیں گے۔ دعوت قسم ملاحظہ فرمائیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَشھَدُ اَنَّ الفَضلَ بِیَدِکَ فَاٰتِنِی رِزقِی بِسُھُولَتِہٖ بَینَ خَلقِکَ حَتّٰی تَشھَدَ النَّاسُ عَجَائِبِ فَضلِکَ وَ خَصَصَّنِی بِرَحمَتِہٖ مِنکَ تُنَجِینِی بِھَا مِن شَرِ اَشرَارِ خَلقِکَ وَاجعَلنِی مُطِیعًا لَشکرِکَ حَتّٰی اَفُوزُ الفَوزَ العَظِیمَ○

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جب شمس برج اسد میں طالع ہو تو اس وقت اسمائے برھتیہ کو اس کی متذکرہ بالا دعوت قسم کے ساتھ چالیس بار پڑھنا دفعہ فقر و فاقہ اور وسعت رزق کے لیے اس قدر مفید و موثر ہے کہ اس سے بڑھ کر آسان ترین کوئی بھی طلسم و عمل نہ ہے۔

(۲) آفتاب و زہرہ کے مابین نظر تثلیث کے واقع ہونے کے اوقات میں

سفید رنگ کے دودھیا پتھر اوپل کی لوح پر ذیل کی دعوت قسم کو طلسم اسمائے برھتیہ کے ساتھ تحریر کر کے اس لوح کو تنجیم کے لیے سات شب متواتر زہرہ کے مقابل رکھیں۔ یہ لوح اپنی تاثیر و خاصیت کے اعتبار سے ترقی مال و منال اور کشائش رزق و روزگار کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ چنانچہ یہ طلسماتی لوح جس کسی کے بھی پاس ہوگی تو اس کے رزق میں برکت ہوگی اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے آسودہ حال ہو جائے گا۔ دعوت قسم یہ ہے۔

بَسْیُوھَمَ بَسْمَسْیَمَ بَیَلْھَنَ سَبْرَ یَوْشَ شَیْمَوْشَ صَعِی کَعِیْثِی اَرْمِیَالٍ یَامَنِ العَیْسِرُ عَلَیْهِ لَیَسِیْرُ اُلطُفِ بِیِ وَیَسِّرلِی کُلُّ عَسِیْرٍ بِحَقِّ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ ○

(۳) رسائل و صحائف طلسمات میں اکابر علمائے علم و فن سے نقل کیا گیا ہے کہ جب مشتری زہرہ کے ساتھ نظر تسدیس رکھتا ہو اس طرح پر کہ عطارد اس سے ساقط ہو اور مریخ بحالت رجعت ہو تو اس وقت مٹھی بھر اناج از قسم دانہ ہائے گندم یا چاول لے کر ان پر طلسم اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ سات سو چوراسی (۷۸۴) مرتبہ تلاوت کر کے پھونک دیں۔ اس عمل کے بعد اس اناج کو شعاع آفتاب سے محفوظ کر رکھیں اور پھر مناسب اوقات میں اس اناج کو پارچہ حریر میں باندھ کر اپنے مکان میں دفن کر دیں۔ تاثیر اس عمل کی یہ بیان کی گئی ہے کہ یہ جس مکان میں گاڑ دیا جائے گا اس کے تمام تر مکین زر و مال سے مالا مال ہو جائیں گے۔ دعوت قسم یوں ہے۔

ھَجزَ دَیعَاطَبَ ھَکدَ عَطجَرَ زَحَ ھَاوَبَ طَابُوبَ ھَدخَرَ وَزَھُوخَرَ ھَجھَجَ شَنَرَ طَھَجَبَ ھَنِیط اَطنَرَزَ

ھَاھَا خَرَ ھَزَ جَبَابَ ھَدَدَہ طَازَ بَازَ جَو ھَجَجُوحَہ اَحَجَ اَاطَاَ ○

اگر عمل متذکرہ بالا کو حسب شرائط تیار کر کے کاروباری جگہ، دکان، دفتر یا کارخانہ میں دبا دیں تو اس جگہ پر اس کے متعلقہ امور و معاملات، لین دین یا اشیاء کی خرید و فروخت کے لیے آنے والوں کا تانتا بندھا رہے گا اس طرح پر کہ اژدہام میں کبھی بھی کمی واقع نہ ہو پائے گی۔ عجیب طلسم ہے۔

برائے حب و تسخیر

علماء و حکماء کی تحقیقات کے مطابق سیارگان سبعہ یعنی ساتوں سیارے خدائے بزرگ و برتر کے حکم کے مطابق اپنے اپنے فلک پر سیر کناں دائرۃ البروج میں داخل و خارج ہوتے رہتے ہیں۔ ہفت کواکب کی ان کے مختلف اوقات میں روزمرہ کی گردش ان کو باہم ایک دوسرے کے ساتھ ناظر کرتی رہتی ہے۔ کواکب کی ان نظرات کی بنیاد پر ہی عاملان طلسمات، دعوات و عزیمات کو ترتیب دیتے ہیں اور پھر اعمال خیر و شر سعد و نحس کو سرانجام دیتے ہیں۔ ذیل میں اسمائے برھتیہ کے متعلقہ ایسے اعمال و مجربات کو پیش کیا جا رہا ہے جن کی بجاآوری کا دارومدار اوضاع و اوقات فلکیات پر ہے۔ بنابریں ارباب علم و فن اور شائقین حضرات کی خدمت میں اپیل کی جاتی ہے کہ وہ گردش افلاک اور سیر کواکب سے ظہور میں آنے والی سعد و نحس نظرات کو مدنظر رکھ کر ہی اپنے مقاصد و مطالب کے متعلقہ اعمال کو بجالائیں تاکہ اعمال کی تاثیر و نتایج واضح و موثر ہوں اور ان کی محنت کسی طور پر بھی ضائع و رائگاں نہ جائے۔

(۱) اگر کوئی عورت زہرہ و مشتری کے قران کے اوقات میں اپنے ظالم و جابر شوہر کے پہنے ہوئے کپڑے کے کسی ایک پارچہ کو حاصل کرکے اسے سبز رنگ کے برتن میں رکھ کر جلا ڈالے اور اس کی جو راکھ تیار ہو اسے روغن زیت سے تر کرکے اس کی سیاہی بنالے اس سیاہی سے اسمائے برہتیہ اور اس کی متعلقہ ذیل کی دعوت قسم کو تحریر کرکے پانی سے دھوئے اور جب بھی کوئی مناسب موقع ہاتھ لگے وہ پانی اپنے شوہر کو پلادے بحکم خدا اس کا شوہر اس سے کامل محبت و الفت کرنے لگے گا۔ اس عمل کو حسب ضرورت و حالات شوہر بھی اپنی سرکش و نافرمان بیوی کو اپنا تابع دار و فرمانبردار بنانے کے لیے تیار کرسکتا ہے۔ دعوت قسم اس طرح پر ہے۔

بَھُوْنَرْ، کَوْشْ، قَوْشْ، نَفَخْ، اَتَی اُجِیْبُوا یَا اَیُّھَاالْمَلَائِکَۃُ الرُّوْحَانِیُّسُوْنَ بِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْوَدُوْدُ اَنْ تَوَکَّلُوْا بِجَذْبِ قَلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃُ اِلٰی فُلَانَۃُ بِنْتِ فُلَانَۃِ بِالْمُوَدَّۃِ التَّامَۃِ الْمُحَبَّۃِ الصَّادِقَتِہِ○

محبت و عطف قلوب کے لئے اسمائے برہتیہ اور دعوت قسم کے متذکرہ بالا عمل کی عبارت کو چوراسی (۸۴) دفعہ تلاوت کرکے پانی پر پھونک کر جن دو میاں بیوی کو پلاتے رہیں تو وہ اپنے تمام تر اختلافات کو فراموش کرکے ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔

(۲) قمر و عطارد کے درمیان نظر تدلیس و تثلیث کے واقع ہونے کے اوقات میں اسمائے برہتیہ کو طالب و مطلوب کے ناموں کے ساتھ تحریر کرکے

انار یا انگور یا پھر زیتون کے درخت کو تلاش کرکے اس کی کسی ایک بلند و بالا شاخ کے ساتھ تحریر کردہ کاغذ کو بطور تعویذ اس طرح پر لٹکا دیں کہ وہ ہوا کے ساتھ ہلتا رہے۔ اس عمل کی بجاآوری کے بعد نہایت خاموشی کے ساتھ جلد تر واپس پلٹ آئیں اور ترکیب عمل کے مطابق عمل کے مکان میں اس دن کا بخور جلائیں جس دن آپ اس عمل کو بجالا رہے ہیں دخنہ سلگا کر ذیل کی دعوت قسم کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کرکے عمل کو ختم کردیں۔ مطلوب قدموں میں آحاضر ہوگا۔ دعوت قسم حسب ذیل ہے۔

اَیْنَ خَدَنَشُ اَیْنَ یَنْکَلُ اُجِیْبَا اَیُّھَا الْمَلَکَانِ الْعَظِیْمَانِ وَالضِیَا اِلَی کَنَا فِی صِفَتِی وَحِلْیَتِی وَسُمِیَا لَہٗ اِسْمِی وَکُنْیَتِی وَاقْضِیَا مِنْہٗ حَاجَتِی وَاطْعَنَاہٗ بِالْحِرَابِ وَالدَّبَابِیْسِ وَاحْضَرَاہُ اِلَیَّ طَائِعًا ذَلِیْلًا" بِحَقِّ مَا دَعَوْتُکُمَا بِہٖ وَتَلَوْنَہٗ عَلَیْکُمَا وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ○

حب و تسخیر کے سریع الاثر حقائق کے حامل اس عمل کے عامل کے لیے نہایت ہی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو بجالانے سے قبل غسل کرے پاک و پاکیزہ لباس پہنے جسم و لباس کو خوشبویات سے معطر کرے اور عمل کی بجاآوری سے پہلے اپنا حصار باندھے اسی طرح جب عمل کو مکمل کر چکے تو حسب استطاعت صدقات و خیرات بھی کرے اس عمل کے عامل کے لیے احتیاط و انتباہ کے طور پر یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو اپنی حیوانی و نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لئے ہرگز ہرگز بجالانے کا قصد و ارادہ نہ کرے کیونکہ اگر اس عمل میں کہیں کسی کوتاہی یا غلطی کا ارتکاب ہو

گیا تو اس کا نتیجہ نہایت ہی خطرناک ہو گا یہ عمل کوئی عمومی قسم کا عمل نہ ہے بلکہ یہ خصوصی قسم کا ایک زبردست طلسماتی عمل ہے جس کی متعلقہ دعوت قسم کے موکلات نہایت ہی طاقتور قسم کے ہواتف ہیں۔ جو مطلوب کو اس کے طالب تک پہنچانے کے لیے کمال سرعت و مستعدی سے کام لیتے ہیں۔ بنابریں اس امر کا خدشہ موجود ہے کہ عامل کی طرف سے شرائط عمل کے ضمن میں سرزد ہو جانے والی کوئی خلاف شرع حرکت عمل کے ہواتف کو اس کے خلاف ہی نہ بھڑکا دے اور وہ ان کے غیض و غضب کا نشانہ بن جائے۔

---

(۳) اگر کوئی عامل چاہے کہ عورتیں اس کی مطیع و فرمانبردار بن جائیں اس کو دل و جان سے عزیز جانیں اور اپنا زر و مال بھی اس پر قربان کر دیں تو اس کے لیے طالب کو چاہیے کہ وہ زہرہ و مشتری کے قران کے اوقات میں رصاص کی ایک مربع لوح تیار کرے اس لوح پر اسمائے برھتیہ کو حروف معجمہ کی ترتیب کے مطابق کندہ کرکے طالب و مطلوب کے ناموں کو بھی حروف معجمہ کی ترتیب کے مطابق ہی ترکیب دے کر علیحدہ علیحدہ لکھے اس عمل کے بعد ذیل کی عبارت قسم کو اس کی موجودہ صورت میں ہی جیسے وہ ہے لوح پر کامل احتیاط کے ساتھ کندہ کر لے۔ جب یہ عمل تیار ہو جائے تو شرائط و آداب عمل کے مطابق اس لوح کو قمر زائد النور میں نور قمر کے مقابل رکھ کر سات یوم تک اس کے تنجیمی عمل کو مکمل کر لیا جائے۔ عمل تنجیم کے بعد اس لوح کو خوشبویات و بخورات سے دھوپ دیں اور اپنے پاس سنبھال رکھیں یہ لوح جس شخص کے پاس ہو گی وہ مستورات کا محبوب و مطلوب بن جائے گا۔ خواتین مطلقہ اور جملہ مستورات اس کی محبت میں گرفتار اس پر فریفتہ و شیدا

ہو جائیں گی اور وہ جس عورت کی طرف بھی ایک نظر اٹھا کر دیکھے گا تو وہ اس پر ہزار جان سے فدا ہو جائے گی۔ عبارت یا دعوت قسم یہ ہے۔

یَاهَمسَطیطَشَ صَایهطَیطَشَ مَکعَصطیطَشَ
یَمحَکطَیطَشَ قیَالمطَیطَشَ عَقسَیطیطَشَ
حَعهَقطَیطَشَ ۔ لَحَاعَطیطَشَ سَلصَحطیطَشَ
هَسکَلَطیطَشَ اُجِیبُوا یَا خُدَّامُ هٰذِهِ الاَسمَاءِ وَافعَلُوا
کَذَا وَکَذَا بَارَکَ اللّٰهُ فِیکُم وَعَلَیکُم ○

(۱) آسیب زدہ (جن گرفتہ) کا علاج

اسمائے برھتیہ کی متعلقہ دعوات قسم کے سلسلے کا یہ عمل و علاج آسیب و جنات اور شیاطین و خبائث سے نجات کے لیے ایک سہل الحصول قسم کا انتہائی کامیاب و بے خطاء اور تیر بہدف طلسم ---- ہے۔ ترکیب اس عمل کے بجا لانے کی یہ ہے کہ عمل کے لیے آسیب زدہ کو مریخ و عطارد کی نظر تثلیث یا آفتاب و عطارد کے مقابلہ کے اوقات میں یا پھر جب مریخ بحالت استقامت ہو عمل کے متعلقہ دن کے بخور کی دھوپ دیں اور پھر اسمائے برھتیہ کو اس کے کف دست اور اس کی انگلیوں پر (وَخَشَعَتِ الاَصوَاتُ لِلرَّحمٰنِ فَلَا تَسمَعُ اِلَّا هَمسًا ○) کی آیت جلیلہ کے ساتھ تحریر کرکے مریض کو حکم دیں کہ وہ اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کے درمیان نہایت غور سے دیکھتا رہے۔ عامل اس عمل کو بجا لاتے وقت اپنا اور مریض کا حصار باندھے اور خدائے بزرگ و برتر کا نام لے کر ذیل کی دعوت قسم کو گیارہ مرتبہ تلاوت کرکے پانی پر پھونکے اور مریض کو پلائے پھر اسی پانی میں سے قدرے کچھ پانی

لے کر اس کے اس مریض کے منہ پر چھینٹے بھی دے۔ مریض پر مسلط آسیب و جن جو بھی ہو گا اسی وقت مریض کے کف دست میں حاضر ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ہی شور و غوغا اور چیخ و پکار کرنے لگے گا۔ عامل کو چاہیے کہ وہ اسے مریض کے ذریعہ حکم دے کہ وہ اس کا جسم چھوڑ کر نکل جائے۔ یہ عمل و علاج آسیب و جن گرفتہ کے لیے اس قدر سریع التاثیر ہے کہ اس کے بجا لاتے ہی جنات و شیاطین کے قبائل و ملوک تک بھی مریض کا پیچھا چھوڑ کر بھاگ نکلتے ہیں اور اگر خدانخواستہ ان میں سے کوئی ایسا خبیث و خناس ہو جو عامل کا حکم ماننے سے انکار کر دے تو اس صورت میں دعوت قسم کے عمل کی عبارت کو کاغذ پر تحریر کر کے آسیب زدہ کے ناک میں اس کا دھواں دیں تو وہ سرکش و نافرمان اسی وقت جل سڑ کر خاکستر ہو جائے گا۔ دعوت قسم یہ ہے۔

یَاإِنِ کِبَرَہٗ هُورَیِ بَارُوخْ بِاَشَمِخٍ شَمَاخُ العَالِی عَلَیٰ کُلِّ بَرَاخٍ بَشلَشلٍ بَذلَتهِ الخَضُوعِ بَینَ یَدیکَ یَاشَدِیدُ الاَرعَادِ یَا عَالِمُ طَیمُوثَا" بَعَیجُ مَعَجُ اَحَمَا حَمِیثَا" اَطَمَا طَمِیثَا" مَرکَیشَا" وَ کَانَ اللّٰہُ قَوِیًّا" عَزِیزًا" وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَو تَعلَمُونَ عَظِیمٌ اَینَ مُسلّلَینَ السُیُوفُ اَینَ الدِیکُ الاَشعَثِ السَیَافِ اَینَ مَیمُونِ العَمَّایرِیُ السَیَافُ اَینَ مَیمُونِ التُرَّابِیُ السَیَافُ اَینَ الاَسوَدُ صَاحِبُ الطَبَلِ السَیَافِ اَینَ مَیمُونِ الطَیَارُ السَیَافُ اَینَ مَیمُونُ السَحَابِیُ السَیَافُ اَینَ خَنَدَشُ السَیَافُ اَینَ عَمرُو السَیَافُ اَینَ فَلکَونَ السَیَافُ اَینَ طَارِشُ مَلکُ العَمَارِ السَیَافُ اُجِیبُوا اَیَّتُهَا

العَشَرَةَ السَیَافَتهُ اَلبِسُوا الکَفُّ وَفرِّقُوا الاَ صَابِعُ وَاثقلُوا الزَندِ وَالبِسُوا الجُثَتهُ وَارمُوهَا اِلَی الاَرضِ مَاشَاءَ اللّٰہُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَصَلَی اللّٰہُ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّم○

قارئین کرام آپ نے ملاحظہ فرما لیا ہو گا کہ آسیبی و جناتی تسلط سے چھٹکارا پانے کے سلسلے کا یہ کراماتی عمل کس قدر آسان مختصر اور فوائد و نتائج کے اعتبار سے کس قدر مفید و موثر ہے علاوہ بریں اس عمل کی بجا آوری کے لیے جلالی و جمالی قسم کی شرائط وغیرہ کی بھی کوئی پابندی موجود نہیں ہے۔ اس عمل کی متعلقہ ایک دوسری ترکیب اس طرح پر بیان کی گئی ہے کہ اسمائے برھتیہ اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کو طلوع و غروب آفتاب کے وقت جس جگہ یا رہائش گاہ مکان و دکان میں تلاوت کر کے صبح و شام وہاں پھونکتے رہیں گے تو اس عمل کی خیر و برکت سے وہ جگہ آسیبی و جناتی خلل و اثرات سے پاک ہو جائے گی اور اس کے مکین ہر قسم کی آفات و بلیات سے خدائے بزرگ و برتر کی حفظ و امان میں رہیں گے۔ راقم الحروف عرض پرداز ہے کہ خود مجھے بھی ذاتی طور پر اسمائے برھتیہ کے متعلقہ اس عمل کی متذکرہ بالا ہر دو تراکیب کو مختلف مواقع پر آزمانے کا موقع ملا ہے۔ چنانچہ میں نے جب کبھی اس عمل کو آزمایا ہے ہر حال میں مفید و موثر پایا ہے۔ یقین کامل ہے کہ ارباب علم و فن اور شائقین حضرات بھی حسب ضرورت و حالات اس عمل پر عمل پیراء ہو کر بہترین نتائج و فوائد حاصل کر سکیں گے نہایت لاجواب و بے مثل عمل ہے۔

۲۔ سحر و جادو کا علاج

سحر جادو کے رد و بطلان کے لیے اسمائے برھتیہ کے متعلقہ ذیل کے عمل کی تفصیل و ترکیب یوں ہے کہ اس عمل کا عامل سب سے پہلے حاضرات کا عمل بجالا کر یہ معلوم کرلے کہ وہ جس مریض کا علاج معالجہ کرنا چاہتا ہے کیا وہ سحری و جادوئی مریض ہی ہے یا قدرتی و جسمانی امراض و عوارضات کا شکار ہے۔ چنانچہ تشخیص و تجویز کے لیے حاضرات کا عمل بجالانا چاہیں تو طریقہ عمل کے مطابق اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ سات مرتبہ تلاوت کرکے مریض کے سر سے پاؤں تک اس کے تمام جسم پر پھونکیں۔ اس عمل کی بجاآوری کے وقت عود و لوبان اور زیرہ و صندل کے بخور کا دھنہ جلائیں اور مریض کو آنکھیں بند کرکے خاموشی کے ساتھ اپنی جگہ پر بیٹھے رہنے کا حکم دیں۔ مریض سحرزدہ ہوگا تو اسی وقت اس کی بند آنکھوں کے سامنے اسمائے برھتیہ کی دعوت قسم کے موکلات میں سے ایک موکل آ حاضر ہوگا اور اس مریض کو اس پر کروائے گئے سحر و جادو کی ابتداء سے لے کر آخر تک کے تمام تر حالات و واقعات کا اسے مشاہدہ کروائے گا۔ جبکہ خود سحرزدہ بھی اس حاضر موکل کی مدد سے سحر جادو کرنے کروانے والے تمام افراد مرد و زن کو بچشم خود دیکھ سکے گا۔ تشخیص و تجویز کے بعد سحرزدہ مریض کا علاج معالجہ کرنا چاہیں تو اس کے لیے طریقہ عمل کے مطابق اسمائے برھتیہ کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ چرم آہو پر تحریر کرکے سحرزدہ کے گلے میں باندھ دیں اور اٹھائیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر پھونک کر مریض کو وہ پانی اٹھائیس (۲۸) یوم تک پلائیں۔ خدائے ذوالجلال کی شان کریمی سے سحرزدہ سحری اثرات سے مکمل طور پر نجات پاکر شفایاب ہوجائے گا اور پھر زندگی بھر

دوبارہ کسی بھی سحر و ساحر کا شکار نہ ہو سکے گا۔ دعوت قسم یوں ہے۔

فَسُبْحَانَکَ یَاقُلُّوسُ عَجَبًا" لِمَنْ یَعْرِفُکَ وَیُعْصَاکَ لَوْھَیْمُ اَشْمَخُ شَمَاخُ الْعَالِی عَلٰی کُلِّ بَرَاخٍ الْمُحْتَجِبِ عَنْ خَلْقِهٖ فِی عُلُوِّ شَمُوخِیَّتِهٖ صَاحِبُ الْقُوَّةِ وَالْقُدْرَةِ آئهٖ آئهٖ فَبِحَقِّهٖ عَلَیْکُمْ یَا خُدَّامَ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ مِنَ الْاَسْمَاءِ اَبْرَھْتِیَّةِ اَنْ تُجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَتَنْفِذُوْا وَاعْمَلِیْ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَیْکُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَوْتَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا" اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ

(۳) عمل رجعت السحر (سحر و جادو کا واپس پلٹنا)

اکابر علمائے علم و فن نے سحر و جادو کا ایک طریق علاج یہ بھی تجویز کیا ہے کہ سحر و جادو کو واپس اس کے کروانے والے کی طرف پلٹ دیا جائے۔ زمانہ قدیم سے آج تک رجعت السحر کے سلسلے کے جس قدر بھی اعمال کتب و رسائل میں موجود و محفوظ چلے آرہے ہیں۔ ان میں سے اسمائے برھتیہ کے متعلقہ ذیل کا عمل نہایت ہی معتبر و مجرب اور حد درجہ کی آسان ترکیب کا حامل ہے۔ علماء و مشائخ فرماتے ہیں کہ سحر و جادو کا ستایا ہوا لاعلاج مریض آخری علاج کے طور پر رجعت السحر کے عمل سے استفادہ کرنا چاہے تو مریخ کے دن مریخ کی ہی ساعت میں کاغذ کے سات یا چودہ فتیلہ جات کرکے ان پر اسمائے برھتیہ کو ذیل کے طلاسم کے ساتھ تحریر کرکے محفوظ کر رکھے۔ ان میں

سے روزانہ ایک فتیلہ کو لے کر مس احمر کے چراغدان میں روغن زیتون کے ساتھ روشن کرے اور چراغ جلا کر خود اس کے مقابل بیٹھے اور جب تک چراغ جلتا رہے کامل توجہ اور یکسوئی کے ساتھ اس کی لو میں دیکھتا رہے۔ سات یا پھر چودہ دنوں کے دوران ہی اس کے سر اور داڑھی کے تمام بال خود بخود گرنا شروع ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ کوئی ایک بال بھی اس کے سر اور چہرے پر باقی نہ رہے گا۔ یہ عجیب و غریب صورت حال سحر و جادو کے رد و ابطال اور سحرزدہ کی مکمل صحت و تندرستی کا نشان بن کر ظاہر ہوتی ہے اور وہ مایوس العلاج مریض دیکھتے ہی دیکھتے دنوں میں ہی صحت مند و توانا ہو جاتا ہے۔ اور اس پر موجود اثرانداز تمام تر سحری و جادوئی اثرات واپس سحر و جادو کرنے اور کروانے والوں کی طرف پلٹ جاتے ہیں۔ اس حیرت انگیز عمل کے دوران سحرزدگی کا مریض فتیلہ جات کی لو میں ان کہے و سنے مختلف قسم کے پراسرار مناظر و عجائبات بھی مشاہدہ و ملاحظہ کرتا رہتا ہے۔ یاد رہے کہ اس عمل کی بجاآوری سے قبل ذیل کی دعوت قسم کو حصار و عمل برائے رجعت السحر کے طور پر تلاوت کرنے اور اختیار کرنے کو اس عمل کی ضروریات میں سے اہم ترین ضرورت قرار دیا گیا ہے۔ طلاسم و دعوت قسم حسب ذیل ہیں۔

۱	۵	۰	۵	۵	۸	۲	۵	۵	۲
۵	۵	۱	۵	۲	۵	۵	۲	۵	۸
۵	۳	۵	۰	۵	۵	۰	۵	۵	۲
۸	۵	۱	۲	۵	۵	۶	۹	۸	۱

دعوت قسم

اَقشَامَقَشٍ مَہرَاقَشٍ اَقشمَقَشٍ شَقمَو نَہشٍ نَادِیَ العَلِیُّ الاَعلیٰ مِن فَوقِ عَرشِہٖ اَن یَاجبرَیلُ اِہبِط اِلَی الاَرضِ وَنَادَ فِیہَا بِاِسمِ صَبَاوُوتُ فَہَبَطَ جِبرَیلُ مِنَ السَّمَاءِ بِعَذَابٍ قَاصِفٍ فَتَفَرَّقَتْ مِنہُ الجِنُّ وَالشَّیَاطِینُ وَالسِحرُ اِلَی اَہلِہَا یَا عَمَّارُ ہٰذَا المَرِیضِ اِنصَرِفُوا اِلَی اَعدَائِہٖ شَرقًا وَّغَربًا حَتَّیٰ وَادفَعَ عَنہُ کُلُّ الآلاَمِ وَاسقَامِ وَلاَ تُفسِّوا عَلَیٰ عَمَلِی وَالاَّ یُرسِلُ عَلَیکُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَّنُحَاسٍ فَلاَ تَنتَصِرَانِ ہَیَا ہَیَا اِنصَرِفُوا بِعِزَّۃِ بَرہَتِیَتَہٗ اِلَی شَمخَا بَارُوخٌ ۝

(۴) مسان اور اس کی تشخیص و علاج کا طلسماتی عمل

ارباب علم و فن اور صاحبان ذوق و شوق کے علم میں رہے کہ علمائے متقدمین و متاخرین کے نزدیک سحر و جادو کو اس کے اثرات و نتائج کے اعتبار سے دو حصوں میں تقسیم کر کے بیان کیا گیا ہے۔ ایک قسم عمومی و عارضی ہے جس سے مراد سحر و جادو سے پیدا ہونے والی وہ تباہی و بربادی اور بندش و نقصانات ہیں جن کے اثرات ایک وقت اور مدت تک کے لیے ہوتے ہیں اور پھر جب وہ وقت اور مدت ختم ہو جاتی ہے تو سحری اثرات بھی خود بخود ختم ہو جاتے ہیں۔ دوسری قسم کے اثرات عمومی قسم کے مقابلہ میں قوی تر مستقل اور نہایت ہی خطرناک و کربناک ہوتے ہیں۔ خصوصی قسم کے سحری اثرات

کے زیر اثر اپنے دشمنوں کے ظلم و ستم کا نشانہ بننے والا بد قسمت شخص تباہی و بربادی کے اس گھاٹ جا اترتا ہے جہاں سے اس کی واپسی ناممکن ہو جاتی ہے اور اگر سحر و جادو کی اس استقلالی اور دیرپا خصوصی قسم کے اثرات کی جلد تر اور درست ترین تشخیص نہ ہو سکے اور اگر تشخیص ہو جائے لیکن بد قسمتی سے مکمل و حقیقی علاج نہ کروایا جا سکے تو پھر اس قسم کے اثرات کا شافی و کافی علاج وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ناممکن ہو جاتا ہے۔ مسان سحر و جادو کی اس خصوصی قسم سے ہی تعلق رکھتا ہے تاہم اس کے اثرات عمومی و خصوصی ہر دو اقسام کے اثرات کے مقابلہ میں کہیں بڑھ کر اذیت ناک اور برباد کن ہوتے ہیں اس سے قبل کہ مسان اور اس کے خطرناک اثرات و نتائج سے چھٹکارا کے لیے زیر نظر علاج کی ترکیب اور اس کے طریقہ عمل کو ضبط تحریر میں لایا جائے، ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مسان اور اس کی حقیقت و ماہیت کے ذیل میں اس کی تشریح و توضیح کر دی جائے تا کہ مسان کا علاج کرتے ہوئے روحانی عامل و معالج تمام امور پر توجہ و نظر کر کے ہی کوئی موزوں و مناسب علاج معالجہ تجویز کر سکے۔ مسان کے سلسلے میں مختصر طور پر صرف اسی قدر ہی جان لینا کافی ہے کہ یہ مردہ انسان و حیوان کی وہ جلی سڑی راکھ ہے جسے عاملین حضرات مسان کے سلسلے کے سحری و سفلی اعمال کی مدد سے تیار کر کے کام میں لاتے ہیں۔ یہ راکھ عموماً" ہندوؤں کے مرگھٹ سے حاصل کی جاتی ہے۔

اس راکھ یعنی مسان کا ایک ذرہ بھی کسی شخص کو کھلا پلا دیا جائے تو وہ شخص لاعلاج امراض و عوارضات کا شکار ہو جاتا ہے۔ عاملین و کاملین حضرات کے نزدیک مسان سے پیدا ہونے والی مختلف قسم کی ہلاکت خیز بیماریاں اس

مسان کے متعلقہ ان جنات و شیاطین اور ارواح خبیثہ کی طرف سے ظہور میں لائی جاتی ہیں۔ جو اس مقصد کے لیے مقرر موکل ہوتے ہیں یہ شیاطین و خبائث ارسال نہیں کیے جاتے بلکہ یہ پہلے سے ہی اس راکھ کے عمل کا ایک حصہ ہوتے ہیں۔ قارئین کرام اور ارباب علم و فن کی خدمت میں عرض پرداز ہوں کہ وہ جسمانی و روحانی خصوصاً" سحری و جناتی امراض و عوارضات کا علاج کرتے وقت علاج سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کے زیر علاج مریض سحر و جادو، جنات و شیاطین یا مسان کس قسم کے اثرات کے زیر اثر ہیں تا کہ ان کے تجویز کردہ علاج معالجات کامیاب و اثر آفرین ثابت ہوں اس طرح جہاں علاج کے لیے سہولت و آسانی ہو گی وہاں مریض بھی درست ترین تشخیص و علاج کی بدولت صحت و تندرستی کی دولت سے مالا مال ہوں گے۔ تشخیص و تجویز کے سلسلے کے مختلف قسم کے اعمال اور ان کی متعلقہ تراکیب و طریقہ جات میں سے مسان کی تشخیص و. تجویز کے حقائق کا حامل ایک سہل الحصول عمل اس طرح پر ہے کہ جس مریض کی تشخیص کرنا چاہیں اسے اپنے سامنے کھڑا کر کے ذیل کے کلمات کو گیارہ مرتبہ تلاوت کر دیں اور اس کے تمام جسم پر سر سے پاؤں تک پھونک دیں۔ اس مریض پر مسان کا اثر ہو گا تو وہ اسی وقت تڑپ کر اور ایک زوردار چیخ مار کر منہ کے بل جا گرے گا اور پھر زمین پر ماہی بے آب کی طرح لوٹ پوٹ ہونے لگے گا۔ آہ و بکا کرے گا اور واویلا و فریاد کرتے ہوئے پکار پکار کر کہے گا کہ اسے چتاء میں جلانے کے لیے پکڑ کر لے جایا جا رہا ہے وہ عامل اور حاضرین مجلس سے اس بات کا تقاضا کرے گا کہ اس کی مدد کی جائے اور اسے نامعلوم لوگوں سے جو اسے جلانے کے لئے مرگھٹ کی طرف لے جانا چاہتے ہیں ان سے بچایا جائے۔ یہ

صورتحال اس وقت تک باقی رہے گی جب تک کہ عامل تشخیص کے اس عمل کو جاری رکھے گا اور عبارت عمل کو تلاوت کرتا رہے گا عبارت عمل یوں ہے۔

عَهَنِی رَصَرَطِ قَقَمَشِ رَادِلَ لِقَضَنجَلِ فَقَجَ مَخَمَتَ فَجَشِ ثَظَخَزِ اَنزِل یَا فَارِسُ وَانتَ یَامَلَکٔ الیَومُ وَافعَلُوا کَنَا وَکَنَا بِحَقِّ سَهَکٍ لَهَکٍ وَهَکٍ دَهَکٍ رَهَکٍ اَنُوخٍ سَیُوخٍ ○

تشخیص کے متذکرہ بالا عمل کی مدد سے یہ جان لینے کے بعد کہ مریض کے مرض کا سبب مسان کا عمل ہے۔ مسان کا علاج کرنا مطلوب ہو تو ذیل کی ترکیب پر عمل پیرا ہوں جس کا طریقہ عمل یوں ہے کہ قمر و مشتری کے مقابلہ کے اوقات میں درخت سدرہ و سرس کی لکڑیوں کے کوئلوں پر اذخر، بابونہ مرکی اور ریحان وعود کے اجزاء پر مشتمل دخنہ کا نجور سلگائیں۔ مسان زدہ مریض کو اس دخنہ کی دھوپ دیں اور اسمائے برھتیہ کے ساتھ ذیل کی دعوت قسم کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کرکے آب باراں یا آب زمزم پر پھونک کر مریض کو پلائیں۔ اس تمام تر عمل کے دوران دخنہ متذکرۃ الصدر کا دھواں مریض کے جسم کو پہنچایا جاتا رہے تاکہ اس کا جسم دخنہ کی حرارت کے سبب گرم ہو کر پسینہ سے تربتر ہو جائے علماء و حکماء فرماتے ہیں کہ یہ سہل الحصول قسم کا علاج مسان زدہ مریض کا مکمل اور حتمی علاج ہے۔ اس عمل و علاج کو کامل ایک چلہ تک بجالانے بلاناغہ روزانہ مریض کو دھوپ دینے اور اسمائے برھتیہ دعوت قسم کے عمل کو تلاوت کرکے پانی کے پلاتے رہنے کی ضرورت ہے اس عمل روحانی کی خیر و برکت سے چلہ کے آخری روز مریض کو ایک

زبردست قسم کی قے آئے گی جس کے ساتھ ہی اس کے جسم سے مسان وغیرہ اپنے تمام اثرات کے ساتھ نکل جائے گا۔ جس کی پہچان و شناخت یہ ہو گی کہ مریض کے قے کے پانی میں سیاہ رنگ کی راکھ کے ایسے ذرات بھی نظر آئیں گے جو دیکھنے میں تو عام رکھ کی طرح کے ہی نظر آئیں گے لیکن جب ان کو قے کے پانی کے باقی مواد سے علیحدہ کرکے دیکھیں گے تو ہر ذرہ میں زندگی کی حرکت نظر آئے گی۔ دعوت قسم یہ ہے۔

عَیکَوشٍ مَهَرَاشٍ بَطَشٍ طَرَشٍ هَطَشٍ اَرشَدٍ وَبِحَقِّ اللّٰهُ الَّذِی قَالَ لِلسَّمٰوَاتِ وَالاَرَضِ اِئتِیَا طَوعًا" اَوْ کَرهًا" قَالَتَا اَتَینَا طَائِعِینَ○

اسمائے برھتیہ کے متعلقہ متذکرۃ الصدر عمل کی ایک دوسری ترکیب یوں ہے کہ اگر مسان زدہ کسی مریض کا علاج کرنا چاہیں تو انتظار کریں اور پھر جب کبھی ایسا موقع ہاتھ لگے کہ مریخ و زحل کا قران ہو اور اس قران کے دوران کسی ایک ایسے شخص کی موت واقع ہو جائے جو آپ کا معتمد ساتھی یا تعلق دار ہو تاکہ دوستی و تعلق کی بنیاد پر آپ اس کے غسل و کفن تک میں بھی شامل ہو سکیں چنانچہ جب کبھی بھی اس قسم کا کوئی موقع ہاتھ لگے تو اس شخص کے غسل کا پانی حاصل کرلیں۔ غسل کے اس پانی پر متذکرہ بالا دعوت قسم اور اسمائے برھتیہ کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کرکے پھونک دیں۔ ترکیب علاج کے مطابق مسان گرفتہ مریض کو اس پانی میں سے تھوڑا تھوڑا کرکے کم از کم ایک ہفتہ تک صبح و شام پلائیں۔ مسان اور اس کے جملہ اثرات کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی تاثیر کا حامل عمل ہے۔ مسان جیسے خوفناک سحری اثرات سے نجات پانے کے لیے۔۔۔۔ اسمائے برھتیہ کے عمل کی متعلقہ ایک تیسری

ترکیب اس طرح پر ہے کہ دیوالی کی رات دیوالی کے چراغوں میں سے وہ روغن حاصل کر لیا جائے جو چراغوں کے جلنے کے بعد بھی ان میں تھوڑا سا بچ رہتا ہے۔ اس روغن کو حاصل کر کے سنبھال رکھیں۔ پھر جب کبھی کسی مسان زدہ کا علاج کرنا چاہیں تو ترکیب عمل کے مطابق متذکرہ بالا روغن اور مسان زدہ مریض کا خون دونوں کو برابر وزن جمع کر کے مس احمر کے چراغ میں ڈال کر جلائیں اور بطریق معروف اس کا کاجل تیار کر لیں مسان زدہ مریض اس کاجل کو لگائے اور مسلسل اس کا استعمال جاری رکھے تو خدا کے فضل و کرم سے ایک چلہ میں ہی صحت یاب ہو جائے گا۔

(۵) نظر بد کے لیے

نظر بد جسے عموماً" ایک عمومی قسم کا عارضہ سمجھ کر اس سے اکثر چشم پوشی کر لی جاتی ہے۔ فی الحقیقت کوئی معمولی مرض و درد نہ ہے یہ حقیر خیال کئے جانے والا عارضہ کسی بھی وقت سحر و جادو جنات و شیاطین اور مسان جیسے اثرات سے بھی بڑھ کر خطرناک و مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔ بنابریں علمائے علم و فن نے نظر بد کے سلسلے کے علاج معالجات کا بھی بطور خاص ذکر کیا ہے۔ نظر بد ایک ایسا عارضہ ہے جو قابل تشریح و تشہیر نہیں ہے کیونکہ یہ ایک کثیر الوقوع اور مشہور و معروف عارضہ ہے جس کا شکار ہر خورد و کلاں اور پیر و جوان ہو سکتا ہے۔ اس عارضہ سے چھٹکارا پانے کا طریقہ یہ ہے کہ عطارد کے دن عطارد کی ساعت میں اسمائے برہتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے عمل کے ساتھ کاغذ کے تین ٹکڑوں پر تحریر کر کے نظر بد کے مریض کو ان فتیلہ جات کی صبح و شام دھونی دیں۔ خدا کے فضل و کرم سے نظر بد کا اثر جاتا رہے گا اور

مریض شفایاب ہو جائے گا۔ دعوت قسم ملاحظہ فرمائیں

رَمیَاخَ تَرَقِیقٌ خَفَافاً" وَثِقَالاً" یَا اَیُّهَا العَینُ
اِنصَرِفتْ مِنْ اَجلِهٖ ذٰلِکَ تَخفِیفٌ مِنْ رَبِّکُمْ وَرَحمَتُهٗ
تَوَکَّلُوا یَا خُدَّامَ الیَومِ بَخٍ اَخٍ لَا خٍ رَومَیاخٍ ○

برائے بغض و عداوت

اکابر علمائے علم و فن کے اقوال و ارشادات کے مطابق اسمائے برہتیہ کے عامل کے لیے جہاں روحانی قوتوں میں مہارت و کامیابی اور اعمال خیر میں ماہر و حاذق ہونا نہایت ضروری ہے وہاں یہ بھی اشد ضروری ہے کہ وہ اعمال شریعنی بغض و عداوت کے سلسلے کے اعمال کو بھی حسب ضرورت و حالات ماہرانہ صلاحیتوں کے ساتھ بجا لا سکے اور یہ صرف اور صرف اسی صورت میں ہی ممکن ہو سکتا ہے جب عامل اعمال خیر کی طرح اعمال شر کے لیے بھی عملیاتی شرائط و آداب کے ساتھ ایک جیسی کوششیں کرے۔ بغض و عداوت کے سلسلے کے اعمال و مجربات کا جو ذخیرہ علمائے قدیم کے عہد سے لے کر قرن ثالث تک کے علمائے متاخرین تک ان کی کتابوں میں موجود و محفوظ ہے اگر اس کا مختصر اور اجمالی سا تذکرہ بھی کیا جائے تو اس کے لیے ایک علیحدہ کتاب کے تحریر کرنے کی ضرورت ہو گی ذیل میں ہم اسمائے برہتیہ کے متعلقہ دو ایک اعمال کی تراکیب کو ضبط تحریر میں لا رہے ہیں جن سے صاحبان ذوق و شوق اپنی ضروریات کے لیے استفادہ کر سکتے ہیں۔

(۱) حکام و سلاطین کے ظلم و شر سے محفوظ رہنے کے لیے

اگر کسی ظالم و جابر حاکم کے پاس جانے کا اتفاق ہو اور اس کے ساتھ ہی اس بات کا بھی خوف و خطرہ لاحق ہو کہ وہ مغرور و متکبر ظلم کرے گا، تو اس قسم کے ظالم و جابر سلطان و حکمران کو اس کے ظلم و شر سے باز رکھنے کے لیے اسمائے برھتیہ کے عمل کی متعلقہ ذیل کی ترکیب نہایت عجیب و غریب اثرات رکھتی ہے۔ اس عمل کی تاثیر و برکت سے جب عامل اس ظالم و جابر کے پاس جائے گا اور اس دجال صفت شخص کی نظر عامل پر پڑے گی تو دیکھتے ہی ظلم و زیادتی کے ارادے سے باز آجائے گا نہ صرف عامل کو اپنے غیض و غضب کا نشانہ بنانے کے ارادے ختم کر دے گا بلکہ عامل کی جو بھی حاجت ہو گی اسے پورا کرے گا اور ایسی تکریم و تعظیم بجا لائے گا کہ جس کی کوئی مثال نہیں ہو گی ترکیب عمل کے مطابق غضب سلطانی سے محفوظ رہنے کے ارادہ کے ساتھ اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ سات مرتبہ تلاوت کر کے بلاخوف و خطر اس ظالم و جابر کے سامنے چلے جائیں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے امن و امان میں رہیں گے۔ دعوت قسم اس طرح پر ہے۔

زَنْهَارُ یَا خَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا عَالِمُ بِمَا تُسَبِّحُ
بِهٖ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَسِرُّ قَوْلَ الْاَطْیَارِ یَا مُقَدِّرًا" بِعِلْمِ
وَیَا مُدَبِّرًا" بِاَمْرِ وَمَجْرًا" بِقَدَرِ یَا مُکَمِّلًا" بِصِفَاتِهٖ
بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ اِسْمَعْ فَاِنْ کُنْتُ ظَالِمًا" فَاغْفِرْلِیْ
وَاِنْ کُنْتُ مَظْلُوْمًا" فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِکَ یَا مُجِیْرُ
یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ○

(۲) ظالم کو سزا دینے کے لیے

علمائے مخفیات و روحانیات فرماتے ہیں کہ ظالم و جابر کا مقابلہ کرنے اور مخلوق خدا کو اس کے ظلم و شر سے محفوظ رکھنے کے لیے خود ظالم و جابر کو مبتلائے عذاب کر دینا تاکہ وہ کسی پر بھی ظلم و ستم کے کرنے کے قابل نہ رہ سکے ایک نہایت ہی مناسب تدبیر اور کارگر طریقہ کار ہے۔ تباہی و مغلوبی اعداء کے اس عمل کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ مریخ و قمر کی نظر مقابلہ آفتاب و قمر کے قران یا مریخ و زحل کی نظر تثلیث کے اوقات میں اپنے دشمنان کی تعداد کے مطابق کاغذ کے ٹکڑوں پر ان کی تصویریں جیسی ممکن ہوں دہن بلادر سے بنائیں اور اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ ان تصویروں کے چاروں اطراف میں تحریر کر دیں۔ اس عمل کے بعد ان تمام تر طلاسم کو اگر موقع مل سکے تو دشمنوں کی گزرگاہ میں اور اگر ممکن نہ ہو تو قبرستان یا مڑی مسان میں دبا دیں۔ دعوت قسم یہ ہے۔

قَوِیٌّ طَیْرَ وطا" نَطیا رَوطَتَ سَما قَصنَا جَل"
هَبهٌ اَیُّهَا اَیَاهَا اَصباؤث" وَهَامَا" وَمَا آل شَنَائِیْ بِحَقِّ
لَخهَط هَطِیٌّ جَلهَط حَطِبیٌّ فَطهَردَ هَظمَرٌ مِنْ کُلِّ اُنْثٰی
وَّذَکَرًا" ○

متذکرہ بالا طلاسم جب تک دفن رہیں گے اعداء و اشرار اس وقت تک مختلف مصائب و آلام کا شکار رہیں گے۔ خدائے بزرگ و برتر عامل کے جملہ دشمنان پر آفات ارضی و سماوی کو اس طرح سے مسلط فرما دے گا کہ وہ باہمی جنگ و جدل قتل و غارت گری اور مقابلہ آرائی سے تباہ و برباد ہو جائیں گے۔

(۲) ظالم کو سزا دینے کے لیے

علمائے مخفیات و روحانیات فرماتے ہیں کہ ظالم و جابر کا مقابلہ کرنے اور مخلوق خدا کو اس کے ظلم و شر سے محفوظ رکھنے کے لیے خود ظالم و جابر کو مبتلائے عذاب کر دینا کہ وہ کسی پر بھی ظلم و ستم کے کرنے کے قابل نہ رہ سکے ایک نہایت ہی مناسب تدبیر اور کارگر طریقہ کار ہے۔ تباہی و مغلوبی اعداء کے اس عمل کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ مریخ و قمر کی نظر مقابلہ آفتاب و قمر کے قران یا مریخ و زحل کی نظر تثلیث کے اوقات میں اپنے دشمنان کی تعداد کے مطابق کاغذ کے ٹکڑوں پر ان کی تصویریں جیسی ممکن ہوں دہن بلادر سے بنائیں اور اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ ان تصویروں کے چاروں اطراف میں تحریر کر دیں۔ اس عمل کے بعد ان تمام تر طلاسم کو اگر موقع مل سکے تو دشمنوں کی گزرگاہ میں اور اگر ممکن نہ ہو تو قبرستان یا مڑی مسان میں دبا دیں۔ دعوت قسم یہ ہے۔

قَوِیٌّ طَیرَ وطا" تطیا روطت سما قصنا جل" هبہُ ایُّها ایاها اصباوث" وهاما" وما آل شنائی بحق لخهط هطیٌّ جلهط حطبیٌّ فطهر د هظمرٌ من کلِّ انثی وذکرا" ○

متذکرہ بالا طلاسم جب تک دفن رہیں گے اعداء و اشرار اس وقت تک مختلف مصائب و آلام کا شکار رہیں گے۔ خدائے بزرگ و برتر عامل کے جملہ دشمنان پر آفات ارضی و سماوی کو اس طرح سے مسلط فرما دے گا کہ وہ باہمی جنگ و جدل قتل و غارت گری اور مقابلہ آرائی سے تباہ و برباد ہو جائیں گے۔

(۳) عمل فتح و نصرت بر اعداء

طلسم اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ ہر قمری مہینے کے قمر در عقرب کے دنوں میں یا قمر ناقص النور کے ایام میں ہمیشہ پڑھتے رہنا جہاں اس عمل کے عامل کے لیے کید اعداء سے حفاظت کا سبب بنتا ہے وہاں مقدمات میں کامیابی مجادلہ و مقابلہ میں برتری اور ہر قسم کی ظاہری و باطنی فتوحات کا ذریعہ بھی ثابت ہوتا ہے علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اس عمل پر مواظبت کرنا عامل کے دشمنان کے لیے انتہائی تباہی و خرابی کو پیدا کر دیتا ہے۔ وہ ذلیل و رسواء ہو جاتے ہیں ان کے کاروبار بند اور وہ باہمی نفرتوں کا شکار ہو کر عاجز و محتاج ہو جاتے ہیں اور اس طرح وہ اس قابل نہیں رہ جاتے کہ وہ دوسروں کے لیے کسی قسم کے کرب و اذیت کا کوئی حیلہ کر سکیں دعوت قسم یہ ہے۔

اللّٰهُمَّ انتَ المُعِزُّ الَّذِی لَا یَشَاءُ بِهِ عِزِّکَ عِزَّةٌ کُلُّ عَزِیزٍ وَعَظِیمٌ لَا یَصِلُ اِلٰی کِبرِیَائِکَ وَکُلُّ عَزِیزٍ مِنَ المَلُوکِ وَالاَ ملاکِ دُونَ عَظمَتِکَ ذَلِیلٌ اِلٰهِی اَنتَ المُعِزُّ بِحُسنِ الطَّاعَةِ الاَولِیَائِکَ وَالمُذِلُّ بِخِذلَانِ العَاصِی لِقُلُوبِ اَعدَائِکَ اَسأَلُکَ بِمَورِدِکَ النَّافِذَةِ بِالقَهرِ الرَّبَّانِی الَّذِی لَا تَمنَعُهُ حَرَاسَتُهُ الحَذرِ الاِنسَانِی اِلَّا مَن حَمِیَتُهُ فِی حِفظِ حِمَایَتِکَ وَاقَمتَهُ فِی مَقَامِ سِرِّ وَاحدَانِیَّتِکَ اَسأَلُکَ اللّٰهُمَّ اَن تُعِزَّنِی وَ تُذِلَّ مَن ظَلَمَنِی وَتُعَاجِلُ بِالخِذلَانِ کُلَّ شَیطَانٍ مَرِیدٍ وَ حَاسِدٍ وَ مُعَانِدٍ وَاَن تُقَوِّیَنِی بِقُوَّتِی لُطفِکَ یَا اللّٰهُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا

(۳) عمل فتح و نصرت بر اعداء

طلسم اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ ہر قمری مہینے کے قمر در عقرب کے دنوں میں یا قمر ناقص النور کے ایام میں ہمیشہ پڑھتے رہنا جہاں اس عمل کے عامل کے لیے کید اعداء سے حفاظت کا سبب بنتا ہے وہاں مقدمات میں کامیابی مجادلہ و مقابلہ میں برتری اور ہر قسم کی ظاہری و باطنی فتوحات کا ذریعہ بھی ثابت ہوتا ہے علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اس عمل پر مواظبت کرنا عامل کے دشمنان کے لیے انتہائی تباہی و خرابی کو پیدا کر دیتا ہے۔ وہ ذلیل و رسواء ہو جاتے ہیں ان کے کاروبار بند اور وہ باہمی نفرتوں کا شکار ہو کر عاجز و محتاج ہو جاتے ہیں اور اس طرح وہ اس قابل نہیں رہ جاتے کہ وہ دوسروں کے لیے کسی قسم کے کرب و اذیت کا کوئی حیلہ کر سکیں دعوت قسم یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنتَ المُعِزُّ الَّذِی لَا یَشَاءُ بِهٖ عِزِّکَ عِزَّةً کُلُّ عَزِیزٍ
وَعَظِیمٍ لَا یَصِلُ اِلٰی کِبرِیَائِکَ وَکُلُّ عَزِیزٍ مِنَ المَلُوکِ
وَالاَملَاکِ دُونَ عَظَمَتِکَ ذَلِیلٌ اِلٰهِی اَنتَ المُعِزُّ بِحُسنِ
الطَّاعَةِ الاَولِیَائِکَ وَالمُذِلُّ بِخِذلَانِ العَاصِی لِقُلُوبِ
اَعدَائِکَ اَسئَلُکَ بِمَورِدِکَ النَّافِذَةُ بِالقَھرِ الرَّبَّانِی
الَّذِی لَا تَمنَعُهٗ حَرَاسَتُهُ الحَذرِ الاِنسَانِی اِلَّا مَن حَمِیَّتَهٗ
فِی حِفظِ حِمَایَتِکَ وَاَقَمتَهٗ فِی مُقَامِ سِرِّ وَاحدَانِیَّتِکَ
اَسئَلُکَ اللّٰھُمَّ اَن تُعِزَّنِی وَ تُذِلَّ مَن ظَلَمَنِی وَتُعَاجِلُ
بِالخِذلَانِ کُلُّ شَیطَانٍ مَرِدٍ وَ حَاسِدٍ وَ مُعَانِدٍ وَاَن
تُقَوِّیَنِی بِقُوِّیِ لُطفِکَ یَا اللّٰهُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اَنتَ سُبحَانَکَ اِنِّی کُنتُ مِنَ الظَّالِمِینَ ۝

عامل متذکرہ بالا عمل کو اپنے مخالف دشمنوں کے مابین مفارقت و عداوت کی نیت سے پڑھے گا تو ان کے درمیان اس قسم کی نفرت و جدائی پیدا ہو جائے گی کہ وہ جیتے جی پھر کبھی ایک دوسرے کے ساتھی و مددگار نہ بن سکیں گے۔ عاملان علوم مخفیات و روحانیات فرماتے ہیں کہ اگر کبھی عامل اور اس کے دشمنوں کا آمنا سامنا ہو جائے تو عامل کو چاہیے کہ وہ اعداء و اشراء کو دیکھتے ہی اسماء برھتیہ اور اس کی متذکرہ بالا دعوت قسم کو تلاوت کرنا شروع کر دے۔ بحکم خدا اس کے دشمنوں کی جماعت اپنا راستہ چھوڑ کر دوسری طرف چل نکلے گی ان کے دلوں میں عامل کا خوف اور اس کی ہیبت طاری ہو جائے گی اور اس طرح عامل ان کے شر سے امن میں رہے گا۔ طلسم اسمائے برھتیہ اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کا عمل ایک ایسا عمل ہے کہ اگر اس کا عامل و ذاکر اپنے دشمنوں کی ہلاکت کے لیے بھی بددعا کرے گا تو یہ دعا بھی رد نہ ہو گی اور عامل کے دشمن اس کی نظروں کے سامنے عذاب الٰہی کا شکار ہو کر ہلاکت کے گھاٹ اتر جائیں گے۔

برائے امراض و عوارضات

علمائے علم و فن نے اسمائے برھتیہ کو امراض و عوارضات کے روحانی علاج کے لیے اسمائے شفاء کے نام سے تحریر کرتے ہوئے اس کے ذیل میں جس قدر اعمال و اوراد اور ان کی تراکیب کو بیان کیا ہے اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ یہ نافع الاعمال طلسماتی عمل سر سے پاؤں تک کی تمام قسم کی امراض و عوارضات کا شافی و کافی علاج ہے۔ اگرچہ جسمانی امراض کا علاج ہمارا

موضوع نہیں ہے تاہم ہم اپنے قارئین کرام کی دلچسپی اور ان کی علمی و فنی معلومات میں اضافہ کے لیے ذیل میں طلسم اسمائے برہتیہ کی متعلقہ چند ایک تراکیب کو تحریر کر رہے ہیں جو مختلف قسم کی جسمانی بیماریوں کے روحانی علاج کے حقائق پر مشتمل ہیں۔

۱۔ برائے اختلاج قلب

مریخ جب اپنے متعلقہ برج حمل کے چوتھے (۴) درجہ پر طالع و ناظر ہو تو اس وقت چینی یا شیشے کے کسی ایک پاک و صاف برتن پر اسمائے برہتیہ کو اس کی متعلقہ و منسوبہ ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ تحریر کر کے مریض دل کو پلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ اس برتن سے پانی پیتے وقت اپنی بیماری کا نام لے کر اس سے نجات کے لیے خدائے بزرگ و برتر کے حضور دعا بھی کرے چنانچہ اختلاج قلب یعنی خفقان و ضعف دل کا مریض برتن کو منہ سے لگاتے وقت یہ کلمات ادا کرے (نوبت شفاء" من اللہ تعالیٰ من ضعف القلب) واضح رہے کہ جو مریض عربی وغیرہ کے الفاظ ادا نہ کر سکتا ہو تو وہ اپنی زبان میں جیسے چاہے خدا کے حضور التجا کر سکتا ہے اس ترکیب عمل و علاج کو ضعف دل کے علاوہ استسقاء معدہ و جگر اور انتڑیوں کی بیماریوں کے لیے بھی مفید بیان کیا گیا ہے۔ دعوت قسم ملاحظہ ہو۔

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَعَلیٰ آلِہٖ اَجمَعِینَ یَا اَرحَمَ الرّٰحِمِینَ یَا رَحمٰنُ یَا رَحِیمُ یَا خَیرَ المَسؤُلِینَ یَا مُجِیبَ دَعوَۃِ المُضطَرِّینَ یَا اِلٰہَ العَالَمِینَ اَسئَلُکَ لِحَاجَتِی وَاَنتَ اَعلَمُ بِہَا

فَاَفِضہَا بِفَضلِ بَرہَتِیَتِہٖ اِلیٰ شَمخَا بَارُوخ ۝

۲۔ طوارق حمیات یعنی بخاروں کے حملہ کا علاج

جب زہرہ برج ثور کے پانچویں (۵) درجہ پر طلوع کرے تو اس وقت سفید رنگ کے ریشمی دھاگے کو لے کر اسمائے برہتیہ کی تلاوت کرنا شروع کر دیں اور ہر اسم کے بعد اس دھاگے میں ایک ایک کر کے گرہ لگاتے جائیں اس طرح اٹھائیس اسماء کو تلاوت کر کے اٹھائیس (۲۸) گرہ باندھیں۔ اس عمل کی بجاآوری کے بعد اس دھاگے پر ذیل کی دعوت قسم کو اٹھائیس مرتبہ تلاوت کر کے پھونک دیں۔ پھر یہ دھاگا اس بیمار کے بازو پر باندھ دیں جس کا بخار کسی طرح سے بھی نہ ٹوٹ رہا ہو خدائے تعالیٰ کی مہربانی سے کسی بھی قسم کا بخار ہو فی الفور اتر جائے گا اور پھر دوبارہ زندگی بھر اس مریض کی طرف عود کر نہ آ سکے گا شرط صرف یہ ہے کہ اس کے بازو کا بازو بند یعنی دھاگا ضائع نہ ہونے پائے دعوت قسم یہ ہے:

بَاہَیَا شَرَاہَیَا اَدُونَائِی اَصبَاؤتُ آلَ شَدَّایِ طَیعَمنَاتُ شَقَسِیرُ وَیَا جَیُوشُ وَیَاہَلِیخَا" یَا اَبَاغَوثِ یَا شَلُومِیثَا" یَا مَصِیفَا" یَا بَدِیخَا" یَالَوثَا یَا مَعشَفقِیشُ یَا ہُو یَا آلَ یَا لُوہَالِمَ یَا اَلُوہِیمَ اَحِیلاً یَالَوشَا" یَا دَبِیلاً یَا رَجِیلاً یَا رَفنَا یَا اَبَا الخَلاَتَا یَادُونَائِیلُ ہَیَہِ اَہَیَہِ یَا اَہُوِیہِ ہِیَ یَا سَوتَا اَستَاتُوثُ شَلہُومَ اَعلاَشَمَ یَا صَرِیقُ یَا عَلمِینَا نَینَہُ وَائِہِ وَائِہِ شَرَاہِیہِ یَا ہَنُونِ ہَولاَ" ہَیَادِیَا ۝

۳۔ برائے درد ناف

درد ناف یا ناف کا ٹل جانا اگرچہ کسی شک و شبہ کے بغیر جسمانی قسم کا ہی مرض و درد ہے تاہم علمائے علم و فن کی ایک جماعت نے درد ناف کے سلسلے میں یہ بالاتفاق تحریر کیا ہے کہ یہ ان امراض میں سے ایک ہے جو سحری و جادوئی اثرات سے جنم لیتے ہیں۔ متذکرہ بالا علمائے علم و فن کی اس جماعت میں متقدمین و متاخرین تک کی جماعت کے سربر آوردہ علماء و حکماء بھی شامل ہیں درد ناف کو سحرکاری کا نتیجہ قرار دینے والی جماعت کے علماء و حکماء نے اس عارضہ کو جن وجوہات کی بنیاد پر جادوئی عارضہ قرار دیا ہے ان میں سے ایک اہم ترین وجہ اس عارضہ کا روحانی عمل و علاج سے ہی ختم ہو جانا بیان کیا ہے۔ ان کے نزدیک اس عارضہ کا کوئی جسمانی علاج معالجہ نہ تو موجود ہے اور اگر کوئی ایسا علاج موجود بھی ہے تو اس سے یہ عارضہ دفع نہیں ہو پاتا اس طرح انجام کار اس کے شافی و کافی علاج کے لیے روحانی علاج معالجہ کو ہی تجویز و اختیار کیا جاتا ہے۔ درد ناف جسمانی عارضہ ہے یا سحری و جادوئی ہم سمجھتے ہیں کہ کسی پریشان کن مرض و درد سے نجات کے لیے کوئی بھی طریق عمل و علاج اپنا کر اگر اس سے مریض کو شفا ہو جاتی ہے تو پھر ایسا کر لینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ درد ناف جسے طب جدید میں آج تک کوئی باقاعدہ مرض و عارضہ تسلیم نہیں کیا گیا اور صرف ریح معدی ہی کے نام سے تجویز کر کے اس کی اہمیت کو ختم کر دیا جاتا ہے یہ نظرانداز کر دیئے جانے والا عارضہ مریض کے لیے تو بہرحال نہایت ہی پریشان کن اور اذیت ناک ثابت ہوتا ہے اس وقت تک جب تک کہ اس کا کوئی شفا بخش علاج نہ ہو پائے۔ درد ناف

کے روحانی علاج معالجہ کے سلسلے کا ایک مفید و موثر عمل جو اسمائے برہتیہ اور اس کی دعوت قسم سے منسوب و متعلق کر کے بیان کیا گیا ہے اس طرح پر ہے کہ زہرہ کے دن زہرہ کے متعلقہ دخنہ سے مریض کو دھوپ دیں اور پھر جب دن ڈھلنے کے قریب آئے تو مریض کو دیوار کے ساتھ کھڑا کر کے حکم دیں کہ وہ اپنے سایہ پر نظر رکھے اور جب تک اس کا سایہ سر سے پاؤں تک پہنچ کر بالکل ختم نہ ہو جائے اس وقت تک بالکل سیدھی حالت میں ہی کھڑا رہے پھر جب دن کے ڈھلنے کے ساتھ ساتھ اس کا اپنا سایہ بھی ڈھل جائے اس طرح پر کہ شفق کی سرخی ختم ہو کر رات کا تاریک سایہ پھیلنے کے لیے اپنے پاؤں پھیلا دے تو اس جگہ کو چھوڑ کر دو قدم پیچھے کی طرف چل کر بیٹھ جائے اس عمل کے بعد اسمائے برہتیہ اور اس کی دعوت قسم کے عمل کو بطور تعویذ لکھ کر اپنے گلے میں لٹکا لے درد ناف کا عارضہ فی الفور جاتا رہے گا۔ اگر کسی ضعیف و معمر ناتواں مریض کے لیے اس قدر کھڑا رہنا ممکن نہ ہو تو اس صورت میں قفل جدید پر اسمائے برہتیہ کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ اٹھائیس مرتبہ تلاوت کر کے پھونکیں اور اس کے ساتھ ہی اس قفل کو چابی سے بند کر کے چابی سمیت کسی ویران و تاریک کنوئیں میں پھینک آئیں درد ناف سے نجات مل جائے گی۔ دعوت قسم یہ ہے۔

يَا بَارِكْيَاشٍ كُلُّ شَيْءٍ دُوْنَ عَظَمَتِكَ ذَلِيْلٌ بَرَاشٍ
يَا شَافِيُ يَا كَافِيُ كُلُّ شَيْءٍ دُوْنَ قُوَّتِكَ ضَعِيْفٌ نَمُوْشٍ
هُوْكَشٍ لِكُلِّ بَلَاءٍ وَّوَبَاءٍ وَكُلٌّ مُنْقَادٌ لِعَظَمَتِكَ بَدَرَاوَشٍ
اَنْتَ اَرْسَلْتَ الْمَلَائِكَتَهُ مِنْ عِنْدِكَ عَلَى الْاَسْقَامِ وَالْاَ
لَامِ بَارِشٍ مَارِشٍ فَلَكَ الْحُكْمُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ كَوْشٍ اَنْتَ

رَبِّی وَرَبُّ کُلِّ شَیٍٔ کَوشٌ ○

۳۔ برائے بواسیر

خونی و بادی جس قسم کی بھی بواسیر ہو اس کا روحانی علاج کرنا چاہیں تو اس کے لیے جب مریخ برج ثور کے ساتویں درجہ پر ہو اور قمر در عقرب ہو یا قمر کا آفتاب سے قران ہو تو اس وقت تانبے کی ایک لوح بنا کر اس پر طلسم اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ کندہ کر لیں اور پھر جب مریخ طالع ہو تو اس لوح کو مریخ کے مقابل رکھ دیں۔ اس طرح سات شب برابر تنجیم کریں اس طرح پر کہ جب مریخ غروب ہو جایا کرے تو فوراً ہی لوح کو اٹھا کر مخفی کر دیا کریں۔ اس تنجیمی عمل کے دوران مریخ کا بخور بھی سلگاتے رہیں۔ جب تنجیمی عمل مکمل ہو جائے تو اس لوح کو محفوظ کر رکھیں۔ ضرورت علاج کے وقت اس لوح کو پانی سے دھو کر یہ پانی جس بواسیری مریض کو ایک ہفتہ تک پلا دیں گے اس کا یہ عارضہ ہمیشہ کے لیے جاتا رہے گا۔ مشاہیر علمائے علم و فضل کے نزدیک بواسیر کا مرض ریحی و بادی ہو یا خونی و مسے دار دونوں قسم کا یہ عارضہ مریخ کے دن جنم لیتا ہے جڑ پکڑتا ہے اور اس کا حملہ بھی زیادہ تر مریخی اثرات کے زیر اثر افراد پر ہی --- ہوتا ہے۔ بنا بریں متذکرہ بالا علاج کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ بواسیری مریض مریخ کے دن مریخ کے متعلقہ صدقات بھی ادا کرے۔ دعوت قسم درج ذیل ہے۔

یَا خُتَّامَ اَسمَاءِ البَرھَتِیَّتہُ بِحَقِّ شَالُو دَخلُوجُ
شَیلُوجُ بِحَقِّھَا عَلَیکُم وَطَاعَتِھَا لَدَیکُم بِشِفَاءِ وَزَالَتِ
الوَجَعُ مَا بِہٖ بِعَفُو اللّٰہِ تَعَالیٰ ○

۵۔ جوڑوں کے درد اور فالج و لقوہ کے لیے

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ شمس کے دن شمس کی ہی ساعت میں آفتابی پانی پر ایک سو دس مرتبہ تلاوت کر کے پھونک دیں اس پانی کو سنبھال رکھیں۔ جوڑوں کے درد یا فالج و لقوہ کے مریض کا علاج کرنا چاہیں تو مریض کو حکم دیں کہ وہ شمسی ساعات میں ہی اس پانی کو کامل اٹھائیس (۲۸) روز تک روزانہ بلاناغہ پیئے۔ یہ سہل الحصول قسم کا روحانی عمل و علاج عمومی قسم کے جوڑوں کے درد سے لے کر فالج و لقوہ تک کے لاعلاج عوارضات کے لیے بھی معجز نما تاثیر و فوائد کا حامل ہے۔

دعوت قسم یوں ہے :

اَو عَصھَا صَاھِحٌ وَاسمِع دُعَائِی وَندَائِی یَا رَبُّ
المَلَائِکَتہُ وَالرُّوحُ اَیَا قَھفَصَا قَحٌ وَاشفِ لِدَائِی بِحَقِّ یَاہٗ
وَاہٗ صَھَفقَصَا صَحٌ قَھَصَا" قَھَصَا قُوثٌ" ھَقَصَا ھُوقٌ
ھَیَا ھَاقِ ھَیَاقَا قًا اَھُوقًا اَقُوصَاہ ○

یاد رہے کہ آفتابی پانی سے مراد وہ پانی ہے جو سرخ و زرد رنگ کی شیشے کی بوتلوں میں شمس کے دن اس کی پہلی ساعت یعنی شمسی ساعت میں ہی بھر کر انہیں تنجیم کے لیے شمسی ساعات میں ہی آفتاب کے مقابل رکھ دیا جاتا ہے اور اس طرح اٹھائیس ساعتوں کے دوران تنجیم کر کے پانی کی ان بوتلوں کو حفاظت کے ساتھ رکھ دیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے تیار کردہ پانی پر ترکیب بالا کے مطابق عمل کر کے جس بھی گنٹھیا اور جوڑوں کے درد کے مارے ہوئے لاعلاج مریض کو پلائیں گے اس کے لیے اس پانی کا ایک ایک قطرہ آب حیات

کا کام دے گا لقوہ و فالج کے لیے بھی یہ پانی کراماتی تاثیر کا حامل ہے۔

۶۔ اٹھراء و عقر کے لیے

ایسی اٹھراء زدہ عورت جس کے ہاں کوئی اولاد لڑکا یا لڑکی پیدا نہ ہوتی ہو اور اگر اولاد پیدا ہوتی ہو مگر پیدا ہونے کے بعد مر جاتی ہو تو علمائے علم و فن سے مروی ہے کہ ایسی اٹھراء زدہ مریض عورت کا شوہر اسمائے برھتیہ کو عروج ماہ کے کسی سعید دن بہتر ہو گا کہ زہرہ کے دن زہرہ کی ہی سعید و مبارک ساعت میں کاغذ پر تحریر کرکے اپنی بیوی کو پلائے اس طرح جب زہرہ کی دوسری ساعت آئے تو اسمائے برھتیہ کو پھر حسب سابق لکھے اور اس کاغذ کو پانی میں ڈال کر خوب اچھی طرح دھو کر خود بھی ہفتہ و عشرہ تک پیئے۔ اس عمل کو خود تیار نہ کر سکتا ہو تو پھر کسی متقی و پرہیزگار عامل و کامل سے تیار کروائے۔ عاقرہ عورت کے لیے جو اولاد سے محروم ہو چکی ہو شرائط مذکورہ بالا کے مطابق اسمائے برھتیہ کے پانچ عدد تعویذ لکھیں۔ ان میں سے چار کو مٹی کے کوزوں میں بند کرکے گھر کے چاروں کونوں میں دبا دیں اور پانچویں تعویذ کو اس عاقرہ کے گلے میں ڈلوا دیں۔ وہ عاقرہ و بانجھ عورت بار آور ہو جائے گی۔

۷۔ برائے یرقان

یرقان کے مریض کا علاج کرتے ہوئے اس سے یہ دریافت کر لیں کہ وہ کس دن اس عارضہ میں مبتلا ہوا تھا مریض جس دن کا بتائے عامل و معالج کو چاہیے کہ وہ ممکن ہو سکے تو مریض کے ساتھ باہمی مشورہ کرکے مرض یرقان کے واقع ہونے کے دن تک کا انتظار کرلے اور پھر علاج معالجہ کی طرف متوجہ

ہو اگر یرقان کا اثر قوی و غالب تر ہو اور اس بات کا اندیشہ ہو کہ انتظار کرنا مریض کے لیے نقصان دہ ثابت ہو گا تو اس صورت میں خدا کا نام لے کر مریض کے بتائے ہوئے دن کے مطابق اس دن کی پہلی ساعت معلوم کرے اور جو ساعت نکلے اس ساعت کا لحاظ رکھتے ہوئے جب وہ مطلوبہ ساعت آئے تو طریقہ عمل کے مطابق سات عدد بیضہ ہائے مرغ لے کر ان پر سات سات دفعہ اسمائے برھتیہ کو تلاوت کرکے پھونک دیں پھر ان میں سے ہر ایک پر ذیل کی دعوت قسم کو بھی تحریر کریں۔ مریض ان بیضہ جات کو روزانہ ایک ایک کرکے حسب دستور پانی میں ابال پکا کر نہار منہ صبح کے وقت اس طرح استعمال میں لائے کہ زردی کا حصہ علیحدہ کرکے رکھ دے اور سفید حصہ کو کھا جایا کرے۔ خدا کے فضل و کرم سے یرقان کا نام و نشان تک بھی باقی نہ رہے گا۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر اس عمل کو انتظار کرکے اس دن بجا لایا جائے جس دن مریض پر اس موذی مرض کا حملہ ہوا ہو تو یہ عمل و علاج صرف اور صرف ایک رات اور دن کے اوقات کے دوران ہی محض ایک انڈے کی سفیدی کے استعمال سے ہی یرقان کو نیست و نابود کرکے رکھ دیتا ہے۔ دعوت قسم اس طرح پر ہے۔

بِحَقِّ جِبرَئِیلُ وَ مِیکَائِیلُ وَاِسرَافِیلُ وَعِزرَائِیلُ عَلَیھِمَ السَّلَامُ وَبِحَقِّ مُوسٰیؑ بِن عِمرَانَ عَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمِ یَقُومُ مَلھَبُ وَجَنُودُہٗ وَمُرَّۃُ وَجَنُودُہٗ وَالاَحمَرُ وَجَنُودُہٗ وَبَرقَانُ وَجَنُودُہٗ وشَمھُورَشُ وَجَنُودُہٗ وَزَوبَعَتُہٗ وَجَنُودُہٗ وَمَیمُونُ وَجَنُودُہٗ بِمُعَاوَنَتِی عَلٰی جِسمِی

وَجِسمَانِي وَعَقلِي وَقَلبِي وَالجَوَارِحُ كُلِّي بِحَقِّ شَافِي وَشَفِيعٍ كَافِي وَقَوِي لَاشَرِيكَ لَهُ فِي المُلكِ حَيًّا قَيُّومًا دَائِمًا اَبَدًا ○

۸۔ مرض خنازیر دور کرنے کے لیے

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ مرض خنازیر بھی سحری و جادوئی اثرات سے جنم لینے والا سحری و جادوئی عارضہ ہی ہے۔ بنابریں اس عارضہ کے طریق علاج کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ خنازیر یعنی گلے کی گلٹیاں سحری اثرات کے نتیجہ میں زحل کے دن پیدا ہوتی ہیں اور ان (غدود) خنازیر کا اس وقت تک کوئی بھی علاج کارگر و کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک کہ ان کا معالج زحل کے دن متعلقہ بخورات' زحل کے دن کے صدقات اور زحل کی ہی ساعت کو بنیاد بنا کر ان کا کوئی باقاعدہ علاج تجویز نہیں کر پاتا۔ علاج کرنا مطلوب ہو تو اس کے لیے زحل کے دخنہ کی متعلقہ ادویات عود و رال اور اسپندو دردنج عقربی کو کوٹ پیس کر ان کا سفوف بنائیں۔ اس سفوف کو زحل کی ساعت میں زحل کے دن کوئلوں پر سلگا کر مریض خنازیر کو اس کی دھوپ دیں۔ اس عمل کے بعد چرم آہو یا گربہ سیاہ کی دباغت شدہ کھال پر اسمائے برھتیہ کو ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ تحریر کر کے مریض کے گلے میں لٹکا دیں۔ حیرت انگیز طور پر گلے کی گلٹیاں ختم ہو جائیں گی۔ دعوت قسم یہ ہے۔

هَانُوَا هَا اَهَا هُوهَا قَا" اَهَایَا" اَهُوَهَیَا هَا" هَوَاَ هَوَایَا اَهُوهَایَا اَهیَا" اَشرَاهَیَا" هُوَهَیثیً یَا حَییُّ حِینَ لَا حَییَّ فِی دَیمُومَتِهٖ مُلکِهٖ وَبُقَاءِهٖ یَا حَیُّ ○

راقم الحروف عرض پرداز ہے کہ اگرچہ ہفتہ کے سات دنوں کے متعلقہ صدقات ایک دوسرے سے جدا اور علیحدہ علیحدہ اجزاء و اشیاء پر مشتمل ہیں تاہم اس سلسلے میں کوئی خصوصی پابندی نہ ہے کہ متعلقہ صدقات ہی اپنے متعلقہ دنوں کے لیے ادا کیے جائیں۔ صدقات کرتے وقت حسب استطاعت صاحب صدقہ جو بھی چیز بطور صدقہ ادا کرتا ہے۔ اس کے اثر سے آفات و بلیات دفع ہو جاتی ہیں اور جملہ امراض و عوارضات سے جلد تر نجات مل جاتی ہے۔ سحری و جادوئی اثرات باطل ہو جاتے ہیں اور جملہ مہمات و مشکلات کے حل و عقد میں آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بنابریں صدقات کی ادائیگی کے معاملہ میں حاجات و تکالیف کی اہمیت کے برابر جو کچھ بھی نقد رقوم روپیہ پیسہ مال و اجناس ادا کرنا چاہیں بلا فکر و تردد ادا کر سکتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہیے کہ سید الانبیاء کے فرمان ذیشان کے مطابق صدقہ رد بلا ہے۔

۹۔ سل و دق کے لئے

زہرہ و مشتری کی نظر تثلیث کے اوقات میں فلزات سبعہ کی لوح تیار کر کے اس لوح پر اسمائے برھتیہ اور ذیل کی دعوت قسم کو کندہ کرلیں جب یہ لوح تیار ہو جائے تو اسے کسی محفوظ اور تاریک جگہ پر چھپا رکھیں۔ اس لوح کی تیاری کے وقت کافور عطر اور عود و لوبان کا دخنہ جلائے رکھیں۔ اور جب قمر زائد النور ہونا شروع ہو تو اس لوح کو طلوع قمر کے وقت قمر کے بالمقابل رکھ دیا کریں اور پھر جب قمر غروب ہونے لگے تو فوراً اٹھا کر مخفی کر لیا کریں۔ جب قمر مکمل زائد النور ہو جائے تو عمل کو ختم کر دیں لوح کا تنجیمی عمل مکمل ہو جائے گا۔ علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ مریض سل

دق کی حالت ختم ہو تو اس صورت میں قمر زائد النور کے دنوں کا انتظار کرنے کی بجائے زہرہ اور مشتری کی ساعات میں ہی اس لوح کو زہرہ و مشتری سے تنجیم کرلیں۔ سل و دق کا مارا ہوا جو شخص بھی اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا۔ ایک ہفتہ کے دوران ہی سل و دق سے نجات پا جائے گا۔ دعوت قسم یہ ہے:

کَوطَانِیھَا مَانوھَجُ یَوشَمَا جُ یَوَا ئِیُ طَیَاوُثُ طَونَوَ نَوھَیجُ یَوھَا یَوجَا ھَجُ ھَانَو یَوجَھَا یَوھَرطاً نَوھَطَا ھَجُ ھَطَانُ سَوا" شَمَا اَیِّ اَطوَمَا صَدَرکَ نَووَاھِی اَطوَھَبا اِیِّ○

۱۰۔ برائے امساک

امساک و قوت باہ کے لیے اس عمل کو اس وقت تیار کریں جب مریخ بمقابلہ زہرہ ہو اس طرح پر کہ قمر بھی مریخ کے ساتھ نظر تثلیث رکھتا ہو جب یہ اوضاع و اوقات طالع و ناظر ہوں تو اس وقت سیسے کی لوح پر اسمائے بروجیہ کو اس کی ذیل کی دعوت قسم کے ساتھ کندہ کرلیں۔ اس عمل کے بعد اس لوح کو قمر زائد النور میں پندرہ (۱۵) روز تک تنجیم کے لیے رکھ چھوڑیں جب عمل تنجیم مکمل ہو جائے تو اس لوح کو بخور قمر کے ساتھ دھوپ دیں اور حفاظت کے ساتھ سنبھال رکھیں۔ سرعت انزال اور ضعف باہ کا جو مریض بھی بوقت صحبت اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا تو اس کی مردانہ قوت و شہوت حیرت انگیز طور پر زیادہ ہو جائے گی اور وہ جب تک اس لوح کو اپنے پاس سے ہٹا کر علیحدہ کرکے نہ رکھ دے گا اس وقت تک منزل نہ ہو گا۔ ماہرین طلسمات

کے مطابق ایسا شخص جس کی قوت مردمی کو سحر و جادو سے باندھ دیا گیا ہو یا پھر کسی دوسرے سبب اس کی جنسی طاقت زائل ہو چکی ہو تو اس کے لیے اس قسم کے مریض کو قمر زائد النور میں اس لوح کو صبح و شام پانی سے دھو کر پلائیں، تو ایک دور قمر کے دوران ہی اس کی ضائع شدہ طاقت و قوت پھر سے بحال ہو جائے گی۔ دعوت قسم اس طرح پر ہے۔

اَوَا اَیَا شَد ھَدقَائِیلُ بِحَقِ اَھتَاتَاہُ اَجِبُ یَاشَدھَدقَائِیلُ شَلَاھُوہُ اَیَولَہُ قَوہُ یَوھَہُ اَیَاہُ ھَیَا" یَاہُ یَاشَدھَدقَائِیل اَن تَتَوَکَّلِ بِکَنَا وَکَنَا○

طلسم اسمائے برھتیہ

اور اس کے متعلقہ اوفاق و دعوات کے خواص و فوائد

جمہور علمائے علم و فن نے طلسم اسمائے برھتیہ کی تعداد کے مطابق اٹھائیس (۲۸) اوفاق اور دعوات کو ترتیب دیا ہے۔ یہ اوفاق و دعوات علم اسمائے برھتیہ کے متعلقہ تمام تر خصوصی و عمومی اعمال و اوراد کی بجاآوری کے لیے حسب ضرورت و حالات استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ ان اوفاق و دعوات کی تقسیم و ترتیب بھی زیر نظر طلسم کی طرح حروف معجمہ کی ترتیب کے عین مطابق تقسیم کی گئی ہے۔ ذیل میں طلسم متذکرۃ الصدر کے متعلقہ اوفاق و دعوات اور ان کے مجموعی خواص و اثرات کو بیان کیا جا رہا ہے۔

(۱) ذیل کا وفق مبارک اسم برھتیہ اور حروف معجمہ کے حرف اول یعنی حرف الف کے مراتب و درجات کی بنیاد پر تراکیب دیا گیا ہے۔ وفق مبارک یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

کتب و رسائل طلسمات میں تحریر ہے کہ آسیب و جنات سے چھٹکارا پانے کے لیے متذکرہ بالا وفق مبارک کو تحریر کر کے مصروع کے گلے میں لٹکا دیں اور اسمائے برھتیہ کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ تلاوت کر کے مریض پر پھونک دیں۔ اس عمل کی تاثیر سے مریض پر مسلط آسیب و جنات فی الفور اس کا جسم چھوڑ کر چلے جائیں گے اور پھر کبھی

بھی اس مریض کی طرف پلٹ کر نہ آئیں گے۔ دعوت قسم یہ ہے۔

بَخِجْ رَمْیَاخْ اَنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ اِلٰی اٰخِرِ السُّوْرَۃِ بِحَقِّ مَا جِئْتُمْ مِنْ اَجْلِهٖ طَائِعِیْنَ اِنْصَرِفُوْا مِنْ اَجْلِهٖ مَعْزُوْزِیْنَ مُکْرَمِیْنَ ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی اَشْتَاتًا بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر آسیب زدہ (مصروع) پر مسلط جنات و خبائث سے معلومات کرنا مقصود ہوں تو عمل کے لیے عمل کے مکان میں کندر و لوبان کا بخور جلائیں۔ مصروع کا حصار باندھیں اور ذیل کی دعوت قسم کو ایک سو گیارہ مرتبہ (۱۱۱) مسلسل تلاوت کر کے مریض پر دم کر دیں۔ اس عمل کی بجاآوری کے ساتھ ہی جنات و شیاطین میں سے جو بھی اس مریض پر مسلط ہو گا اس کے سر پر آ حاضر ہو گا۔ عامل جنات و شیاطین سے مریض اور خود ان کے متعلقہ جو کچھ بھی دریافت کرنا چاہے گا وہ اس کے تمام تر سوالات کے مکمل اور تسلی بخش جوابات دیں گے۔ دعوت قسم کی عبارت یوں ہے۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَیْنَا قَالُوْا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ اَنْطَقَ کُلَّ شَیْءٍ اُنْطِقْ اَیُّهَا الرِّیْحُ بِحَقِّ مَنْ اَنْطَقَ النَّمْلَۃَ لِسُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَاَنْطَقَ عِیْسٰی فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا" ○

مصروع پر مسلط آسیب و جنات کی حاضرات طلب کرنے کا ایک طریقہ

عمل یہ بھی ہے کہ متذکرہ بالا وفق کو تحریر کرکے بطور تعویذ اس کے گلے میں لٹکا دیں اور آئینہ کی لوح پر اسمائے برھتیہ کو (ہ ہ ہ) کے کلمات کے ساتھ لکھ کر اس مریض کو حکم دیں کہ وہ لوح آئینہ پر نظر کرے۔ اس پر مسلط تمام آسیبی و جناتی قبائل و ملوک لوح آئینہ میں حاضر ہو جائیں گے۔ مریض جو چاہے ان سے دریافت کر سکتا ہے۔ حاضرات کے اس عمل کو باطل کرنا چاہیں تو لوح آئینہ کو صاف کر دیں عمل باطل ہو جائے گا۔

ایسا مریض جو سحری و جادوئی اثرات یا جناتی و آسیبی تسلط کے سبب مربوط و معقود ہو جائے یعنی اس کی جسمانی و جنسی قوتیں ختم ہو کر رہ جائیں تو اس کے علاج کے لیے وفق متذکرۃ الصدر کو اسمائے برھتیہ کے ساتھ کاغذ یا ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران کی سیاہی سے تحریر کرکے اس کے گلے میں باندھ دیں۔ اور پھر اس عمل کی بجاآوری کے بعد عود و جلوتری کا دخنہ جلائیں اور ذیل کی دعوت قسم کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ تلاوت کرکے مریض پر پھونک دیں۔ مربوط و معقود کشادہ ہو جائے گا۔ دعوت قسم ملاحظہ فرمائیں۔

اَھطَمَ فَشَذَ بَدُوحُ بَدُوحُ لَھزَ طَحَ عَطَحَ اَسلَحَ سَلِیلَحَ تَوَکَلُوا یَا خُدَامُ ھٰذِہِ الاَسمَاءِ وَاَنتَ یَا اَحمَرُ بِکَلَا یَا اَھطَمَفشَتَہٗ مَرکَشٌ نَطَشٌ اَھیَا شَرَاھیَا آل اَیل بَدُوحُ العَجَل اَلسَاعَتَہٗ○

اگر کوئی شخص سحری و جادوئی اثرات کے نتیجہ میں لاعلاج امراض و عوارضات کا شکار ہو چکا ہو تو اس کے لیے وفق متذکرۃ الصدر کو اسمائے برھتیہ کے ساتھ چینی کے برتن میں تحریر کرکے پانی سے دھو کر تین دن تک پلائیں سحر و جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ صرع جسمانی یعنی مرگی کے عارضہ

کے مریض کو اس کے دورہ کے وقت جب وہ صرع کے حملہ کے ساتھ نڈھال ہو کر گر جائے تو اس کے گلے میں وفق متذکرہ بالا کو بطور تعویذ لٹکا دیں اور اسمائے برھتیہ کو درود پاک کے ساتھ علیحدہ علیحدہ اور ایک ایک کرکے مریض کے دائیں اور بائیں دونوں کانوں میں پھونک دیں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے وہ مریض فی الفور شفایاب ہو جائے گا اس کا دورہ اسی وقت ختم ہو جائے گا اور دوبارہ عود کر نہ آئے گا۔

---

(۲) ذیل کا وفق اسم کریر اور حرف باء کے متعلقہ اسرار و عجائبات کا حامل ہے اس عظیم الشان اور متبرک روحانی وفق کا دارومدار بھی اسمائے برھتیہ اور حروف معجمہ کی ملکوتی قوتوں میں ہی پوشیدہ ہے ظاہری اعتبار سے تو اس وفق مبارک کی کوئی کراماتی حیثیت نظر نہیں آتی ہے مگر یہ ایک حقیقت ہے کہ یہ وفق جن اسماء و کلمات اور ان کے متعلقہ اعداد کا مجموعہ ہے ان کا تعلق باطن میں ایسی روحانی و نورانی مخفی مخلوقات سے ہے جو اس عمل کے عامل کے لیے بغیر کسی تسخیر و ریاضت کے تابع فرمان ہوتے ہیں۔ وفق مبارک حسب ذیل ہے

۱۱۳	۱۱۸	۱۱۱
۱۱۲	۱۱۴	۱۱۶
۱۱۷	۱۱۰	۱۱۵

علمائے طلسمات و روحانیات نے اسم کریر اور حرف باء کی دعوت قسم کے متعلقہ متذکرۃ الصدر وفق کو حصول مراد اور قضائے حاجات کے لیے خصوصی طور پر ایک نافع وفق قرار دیا ہے اور اس کے ضمن میں بے حد و حساب عجیب

و غریب قسم کی تراکیب کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ علمائے علم و فن کے معمولات کے مطابق وفق کریر سے قضائے حاجات میں استمداد لینا ہو تو اس کے لیے وفق مبارک کو اسمائے برھیتہ کے ساتھ تحریر کر کے بطور تعویذ بازو پر باندھ دیں اور ذیل کی دعوت کو تین مرتبہ ہر نماز کے بعد درود پاک کے ساتھ تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے اس کی تمام تر حاجات و مشکلات کا حل و علاج نکل آئے گا۔ تحریر کیا گیا ہے کہ اگر اس عمل پر مداومت کی جائے تو حصول مراد میں آسانی کے علاوہ اس عمل کے عامل اور اس وفق مبارک کے حامل کی عزت و توقیر میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ لوگوں کے اذہان و قلوب اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ وہ اس کی تعظیم و تکریم کرنے لگتے ہیں۔ وہ ظالموں اور جابروں کے مکرو دجل سے حاسدوں اور ان کے حسد سے خدائے تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہتا ہے۔ ظالم اس کے سامنے مغلوب رہتے ہیں۔ علاوہ ازیں متذکرہ بالا وفق کا بطور تعویذ لکھ کر اس کا پینا اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کا تلاوت کرتے رہنا علم میں ترقی، حافظہ میں قوت، نسیان سے نجات، نور باطن، بینائی قلب، ایمان و تقویٰ اور غناء و بے نیازی کے لیے بھی نہایت کار آمد ورد و وظیفہ ہے۔ متذکرہ بالا وفق اور اس کی دعوت قسم کا ہمیشہ تلاوت کرتے رہنا روزی و روزگار کی فراخی کے لیے بھی مفید و موثر ثابت ہوتا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جو شخص ترک حیوانات کے ساتھ کامل ایک چلہ تک روزے رکھے اور متذکرہ بالا وفق کو اسمائے برھیتہ کے ساتھ ہر روز تین دفعہ لکھے، لکھنے کے بعد آٹے میں گولیاں بنائے اور روزانہ ہی یہ تین عدد گولیاں دریا میں ڈال آیا کرے۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ چلہ کی تکمیل کے بعد بھی

اس عمل کا جاری رکھنا بے حد مفید و موثر رہتا ہے۔ عامل و ذاکر کے لیے قدرت الٰہی کے اسرار و عجائبات کا ظہور ہونے لگے گا۔ کشائش رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ پردہ غیب سے رزق کے اسباب پیدا ہونے لگیں گے مفلسی و ناداری کافور ہو جائے گی۔ قرضہ جات اتر جائیں گے۔ مقدر و نصیب چمک اٹھے گا۔ اور پھر ایک دن ایسا بھی آئے گا کہ دست غیب ہونے لگے گا۔ عامل اپنے علاوہ جس بھی محتاج و قلاش ضرورت مند کو وفق متذکرۃ الصدر کا عمل تیار کر کے دے گا تو وہ بھی اس کی خیر و برکت سے محتاجی و تنگدستی کی مصیبتوں سے نجات پا جائے گا۔ اس کی قسمت چمک اٹھے گی مال و اسباب میں فراخی پیدا ہو جائے گی۔ بدقسمتی و افلاس کے دن جاتے رہیں گے۔ رزق میں اس قدر کشادگی ہو جائے گی کہ ہن برسنے لگے گا اس سے قبل کہ اس وفق مبارک کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو ہدیہ ناظرین کیا جائے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی واضح کر دیا جائے کہ اس عمل کے عامل کے لیے اس کی متعلقہ دعوت قسم کا تلاوت کرتے رہنا اس عمل کی ضروریات میں سے ہے۔ یاد رہے کہ اس دعوت کی تعداد حرف باء کے اعداد کے مطابق صرف اور صرف تین (۳) ہی مقرر و معین ہے۔ تاہم اس دعوت کے عامل کے لیے اجازت عام ہے کہ وہ اپنی طرف سے تجویز و اختیار کردہ تعداد کے مطابق جس قدر مناسب خیال کرتا ہو اس کا ورد و وظیفہ کر سکتا ہے۔ دعوت قسم یہ ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْفَتَّاحُ الرَّزَّاقُ الْكَرِيمُ
الْوَهَّابُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ الْعَلِيُّ

الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ- يَا اِلٰهُ الْاٰلِهَتِهٖ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بِالْاَسْمَاءِ الرَّبَّانِيَّتِهٖ الٓمٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بِالْاِرَادَةِ الْاَزْلِيَّتِهٖ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا" اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ بِالْاَقْسَامِ الرَّبَّانِيَّتِهٖ كٓهٰيٰعٓصٓ لَهٗ طٰسٓمٓ طٰسٓ يٰسٓ يٰسِيْنَ بِالْاِشَارَةِ النُّوْرَانِيَّتِهٖ حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمٓصٓ صٓ الٓمٓرٰا الٓرٰ قٓ نٓ بِالصَّمَدَانِيَّتِهٖ الْوَاحَدَ نِيَّتِهٖ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِلٰى كُفُوًا اَحَدٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْئٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَسْاَلُكَ يَا رَبِّ بِالنُّوْرِ الْمَكْنُوْنِ وَبِاللَّوْحِ الْمَصُوْنِ ثُمَّ بِالسِّرِّ الْمَخْزُوْنِ ثُمَّ اللّقَلَمِ وَالنُّوْنِ ثُمَّ بِاَسْمَاءِ الرَّحْمٰنِ بِالْاَقْسَامِ بِالْاَزْمَانِ بِاخْتِلَافِ الْاَلْوَانِ بِلُطْفِ الرِّضْوَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامُ الْبَرَهَتِيَّتَهٗ مِنَ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَمِنَ الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ يَا جَارِيَتَهٗ كَمَالًا وَّجَلَالًا مَعَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا" ○

(۳) اسم مقدس ننلیتہ اور حرف جیم کی ترتیب و تقسیم کے مطابق وضع کردہ دفق کی صورت یہ ہے:

۷۷	۸۰	۸۳	۷۰
۸۲	۷۱	۷۶	۸۱
۷۲	۸۵	۷۸	۷۵
۷۹	۷۴	۷۳	۸۴

متذکرۃ الصدر دفق معظم اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کی خصوصیات عشرہ میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ دفق اور اسمائے برھتیہ کو زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ جملہ حاسدوں، دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بندی عمل میں آ جائے گی۔ اس عمل کو تیار کرتے وقت اس کی دعوت قسم کو درود پاک کے ساتھ ورد زبان رکھیں۔ متذکرہ بالا دفق سے وابستہ اس کی دسری خاصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ دفق متذکرۃ الصدر کو اسمائے برھتیہ اور دعوت قسم کے ساتھ لکھ کر جلا ڈالیں اور اس کی جو راکھ تیار ہو اس کو اپنے جن دشمنوں کے ہاں بکھیر دیں گے وہ ذلیل و خوار ہو کر رہ جائیں گے۔ دفق متذکرہ بالا کی تیسری خاصیت کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے کہ اس دفق کو اسمائے برھتیہ اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ تحریر کرکے عبارت عمل کو پانی سے دھو ڈالیں۔ بعد ازاں اس پانی کو فسق و فجور میں مبتلا جس شخص کو پلا دیں گے اس کی عادت بد جاتی رہے گی اور وہ حرام کار نیکی و پرہیزگاری کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اس دفق مبارک کو اس کی متعلقہ دعوت قسم اور اسمائے برھتیہ کی عبارت عمل کے ساتھ لکھ کر معقود عورت یا مرد جس کے بھی گلے میں لٹکا دیں گے۔ عقد بندی کے اثرات سے نجات پا جائے گا۔ عقد بندی کے اثرات کو باطل کرنے کے سلسلے کی اسم مقدس ننلیتہ کے دفق کی متعلقہ یہ ترکیب اعظم ترین اعمال کے مقابلہ میں بدرجہا بہتر ہے انتہائی آسان عملیاتی شرائط و آداب سے آزاد مگر سریع الاثر اس قدر کہ ایک ہی چلہ میں عقدی بندی کے اثرات کا خاتمہ کرکے رکھ دیتی ہے۔ راقم الحروف اس کو آزما چکا ہے حسب ضرورت و حالات آپ بھی اس دفق کی متعلقہ و منسوبہ اس چوتھی خاصیت کو آزما دیکھ لیں۔ خدا کے فضل و کرم سے

ہر حال میں مفید و موثر ثابت ہو گی۔ اسم مبارک تثلیثہ کے وفق کے سلسلے کی پانچویں خاصیت یہ تحریر کی گئی ہے کہ یہ محبت زوجین کے لیے نہایت مجرب و بے خطاء ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق کھانے پینے کی اشیاء پر اسمائے برھتیہ کو دعوت قسم کے ساتھ ترپن (۵۳) بار پڑھ کر پھونک دیں اور باہمی فساد و عناد کے شکار میاں و بیوی کو استعمال کروائیں علاوہ بریں وفق کو بطور تعویذ لکھ کر دونوں کو ان کے پاس رکھنے کے لیے بھی دیں نفرت و کدورت جاتی رہے گی اور وہ دونوں باہمی شکر رنجی کو ختم کر کے شیر و شکر ہو جائیں گے۔ ایسے والدین جو اپنی اولاد کی نافرمانی و سرتابی کے شاکی ہوں ان کے لیے بھی یہ ترکیب عمل و علاج نہایت مفید و موثر ثابت ہو سکتا ہے۔ متذکرہ بالا وفق و عمل کے سلسلے کی چھٹی خاصیت کے ضمن میں مسطور و مذکور ہے کہ یہ حب و تسخیر کے لیے بھی ایک عجیب چیز ہے چنانچہ اگر اس خاصیت کے اسرار و عجائبات سے استفادہ کرنا چاہیں تو طریقہ عمل کے مطابق متذکرہ بالا وفق کو اسمائے برھتیہ اور دعوت قسم کے ساتھ تحریر کر کے اس کے ساتھ طالب و مطلوب کے ناموں کو بھی تحریر کریں۔ اس عمل کے بعد تحریر کردہ کاغذ کا فتیلہ بنائیں اور نئے چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ اس عمل کے دوران مطلوب کا تصور کیے رکھیں اور جب تک مکمل فتیلہ کی بتی نہ جل کر ختم ہو جائے اس وقت تک دعوت قسم کے عمل کی عبارت کا بھی ورد کرتے رہیں۔ اس عمل کو سات دن تک جاری رکھیں۔ ایک ہفتہ کے دوران ہی مطلوب طالب بن کر بلا تاخیر و توقف چلا آئے گا۔

متذکرۃ الصدر وفق کی ساتویں خاصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ جس اٹھرا زدہ عورت کو وفق مبارک تحریر کر کے بوقت جماع پلا دیا جائے اس کے ہاں اولاد

پیدا ہو گی اور اگر ہر روز وفق مکرم کی دعوت قسم کے عمل کو ترپن (۵۳) دفعہ پڑھ کر پانی پر پھونک کر یا وفق کے ساتھ کاغذ پر لکھ کر لکھنے کے بعد دھو کر ترپن (۵۳) یوم تک جس بانجھ عورت کو بھی پلاتے رہیں گے تو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ مایوس و نامراد عورت بھی اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جائے گی۔ اسی طرح جس عورت کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور اولاد نرینہ یعنی لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو تو اس عورت کے لیے اس کے حمل کے دوسرے مہینے وفق (تثلیثہ) کا اسمائے برھتیہ اور اس کی دعوت قسم کے ساتھ تحریر کر کے اس کا اس عورت کی کمر کے ساتھ بندھوانا اولاد نرینہ کا سبب بنتا ہے۔ متذکرہ بالا وفق و عمل کی آٹھویں خاصیت کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ یہ مفرور و گمشدہ کی واپسی کے لیے نہایت زود اثر ثابت ہوتا ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق وفق مبارک کو اسمائے برھتیہ اور دعوت قسم کے ساتھ کاغذ پر لکھ کر کسی وزنی پتھر کے نیچے رکھ دیں یا اس کاغذ کا تعویذ بنا کر کسی پھل دار درخت پر آویزاں کر دیں مفرور و مفقود الخبر جس کی کوئی خبر یا سراغ نہ ملتا ہو جلد تر واپس چلا آئے گا۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ ایسا غلام عزیز یا جانور جو بھاگ نکلنے کا عادی ہو اسے پارۂ نان پر اس وفق مبارک کو تحریر کر کے کھلا دیں۔ اس کی تاثیر سے وہ پھر کبھی بھی نہیں بھاگے گا۔

خاصیت نہم اس وفق مبارک کی یہ ہے کہ اس کا نقش جس بھی قیدی کو دیں گے وہ جلد تر رہا ہو جائے گا۔ اور اگر قیدی کے لیے اس نقش کا پہنانا ناممکن ہو تو اس صورت میں وہ قیدی خود یا اس کی طرف سے اس کا کوئی عزیز و رشتہ دار یا پھر عامل اس قیدی کی رہائی کی نیت کے ساتھ اس وفق کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو نماز عشاء کے بعد ترپن (۵۳) دفعہ روزانہ خلوص قلب سے

ترپن (۵۳) یوم تک ہی پڑھتا رہے تو خدا کے فضل و کرم سے وہ قیدی اس چلہ کے دوران ہی رہا ہو جائے گا۔ متذکرہ بالا وفق مبارک کی دسویں خاصیت کے سلسلے میں تحریر کیا گیا ہے کہ اس کا باشرائط لکھ کر شقیقہ و صداع کے مرض و عارضہ کے مریض پر باندھنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ دعوت قسم یہ ہے۔

اَجَهَشَا قَاجَ جَهَرَشْ قَشَ جَقمَهَونَشْ بِسِرِ
بَرَهَتِیَتِہٗ اَنْ یَامَلَائِکَتَہُ المُوَکِلُونَ اَجهَاجَهَا جَو
هَشهَاجَ اَجوَامَائِیلُ اَجَاهَا سَوجَیَا هَا سَوَاهَا
اَسوَغَیَاهَا بِحَقِ غَلَیَا جَوشْ دَرهَا هَوشْ هَرَ جَرَ
جَاشَ وَاحضِرُوا بِمَا هَلَفتُ لَکُم مِنْ اَسمَاءِ الکَرِیمَتِہ
اَنتُمْ وَحَرِیمُکُمُ الوَحَا" اَهیَا" شَرَاهَیَا وَبِالَفِ اَلَفِ
لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ ○

(۴) اسم مقدس طوران اور حرف دال کا متعلقہ وفق حسب ذیل ہے۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اکابر و مشائخ سے منقول ہے کہ وفق طوران کو شب جمعہ میں اس کی متعلقہ دعوت قسم اور اسمائے برھتیہ کے ساتھ لکھیں اور اپنے پاس محفوظ کر رکھیں یہ عمل مقدس سلاطین و امراء کی تسخیر کے لیے خوب ہے۔ اتوار کے

دن چینی کی طشتری پر لکھ کر دھو کر جس بھی مریض کو پلائیں گے وہ شفایاب ہو جائے گا۔ اگر بدھ کے دن غروب آفتاب کے وقت لکھیں لکھ کر پانی سے دھوئیں اور پی جائیں ممکن ہو تو کاغذ کو بھی نگل جائیں اس کی تاثیر سے دل کی تاریکی روشنی میں تبدیل ہو جائے گی۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اور مل نہ رہی ہو تو اس وفق کو لکھیں اور لکھ کر کسی صندوق وغیرہ میں بند کر رکھیں وہ چیز واپس مل جائے گی۔ اس عمل کی بجاآوری کے دوران اس وفق مبارک کی متعلقہ دعوت قسم کا بھی ورد کرتے رہیں۔ جو عامل اس وفق کو منگل کے روز زوال کے وقت لکھے اور پھر اس پر دعوت قسم کو پینتیس (۳۵) بار پڑھ کر پھونک دے اس وفق کے نقش کو کاروباری جگہ پر لٹکا دے تو اس کے کاروبار میں خیر و برکت ہو جائے گی۔ اگر اس وفق کا تعویذ لکھ کر محبت و دوستی کے لیے خصوصاً" محبت زوجین کے لیے استعمال کروایا جائے تو میاں و بیوی کی باہمی رنجش و کدورت کو ختم کرنے کے لیے نہایت مفید ثابت ہو گا۔ طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر اپنے پاس سنبھال رکھیں جملہ بدخواہوں اور حاسدوں کی زبان بندی عمل میں آجائے گی۔ جو شخص جمعرات کی رات کو لکھے اور اپنے پاس محفوظ رکھے تو اس پر کسی قسم کا بھی سحر و جادو کا کوئی اثر نہ ہو گا۔ عملیاتی شرائط و آداب کے مطابق مشک و زعفران سے پاکیزہ کاغذ پر لکھیں اور ریشمی کپڑے میں بند کر کے اپنے بازو پر باندھ لیں لکھتے وقت اسمائے برھتیہ اور دعوت قسم کے عمل کی عبارت کو بھی درود پاک کے ساتھ تلاوت کرتے رہیں ارواح و روحانیات کو دیکھ سکیں گے۔ عروج ماہ کے نوچندے اتوار کے دن لکھیں اور اپنے مکان کی کسی ایک دیوار پر لٹکا دیں جیسی بھی مراد و حاجت ہو گی جلد تر بر آئے گی۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اسم مقدس (طوران)

[illegible] اسمائے برحتیۃ کے اوفاق و دعوات کے [illegible] مشکلات کے حل و عقد کے لیے بمنزلہ روح کے شمار کیا جاتا ہے۔ چنانچہ منقول ہے کہ اس وفق مبارک کا تعویذ لکھ کر اس تعویذ کا اپنے پاس رکھنا قرض کی ادائیگی کے لیے بھی نہایت مفید و مجرب ہے۔ دوشنبہ یعنی پیروار کی رات کو قمر زائد النور کے دنوں میں لکھیں اور اپنے پاس رکھیں حصول مقاصد و حاجات کی برآوری کے لیے ازبس مفید ثابت ہو گا۔ وفق مبارک (طوران) کو پینتیس (۳۵) بار روزانہ ہر نماز فرض کے بعد لکھتے رہیں اور اس عمل کو کامل پینتیس روز تک بجالاتے رہیں عمل کے آخری روز تحریر کردہ اوفاق کو غروب آفتاب کے وقت قبرستان میں لے جا کر دفن کر دیں تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کے عامل کا سینہ علوم مخفیہ و روحانیہ کے انوار سے منور ہو جائے گا وہ انسانی قلوب و خیالات یعنی دلوں کی باتوں اور پوشیدہ رازوں کا واقف و شناسا ہو جائے گا اور جو کوئی بھی اس کے سامنے آئے گا اس کے دل میں جو کچھ بھی ہو گا اس عمل کے عامل پر منکشف ہو جائے گا۔ علمائے علم و فن کی تحقیقات کے مطابق اس وفق مبارک کو شب جمعہ مشک و زعفران سے لکھیں اور اس کاغذ کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ عالم خواب میں اسم مقدس (طوران) کے موکلات کی زیارت نصیب ہو گی۔ علاوہ ازیں عامل بہت سے دوسرے عجائبات کو دیکھے گا وفق متذکرۃ الصدر کے خواص و فوائد کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اس وفق کی متعلقہ دعوت قسم اور اسمائے برحتیۃ کو پینتیس (۳۵) مرتبہ روزانہ تلاوت کیا کرے اور تعداد مذکورہ بالا کے مطابق وفق عمل کو بھی تحریر کرتا رہے۔ اس عمل کے بعد تمام تر تحریر کردہ اوفاق کو پانی میں ڈال کر دھوئے اور پھر اسی پانی سے آٹے کو گوندھے اس

A-PDF Page Crop DEMO: Purchase from www.A-PDF.com to remove the watermark

آٹے کی پینتیس (۳۵) عدد روٹیاں تیار کر کے اور ان کو فقراء و مساکین میں صدقہ کر دیا کرے پینتیس روزہ چلہ کے بعد خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس عمل کے عامل کو اس قدر مال و رزق ملے گا کہ اس کا حساب نہ ہو سکے گا۔ اعداء و اشرار کو ذلیل و رسواء اور آوارہ و بے گھر کرنے کے لیے کسی بلند و بالا جگہ پر وفق (طوران) کو تحریر کر کے بطور تعویذ لٹکا دیں۔ اس کے ساتھ ہی خود بھی اس جگہ پر جا کر کھڑے ہو جائیں۔ آسمان کی طرف نظر کریں اور دشمن کا تصور کر کے وفق کی متعلقہ دعوت قسم اور اسمائے برحتیۃ کو پینتیس (۳۵) بار تلاوت کریں۔ اس عمل کو چار روز تک بجالاتے رہیں دشمن ذلیل و خوار اور اپنی جگہ سے آوارہ و دربدر ہو جائے گا۔ وفق متذکرۃ الصدر کو لکھ کر سفید رنگ کے مرغ کے گلے میں لٹکا دیں اس کے ساتھ ہی دعوت قسم کے عمل کی عبارت کو پینتیس (۳۵) بار پڑھیں اور دونوں کانوں پر پھونک دیں اس عمل کے بعد اس کی آنکھوں کو بند کر کے چھوڑ دیں اور خود اسمائے برحتیۃ کا ورد کرنا شروع کر دیں۔ مرغ چاروں طرف چکر لگانے کے بعد اس جگہ جا کھڑا ہو جائے گا جہاں دفینہ موجود ہو گا۔ وفق (طوران) کا سفر کے لیے نکلتے وقت تحریر کر کے اپنے پاس رکھنا اور دوران سفر اس کی متعلقہ دعوت قسم کا ورد کرتے رہنا مسافر کے سفر سے واپس اس کے وطن زندہ و سلامت لوٹ آنے کی ضمانت ہے۔ وہ نہ صرف سلامت ہی واپس آئے گا بلکہ سفر کی تمام تر صعوبتوں تکالیف اور حادثات و نقصانات سے بھی خدائے تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔ شرائط و آداب اعمال کے مطابق اس وفق کو لکھ کر بطور تعویذ جس پاگل و مجنون کے گلے میں باندھ دیں گے تو وہ دیوانہ اپنے مرض سے نجات پا کر صاحب عقل بن جائے گا۔ کثرت کے ساتھ رونے والے، ضدی و غصہ

آور اور جلد تر نظربد کا شکار ہو جانے والے جس بھی بچے کے لیے متذکرہ بالا وفق کو تحریر کر کے سوتے وقت اس کے سرہانے رکھ دیں گے تو وہ بچہ نظربد سے بھی بچا رہے گا اور اس کی مذکورہ بالا عادات بھی جاتی رہیں گی۔ خواب میں ڈرنے والے بچے کے لیے بھی یہ عمل و علاج نہایت نفع بخش ثابت ہوا ہے۔ بطئی الکلام بچے کے لیے لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیں گے تو فصیح الکلام ہو جائے گا۔

(۵) اسم خامس مزجل اور حرف پنجم حا کی بنیاد پر تراکیب دیئے گئے وفق مبارک کی صورت یوں ہے۔ اس وفق مقدس اور اس کی متعلقہ دعوت قسم سے مختلف تراکیب کے جو اعمال و اوراد وابستہ ہیں علمائے علم و فن کے ارشادات و اقوال کے مطابق جو شخص صرف اور صرف ان اعمال کا ہی عامل بن جائے گا تو وہ عامل جملہ قسم کے اعمال سے بے نیاز ہو جائے گا۔ وفق مبارک ملاحظہ ہو۔

۲۳۰	۲۳۵	۲۲۸
۲۲۹	۲۳۱	۲۳۳
۲۳۴	۲۲۷	۲۳۲

اگر متذکرہ بالا وفق مبارک کا نقش بازو بند ہو اور اچانک اس کا عامل اعداء و اشرار کے نرغہ میں گھر جائے تو اسے چاہیے کہ وہ کسی قسم کے بھی خوف و خطرہ کو دل میں لائے بغیر اس وفق مقدس کی دعوت قسم کو چھ (۶) بار تلاوت کر کے ان کی طرف پھونک دے تو عامل اسی وقت ان کی نظروں سے غائب ہو جائے گا اور ان میں سے کسی ایک کی نظر بھی اس کو نہ دیکھ سکے گی۔

کتابوں میں تحریر ہے کہ جو شخص نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اور طلوع آفتاب سے قبل روزانہ وفق متذکرہ بالا پر نظر کر لیا کرے اور چھ بار اس کی متعلقہ دعوت قسم کو اسمائے برحتیتہ کے ساتھ تلاوت کرتا رہے تو وہ تمام اعداء و اشرار کے شر و فساد اور ان کے بغض و عناد سے محفوظ رہے گا۔ وہ اس کو کسی قسم کا بھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں اسناد معتبرہ کے ساتھ مذکور و مسطور ہے کہ اگر کوئی عامل یہ چاہے کہ وہ اپنے دشمن کو ہلاک کر ڈالے تو اس کے لیے سنگ سرخ کی اٹھائیس (۲۸) کنکریاں لائے اور ہر کنکری پر وفق متذکرۃ الصدر کی دعوت قسم کو چھ بار پڑھ کر پھونکے۔ جب اٹھائیس (۲۸) کنکریوں پر اس عمل کو پڑھ چکے تو ان تمام کو کوزۂ گلی میں ڈال کر چولہے یا ایسی جگہ پر دفن کر دے جہاں آگ جلتی رہتی ہو۔ اس کے ساتھ ہی ہلاکت دشمن کا ارادہ کر کے چھ روزے رکھے اور (وفق مزجل) کی دعوت قسم کو اسمائے برحتیتہ کے ساتھ کم از کم چھ مرتبہ یا جس قدر تعداد کے مطابق پڑھنا چاہے روزانہ بلاناغہ پڑھے اس کا دشمن چھ روز کے دوران ہی ہلاک ہو جائے گا۔ قرض کی ادائیگی کے لیے اس وفق مقدس کی متعلقہ دعوت قسم کو صبح اور شام دونوں وقت پڑھا کریں اس طرح پر کہ چھ روزے رکھیں اور احکامات شرعیہ کی ادائیگی کے عامل بن جائیں آپ کے ذمہ جتنا قرض بھی ہو گا خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے اس کی ادائیگی کا کوئی راستہ نکل آئے گا۔ برائے ادائے قرض دو رکعت نماز نفل ادا کر کے وفق متذکرہ بالا کو تحریر کریں اور اپنے پاس سنبھال رکھیں نہایت سریع الاجابت ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ فقر و فاقہ سے بچا رہے اس کا رزق وسیع تر ہو جائے تو اس کے لیے وہ اس وفق کو ہر روز لکھے اور ہر رات چھ مرتبہ پڑھے۔

اس عمل پر مداومت کرے تو اس کے لیے بحکم حق کے تمام سعادت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ یہ طریقہ عمل کثرت مال و منال کے لیے اکسیر عمل اور عجیب الاثر ہے کہ جس کے سمجھنے سے عقل و خرد بھی قاصر ہے۔ علمائے علم و فن سے منقول ہے کہ وسعت رزق کے لیے اس کے عمل کی ترتیب و ترکیب کا طریقہ عمل یہ ہے کہ وفق مبارک کو ہفتہ کے دن چھ مرتبہ لکھیں اور اس کی دعوت قسم کو بھی چھ مرتبہ پڑھیں۔ اتوار کے دن بارہ مرتبہ لکھیں اور بارہ مرتبہ ہی پڑھیں۔ پیر وار کا دن آئے تو اٹھارہ دفعہ لکھیں اور اٹھارہ دفعہ ہی دعوت قسم کا ورد کریں۔ اسی طرح منگل کو چوبیس بار لکھیں اور چوبیس بار ہی پڑھیں بدھ کے دن تیس مرتبہ لکھیں اور تیس ہی مرتبہ پڑھیں جمعرات کو چھتیس مرتبہ لکھیں اور اسی قدر ہی پڑھیں جمعۃ المبارک کو بیالیس بار لکھیں اور پڑھیں۔ اس ترتیب کے ساتھ یہ عمل مکمل کریں آخری روز یعنی جمعۃ المبارک کو جب یہ عمل ختم ہو جائے تو حسب توفیق بہت فقراء و مساکین کو صدقات و خیرات دے۔ خدائے بزرگ و برتر اس کی تنگی کو فراخی میں بدل دے گا اور وہ ہمیشہ دولت مند و سعادت مند رہے گا افلاس و تنگی اس کے قریب تک نہ آئے گی اور اس کے تمام کام بخیر و خوبی سرانجام ہو جایا کریں گے۔

وفق مذکورہ بالا کے خواص میں سے ہے کہ اس کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ تحریر کر کے پانی سے دھو ڈالیں ازیں بعد اس پانی پر چھ (۶) مرتبہ اسمائے برجستہ کو تلاوت کر کے پھونک دیں یہ پانی جس کسی کو پلائیں گے آپ سے قلبی و ذہنی طور پر محبت و مودت کرنے لگے گا۔

وفق (مزجل) کے خواص و اثرات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ یہ

عطف قلوب اور جلب مطلوب کے لیے کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں تخلف نہیں کرتا۔ چنانچہ ترکیب عمل کے مطابق وفق مبارک کو کسی سعید ساعت میں کاغذ کے پارچہ پر اس کی متعلقہ دعوت قسم اور ذیل کی عبارت عمل کے الفاظ کے ساتھ تحریر کریں۔ اس عمل کی ادائیگی کے دوران کوئی سا خوشبودار دھونی سلگائے رکھیں اور پھر جب اس عمل کو مکمل کر لیں تو اسمائے برجستہ کو چھ (۶) مرتبہ تلاوت کر کے اس کاغذ کے پارچہ پر پھونک دیں اور اسے بطور تعویذ طالب کے گلے میں بندھوا دیں۔ محبت و مودت اور عطف و حنان کے لیے از بس مفید ثابت ہو گا۔ مطلوب محبوب کشاں کشاں تابع دار و فرمانبردار بن کر چلا آئے گا۔ عبارت عمل یوں ہے۔

تُوَكَّلُوْا يَا خُدَّامُ هٰذَا الْاِسْمِ الْجَلِيْلِ (مَزْجَلْ) بِحَقِّهٖ عَلَيْكُمْ وَ طَاعَتِهٖ لَدَيْكُمْ وَاجْلِبُوْا وَاجْذِبُوْا قَلْبَ كَذَا وَكَذَا اِلٰى كَذَا وَكَذَا بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ حَتّٰى لَا يَسْتَطِيْعَ اَنْ يُفَارِقَهُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ

صحائف و رسائل طلسمات میں تحریر ہے کہ (مزجل) کے متعلقہ وفق مبارک کا عمل حب و تسخیر کے سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد کے مقابلہ میں ایک ایسا مفید و موثر طلسماتی عمل ہے جس سے پتھر دل ناقابل حصول مطلوب بھی اپنے طالب کی تیر نظر کا شکار ہو جاتا ہے۔ تحریر کیا گیا ہے کہ وفق مبارک کو شرف شمس کے وقت حریر اصفر (زرد ریشم) کے پارچہ پر تحریر کریں اس عمل کی بجا آوری کے وقت عود ہندی، جلوتری و صندل کا دھونی بھی جلائیں اور جب اس عمل سے فارغ ہو جائیں تو اس پارچہ حریر پر اسمائے

برحیتہ کو حرف "حا" کے اعداد کے مجموعہ کی تعداد کے مطابق تلاوت کر کے پھونک دیں۔ اس عمل کے بعد ترکیب عمل کے مطابق اس مکتوبہ پارچہ حریر کو زیت و بلوط کی لکڑیوں کے کوئلوں پر ڈال کر جلا ڈالیں اور اس کی راکھ کو احتیاط کامل کے ساتھ سرمہ کے ہمراہ عرق گلاب میں پیس کر سرمہ دانی میں ڈال کر محفوظ کر رکھیں۔ حب و تسخیر کے مقاصد کے لیے اس کاجل کو استعمال کرکے جس کسی کے بھی روبرو ہوں گے وہ دیکھتے ہی فریفتہ و شیدا ہو جائے گا۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر متذکرۃ الصدر وضع فلکی یعنی شرف شمس کا وقت ہاتھ نہ لگے تو عامل کو چاہیے کہ وہ اس عمل کو اس وقت تیار کرے جب زہرہ و مشتری کے مابین نظر تثلیث یا تسدیس واقع ہو رہی ہو یا پھر جب مشتری کا قمر سے قران عمل میں آ رہا ہو۔ وفق متذکرہ بالا کے متعلق و منسوب اس طریقہ عمل کے عامل کے لیے یہ شرط بیان کی گئی ہے کہ وہ اس عمل کو طہارت ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر ہی سرانجام دے اور عمل کو مقررہ اوقات میں ہی مکمل کر لے ورنہ اپنے مقاصد میں ناکام رہے گا۔ اکابر و مشائخ سے یہ بھی منقول ہے کہ اس عمل کو ابر و باراں کے نزول کے وقت تیار کرے اور پارچہ حریر کو جلانے کی بجائے اس پر اسمائے برحیتہ کو تلاوت کرکے لپیٹ اور انتظار کرے۔ جب افق آسمان پر برقی بارش کے دوران بجلی کی چمک پیدا ہو تو رعد و برق کے وقت ان پارچہ حریر کو کھول دے۔ کوندتی بجلی سے پیدا ہونے والی روشنی کی ایک معمولی سی کرن بھی اس مکتوبہ پارچہ پر پڑ جائے تو یہ حب و تسخیر کا ایک بے نظیر و بے عدیل طلسم بن جائے گا اسے اپنے پاس حفاظت سنبھال رکھیں ضرورت کے وقت اس مکتوب پارچہ کو روشنی میں ایک لمحہ کے لیے کھول کر جس بھی مطلوب کا نام لے کر پکاریں گے وہ بے

زار و مضطرب ہو کر حاضر ہو گا۔ وفق مبارک (مزجل) کے اس عمل کو عمل میں لاتے وقت ذیل کی دعائیہ عبارت کو چند ایک بار ضرور پڑھ لیا کریں تاکہ آفات و بلیات سے امان میں رہیں۔ دعائیہ کلمات یہ ہیں :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَفْتَحُ لِیْ بِھَا اَبْوَابَ حَاجَتِیْ وَتُغْلِقُ بِھَا عَنِّیْ اَبْوَابَ الشَّرِّ وَالتَّعْسِیْرِ وَتَکُوْنُ لِیْ بِھَا "وَلِیًّا وَّنَصِیْرًا" یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَیَا نِعْمَ النَّصِیْرُ ○

وفق متذکرۃ الصدر کی متعلقہ و منسوبہ خصوصیات میں سے اس کی ایک خاصیت کے ذیل میں تحریر ہے۔ لکھا گیا ہے کہ جو شخص اس وفق کو روزانہ نماز فجر کے بعد تحریر کرے اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کو اسمائے برحیتہ کے ہمراہ نیت صادقہ اور قلب خاشع کے ساتھ ہمیشہ بلاناغہ پڑھتا رہے تو خدائے تعالیٰ کی طرف سے اس پر اسرار و خواص کے دروازے کھل جائیں گے جس سے اس کی آنکھیں چمک اٹھیں گی اور دل تر و تازہ ہو جائے گا وہ ایسا آئینہ بن جائے گا کہ جس پر نظر کرکے وہ دنیا جہان میں وقوع پذیر ہونے والے حادثات و واقعات کا قبل از وقت علم حاصل کر لیا کرے گا۔

قحط و خشک سالی کے خطرہ کے پیش نظر طلب باراں کے لیے وفق (مزجل) کے عمل کا تحریر کرکے بلند و بالا جگہ پر لٹکانا علمائے عملیات و طلسمات کے معمولات میں سے ہے۔ راقم الحروف اپنے عمل و تجربہ کی بنیاد پر عرض پرداز ہے کہ وفق (مزجل) کا عمل تمام اعمال سے بڑھ کر مجرب و معتبر ہے۔ یہاں تک کہ اکابر علماء کے نزدیک بھی یہ کبریت احمر کا حکم رکھتا ہے بلکہ یہ اس کے خواص و اثرات میں کسی قسم کی کوئی بھی کمی واقع نہیں ہوتی شرط

صرف یہ ہے کہ عامل اس کو شرائط و آداب اعمال کے مطابق بجا لائے۔ وفق (مزمل) کے اس عمل کو عمل حاجت رواء کے نام سے بھی موسوم کر کے ذ... کیا گیا ہے کیونکہ یہ اپنے تمام تر مراتب و درجات کے لحاظ سے ہر مطلب و حاجت کے لیے مجرب المجرب ہے۔

اس وفق مبارک کو لکھیں اور اپنے پاس سنبھال رکھیں جب تک یہ عمل آپ کے پاس رہے گا کسی بھی قسم کی کوئی آفت و مصیبت نازل نہ ہو گی۔ اس کا عامل تمام مکروہات دنیا سے امن میں رہے گا۔ اور اگر اس کے متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو بھی ورد و وظیفہ کے طور پر پڑھتے رہیں گے تو خدائے تعالیٰ آپ کی زبان کو کذب و غیبت سے بچا رکھے گا اس کی مداومت ایمان و اقرار کی دولت سے مالا مال کر دے گی شر شیطان و سلطان سے محفوظ رہیں گے۔ مخفی اخبار و اسرار سے مطلع رہیں گے حقائق الاسماء کا کشف ہونے لگے گا اور اگر وفق (مزمل) کی دعوت قسم کے ساتھ ساتھ اسمائے برحیتہ کے عمل کی عبارت پر بھی مداومت اختیار کر لیں گے تو اس وفق مقدسہ کے متعلقہ اسی (۸۰) موکلات و ملائکہ کی جماعت کے سربر آوردہ روحانیات حاضر ہو کر تابع داری و فرمانبرداری کا اظہار و اقرار کریں گے۔ اس وفق کا حامل و عامل دین و دنیا کی عزت پائے گا یہ اس قدر جلالی عمل ہے کہ اس کا ذاکر جس کی طرف بھی غیض و غضب بھری ایک نظر کے ساتھ دیکھ لے گا تو وہ اسی وقت ہی غش کھا جائے گا۔ بنابریں اس عمل کے عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ کسی کی لیے بھی نہ تو بددعا ہی کرے گا اور نہ ہی کسی کے لیے اپنے دل و دماغ میں کوئی کینہ و حسد ہی رکھے گا۔ کیونکہ عامل جس کی طرف سے بھی کوئی ذرہ برابر بھی کد و خصومت رکھے گا تو وہ شخص اس عمل کے متعلقہ

روحانی و مخفی موکلات کے انتقام کا نشانہ بن جائے گا اور پھر اسے دنیا کی کوئی طاقت تیر قضاء کا نشانہ بننے سے نہ بچا سکے گی۔

متذکرہ بالا وفق مبارک کو مختلف قسم کی جسمانی امراض و عوارضات کے لیے بھی بڑی اہمیت کا حامل قرار دیا گیا ہے۔ کتب طلسمات و روحانیات میں اس وفق مقدس کے ذیل میں جو کچھ تحریر کیا گیا ہے اس میں سے اس سلسلے کے اعمال و اوراد کا ضمناً بھی ذکر کیا جائے تو اس کے لیے ایک الگ دفتر درکار ہو گا۔ بنابریں صرف چند ایک امراض کے لیے ہی اس وفق مبارک کی متعلقہ تراکیب کی مختصر سی تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔ تحریر کیا گیا ہے کہ اس وفق مبارک کو چرم آہو پر لکھیں اور چھپاکی کے مریض کے گلے میں لٹکا دیں۔ چھپاکی کے اثرات باطل ہو کر فی الفور شفایابی حاصل ہو جائے گی۔ خارش و جلن، بخار جیسی حرارت اور طبیعت میں پائی جانے والے بے چینی و گھبراہٹ جاتی رہے گی۔ یہ حقیر بھی وفق (مزمل) کے عمل کی اس ترکیب کو اپنے عمل و تجربہ میں لا کر اس کی زود اثری کا امتحان کر چکا ہے۔ میرے نزدیک چھپاکی کے علاوہ خارش خشک و تر، دھدر، چنبل و لوط اور جلدی امراض کے لیے اس سے بہتر کوئی عمل و علاج نہ ہے۔ چنانچہ منقول ہے کہ اگر اس وفق مقدس کو لکھ کر پانی سے محو کر کے وہ پانی جذام و برص اور کوڑھ تک کے مریضوں کو بھی ایک مدت تک پلائیں اور بطور تعویذ رکھنے کے لیے بھی دیں تو اس عمل کی خیر و برکت سے متذکرہ بالا لاعلاج قسم کے امراض و عوارضات بھی نیست و نابود ہو جائیں گے۔ طلسمات و روحانیات کے موضوع پر لکھی جانے والی قدیم ترین کتابوں میں بھی اس وفق مبارک کی متعلقہ خصوصیات کے ذیل میں مرقوم ہے کہ یہ مکروہ و خبیث قسم کی بیماریوں کے روحانی علاج کے لیے معجز نماز

اثرات کا حامل عمل ہے۔ چنانچہ ہلاکت خیز عارضہ جسے خسرہ کے نام سے پکارا جاتا ہے یہ آبلوں کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔ اس مرض کے پیدا ہوتے ہی وفق (مزجل) کو لکھیں اور موی کاغذ میں لپیٹ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اس وفق مبارک کا بچے کے گلے میں حمائل کرنا اس کی صحت و سلامتی کا ضامن بن جاتا ہے۔ اور خسرہ کا شدید ترین حملہ بھی ناکام رہتا ہے۔ اس عمل کی قوت و تاثیر سے خسرہ زدہ بچے کے جسم پر سات آبلوں سے زیادہ آبلے نہیں نکل پائیں گے جبکہ نمودار ہونے والے آبلے بھی جلد تر دفعہ ہو جائیں گے۔ بچوں میں نمونیا کا عارضہ جسے ڈبہ اطفال کے نام سے پکارا جاتا ہے یہ بھی نہایت خبیث مرض ہے جس سے بے شمار بچوں کی جانیں تلف ہو جاتی ہیں وفق مبارک (مزجل) کو لکھیں اور شہد عرق گلاب سے دھو کر بچے کو پلائیں فوراً قے اور دست ہو کر آرام ہو جائے گا۔ ام العیبان یعنی مسان کا مرض بھی بچوں کے ہلاکت خیز عوارضات میں سے ہے۔ اس کے لیے وفق متذکرۃ الصدر کو لکھیں اور مریض بچے کے گلے میں ڈال دیں نہایت مفید ہے۔ ایک قدیم قلمی بیاض میں تحریر ہے کہ جس گھر میں نر و مادہ سفید رنگ کی بطخوں کا جوڑا موجود ہو اس گھر کے بچے مرض مسان کے حملہ سے محفوظ رہتے ہیں۔ سبب اس کا یہ بیان کیا گیا ہے کہ بط سفید ایک ایسا آبی جانور ہے جو اسم مقدس (مزجل) یعنی اسمائے الٰہیہ (یا قیوم یا قائم) کا اپنی زبان میں ورد و وظیفہ کرتا رہتا ہے اور یہی ورد و وظیفہ ام الصبیان جیسی خبیث مرض کے دفع کرنے کا موجب بنا رہتا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ (مزجل) کے حروف (ک ز ج ل) کا عددی مجموعہ اسی (۸۰) ہے یہ عدد دھات و فلزات میں سے تانبے و جست سے متعلق و منسوب ہے۔ ان ہر دو دھات کا مریخ و عطارد

سے تعلق ہے جبکہ اسم مقدس (مزجل) کے طبائع کے حروف و عناصر بھی مریخ و عطارد سے ہی متعلق ہیں۔ حکماء و علمائے یونان نے بیان کیا ہے کہ مریخ و عطارد کے قران کے اوقات میں تانبے اور جست کی تاریں لے کر ان کا بچے کے گلے کے اندازے کے مطابق گلوبند بنا لیں پھر وفق مبارک کی متعلقہ اشکال کو ریشم کے پارچہ پر لکھیں اور اس گلوبند کو اس پارچہ حریر میں سی کر بچے کے گلے میں پہنا دیں اس روحانی عمل و علاج کی بدولت بچہ کھانسی کی شکایت، دانت نکلنے کے زمانے کی بیماریوں، بدہضمی، قبض و اسہال آنکھوں کے دکھنے خارش اور بخار جیسے عوارضات سے محفوظ رہتا ہے۔ وفق (مزجل) کی متعلقہ دعوت قسم حسب ذیل ہے۔

اَقسَمتُ عَلَیکُم اَیَّتُھَا المَلُوکَ العَلوِیَّۃُ وَالسِفلِیَّتُہ خُدَّامُ ھٰذَا الوَفقِ اَنْ تَتَوَکَّلُوا بِہٖ بِحَقِ اَقفیَالٍ اَقفیَالَیشٍ اَقفیَالَوشٍ اَقفیَا لَینَحٍ اَقفَا یَا لَوخٍ اَقفیَا لِیمٍ اَقفیَا لَیمَاخٍ اَقفیَا لَیمَاہٍ اَقفیَا لَیمَانٍ اَنْ تَحضَرُو اِلَی فِی مُقَامِی ھٰذَا" طَائِعِینَ وَلِحَاجَتِی قَاضِینَ وَتَظھَرُوالِی الاَجَابَتہِ وَتَفعَلُوا جَمِیعَ مَااَطلِبَہٗ وَاُرِیدُہٗ مِنْ جَلَبِ الاَحوَالِ وَدفعِ الاَسقَامِ وَالاَلاَمِ بِحَقِ مَااَقسَمتُ بِہٖ عَلَیکُم بَارَکَ اللّٰہُ فِیکُم وَعَلَیکُم○

(۶) اسم جلیل و جمیل بزجل اور حروف معجمہ میں سے اس کے متعلقہ حرف الواو کا وفق مبارک یہ ہے۔

۲۱	۲۰	۲۵
۲۶	۲۲	۱۸
۱۹	۲۴	۲۳

اسم مقدس بزجل یا ودود' یا قاھر یا احد تین اسمائے حسنیٰ کا مجموعہ ہے یہ اسمائے شریفہ اپنے عامل و ذاکر کو امن و سلامتی اور فتح و نصرت سے ہمکنار کر دیتے ہیں۔ اس عمل پر مواظبت کرنا حب و تسخیر کے ساتھ ساتھ اعداء و اشرار کے شر و فساد سے بھی حفاظت کا ذریعہ بنتا ہے۔ اسم مبارک (بزجل) کو عقیق پر کندہ کروا کر اس کا داہنے ہاتھ میں پہننا اس کے حامل کو فراخی رزق اور کشائش کاروبار جیسی دولت عظیم سے نواز دیتا ہے۔ اور اگر نماز فجر سے کچھ دیر پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں یکے بعد دیگرے کھڑے ہو کر تیرہ تیرہ مرتبہ اس اسم مبارک کی دعوت قسم کو تلاوت کیا جائے اور اگر اس عمل پر مداومت اختیار کر لی جائے تو عامل زندگی بھر کے لیے فقر و فاقہ اور بے نوائی سے بے نیاز ہو جائے گا۔

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جب شمس برج حمل کے انیسویں (۱۹) درجہ پر نزول کرے تو اس وقت طلائے خالص کی لوح پر وفق متذکرہ الصدر کو کندہ کر لیں۔ یہ لوح مبارک جس شخص کے پاس بھی ہو گی وہ جیتے جی صحت مند اور جوان و توانا ہی رہے گا۔ بڑھاپا اس کے قریب تک بھی نہ آئے گا اور وہ کبھی بھی کسی مرض و درد کا شکار نہ ہو گا اور جب اس کا آخری وقت آئے گا تو بھی وہ ذکر خدا کرتا ہوا داعئ اجل کو لبیک کہہ دے گا۔ وفق مبارک بزجل اپنی خصوصیات کے لحاظ سے ایک ایسا اسراری عمل ہے کہ جس کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ ایسا مسافر جو اثنائے سفر میں اپنا راستہ بھول جائے

اور اس جگہ رہنمائی کرنے والا بھی کوئی موجود نہ ہو تو ایسے شخص کو چاہیے کہ وہ اس وفق مبارک کو لکھے ایسا ممکن نہ ہو تو اس کی متعلقہ دعوت قسم کا ورد کرنا شروع کر دے۔ خدائے بزرگ و برتر کی حکمت کاملہ و بالغہ سے اس عمل کے متعلقہ ملائکہ میں سے ایک ملک مقرب فی الفور ظاہر ہو گا جو عامل کا ہاتھ پکڑ کر اسے اس کی منزل تک پہنچا دے گا۔

راقم الحروف ارباب علم و فن اور صاحبان ذوق و شوق کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ وفق متذکرہ بالا درحقیقت تسخیرات کے سلسلے کے اعمال و اوراد کے لیے ہی تراکیب دیا گیا ہے۔ تاہم یہ اس عمل کی کراماتی حیثیت ہے کہ یہ عمومی طور پر جملہ قسم کی حاجات و مشکلات کے حل و عقد کے لیے بھی حسب ضرورت و حالات عمل حاجت رواء کا کام دیتا ہے۔ خصوصی سلسلے کے اعمال جن کا موضوع تسخیرات ارواح و روحانیات ہے ان اعمال کی اہمیت سے کوئی بھی روحانی عالم و عامل ناواقف نہ ہے۔ وفق متذکرہ الصدر کے ضمن میں--- تسخیرات کے اعمال و اوراد کے سلسلے کی جن تراکیب کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے چند ایک قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہیں۔

۱۔ وفق (بزجل) کے سلسلے کے ذیل کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ چاند گرہن کے اوقات میں وفق متذکرہ بالا کو اس کی دعوت قسم اور اسمائے برحتیہ کے عمل کے ساتھ تحریر کر کے پانی کی کسی صاف و شفاف بوتل میں ڈال دیں اور مضبوط کارک لگا کر گرہن کے سایہ میں تمام وقت پڑا رہنے دیں۔ تسخیر ارواح و روحانیات کا عمل تیار ہے۔ حسب ضرورت اس بوتل کے پانی میں سے تین چار قطرے لے کر بوقت شب آنکھوں میں ڈال لیں اور خاموشی کے ساتھ شب باش ہو جائیں۔ بفضل خدا اسی رات ہی عالم خواب میں ارواح و

روحانیات سے ملاقات ہو گی۔ یہ عمل میرا بارہا بار کا آزمایا ہوا مجرب المجرب ہے میں نے اس ترکیب سے زیادہ زود اثر اور ہتھیلی پر سرسوں جمانے والی کوئی ترکیب نہیں دیکھی۔ سہل الحصول ہونے کے باوجود ممتاز و اعظم ترین تراکیب سے بھی بڑھ کر ہے۔ اس عمل کو کرامت یا معجزہ کہہ دیں تو بجا ہو گا کیونکہ یہ اپنے موضوع کے لیے ایک ہی رات میں اثر دکھانے والا عمل ہے۔ یہ عمل میرے علاوہ میرے ہزارہا ہم عصر اور تلامذہ کا بھی آزمایا ہوا ہے۔ میں ہمیشہ سے اس عمل کو چاند گرہن کے اوقات میں تیار کرتا چلا آ رہا ہوں۔ آپ بھی تیار کر کے خود تجربہ کریں۔ ارواح و روحانیات کے مشاہدہ کے لیے ازحد مفید عمل ہے۔ اس عمل کے عاملین کے لیے اس عمل کی متعلقہ شرائط کے طور پر ضروری قرار دیا گیا ہے کہ جس دن وہ اس عمل کو بجا لانے کا قصد و ارادہ رکھتے ہوں اس دن مطلع کا صاف ہونا ضروری ہے' کیونکہ یہ عمل ابر آلود دنوں میں کامیاب نہیں ہوتا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ عمل سے پہلے حسب توفیق و برداشت صدقہ و خیرات کریں۔ عمل کو نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد بجا لائیں۔ اسی طرح یہ بھی اشد ضروری قرار دیا گیا ہے کہ اس عمل کو پاک و پاکیزہ مکان میں ہی بجا لائیں عمل کے وقت بخورات و خوشبویات کو بھی جلائیں اور جب تک نیند نہ آ جائے اس وقت تک درود پاک کی تلاوت کرتے رہیں۔ یقین کیجئے گا کہ آپ عمل کی رات نہایت آرام و سکون کے ساتھ سوتے بھی رہیں گے اور ارواح و روحانیات کا نظارہ و مشاہدہ بھی کرتے رہیں گے۔

۲۔ تسخیر ارواح و روحانیات کے حقائق و دقائق کا حامل ذیل کا عمل اس ترکیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص وفق (برجل) کے سلسلے کے

عمل پر عمل پیراء ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ اس عمل کی ابتداء پیروار' جمعرات یا جمعۃ المبارک کے دن سے کرے۔ عمل سے قبل غسل کرے اور دو رکعت نماز برائے مشاہدہ و احضار ارواح و روحانیات ادا کرے۔ پھر یقین کامل اور نہایت دل جمعی کے ساتھ وفق متذکرۃ الصدر کی عبارت عمل کو پڑھنا شروع کر دے۔ چالیس روز تک بلاناغہ اس عمل کو تین سو چونسٹھ (۳۶۴) دفعہ روزانہ پڑھے۔ عمل کے پہلے عشرہ کے دوران ہی ارواح و روحانیات کی ایک جماعت درود پاک کا ورد کرتے ہوئے عامل کے سامنے حاضر ہو گی اور اس کی مطلوبہ حاجات میں اس کی استمداد کرے گی۔ اگر خدانخواستہ تاخیر ہو گی تو دوسرے عشرہ میں یا پھر زیادہ ہی کوئی امر مانع ہو گا تو چلہ کے آخری روز وفق (برجل) کے موکلات ارواح و روحانیات کے ساتھ عامل کے حضور دست بستہ حاضر ہوں گے۔

۳۔ معتبر روایات میں مذکور ہے کہ اگر کوئی عامل کسی قبر کے سامنے کھڑے ہو کر اسم مقدس (برجل) اس کی متعلقہ قسم اور اسمائے برہتیہ کے عمل کو تین سو چونسٹھ (۳۶۴) دفعہ پڑھے تو بغیر کسی واسطہ و وسیلہ کے صاحب قبر کو اس کے جسم و روح کے ساتھ ملاحظہ کر سکے گا۔ وفق (برجل) کے عمل کی متعلقہ اس ترکیب کو عمل میں لانا چاہیں تو شب پنجشنبہ کو نصف شب کے وقت نیند سے بیدار ہو کر غسل کریں۔ پاک و پاکیزہ لباس پہنیں اور طہارت جسمانی کے ساتھ ساتھ حضور قلب بھی حاصل کریں۔ پھر جس صاحب قبر کی روح سے ملاقات کرنا چاہیں سب سے پہلے اس کے لئے دعائے مغفرت کریں اور پھر اس کے سرہانے رو بقبلہ ہو کر عمل متذکرہ بالا کو تلاوت کریں۔ ایک ہی رات اور ایک ہی نشست میں کشف القبور کے عامل ہو جائیں گے۔

۴۔ علماء و حکماء کے نزدیک اگر کوئی شخص وفق متذکرۃ الصدر کو سبعی کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ارواح و روحانیات کو مشاہدہ کرے۔ یہ بھی تحریر کیا گیا ہے کہ اگر اسم مبارک (برجل) کا ورد بھی کیا جائے تو ارواح و روحانیات کے مشاہدہ سے بھی بڑھ کر عجیب و غریب مخلوقات علویہ و سفلیہ کو دیکھے گا۔ علمائے علم و فن کی تحقیقات کے مطابق سبعی سے مراد گربہ دشتی یعنی سیاہ بلی ہے۔ جبکہ علماء کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ سبعی سے مراد درندہ ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ شیر کو سبعی کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کو بجالاتے وقت اس بات کی احتیاط کی جائے کہ جس بھی جانور کی کھال پر اس عمل کو تحریر کیا جائے وہ پارچہ کھال دباغت شدہ ہو۔ عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ نماز ادا کرتے وقت اس کھال کے ٹکڑے کو اتار کر علیحدہ کر کے رکھ دیا کرے کیونکہ اس کھال سے نماز نہیں ہو سکتی۔ علاوہ ازیں یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ اس کھال کے پارچہ کو سورج کی روشنی کے سامنے کھول کر نہ رکھا جائے اس سے اس کی مشاہداتی تاثیر ختم ہو جائے گی۔ اسی طرح جب اس کھال کو لٹکائے ہوئے ہوں تو قبرستان کی طرف بھی نہ جائیں۔ مرگ والے گھر اور جس گھر میں بچے کی پیدائش ہوئی ہو وہاں بھی اس عمل کو حمائل کر کے لے جانے کی ممانعت کی گئی ہے۔ اس حیرت انگیز اسراری ترکیب عمل کو میں از خود اسمائے برھتیہ کے عمل کی متعلقہ خصوصی ترکیب کی چلہ کشی کے بعد عمل و تجربہ کے طور پر آزما چکا ہوں۔ واقعی کمال درجہ کا موثر عمل ہے۔ ارباب علم و فن مشاہداتی ضروریات کے لیے اگر کسی عمل کو عمل و تجربہ میں لانا چاہتے ہیں تو اس سے بڑھ کر کوئی عمل نہ مل سکے گا شائقین و مبتدی حضرات کے لیے تو یہ ایک نایاب تحفہ ہے۔

۵۔ ارواح و روحانیات کے علاوہ اگر کسی قسم کی دوسری مخفی مخلوق از قسم جنات و موکلات ہواتف و کرکبان یا ہمزاد و پریان کی تسخیر کرنا مطلوب ہو تو اکابر علمائے علم و فن کی روایات کے مطابق ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے عروج ماہ کے کسی نوچندے دن سے اس عمل کی ابتداء اس طریقہ سے کی جائے کہ وفق (مزجل) کو اس کی متعلقہ دعوت قسم اور اسمائے برھتیہ کے ساتھ تیرہ (۱۳) مرتبہ روزانہ مشک و زعفران کے ساتھ لکھنا شروع کر دیں۔ عمل کے لیے تنہا جگہ کی ضرورت ہے عمل کے دوران اگر روزے رکھے جائیں تو نہایت ہی بہتر رہے گا۔ تاہم روزے رکھنے کی کوئی باقاعدہ شرط موجود نہ ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق اسم مقدس (برجل) کو چالیس روز میں سوا لاکھ مرتبہ تلاوت کر لیں۔ ادائے زکوۃ کے بعد وفق مبارک کو تو حسب دستور تیرہ (۱۳) مرتبہ کی تعداد معینہ و مقررہ کے مطابق ہی روزانہ بلاناغہ لکھتے رہیں جبکہ اسم مبارک برجل کو تین سو چونسٹھ دفعہ مداومت عمل کے طور پر روزانہ تلاوت کر لیا کریں۔ ضرورت کے وقت کسی علیحدگی کے مکان میں وفق مبارک کو تحریر کر کے دعوت قسم کو چند ایک بار پڑھیں اور پھر اسم مقدس (برجل) کا ورد کرنا شروع کر دیں جس بھی مخفی مخلوق کی تسخیر کا ارادہ کریں گے۔ اسی وقت آموجود ہوگی۔ دعوت قسم کی عبارت یہ ہے۔

أَقسَمتُ عَلَيكُم يَا خُدَّامُ هٰذَا الوَفقِ وَالاِسمِ وَمَا فِيهِ مِن
أَسرَارٍ وَأَنوَارٍ وَجَمِيعُ أَسمَاءٍ وَأَعدَادِهَا وَعُلُومٌ أَن
تَبعَثُوا إِلَىَّ خَادِمًا"۔ مِن خُدَّامِكُمُ السِّفلِيَّتِهِ
وَالعَلوِيَّتِهِ وَتَامُرُوهُ أَن يُطِيعَنِي وَيَمتَثِلُ أَمرِي وَيَقُومُ

بِقَضَاءِ حَوَائِجِي بِحَقِّ مَا تَتْلُوْنَهٗ عَلَيْكُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اَسْرِعُوْا فِيْ مُقَامِيْ هٰذَا وَسَاعَتِيْ هٰذِهٖ بِحَقِّ مَا جَعَلَكُمْ خُدَّامًا" لِوَفْقِ بَزْجَلْ وَمَا بِهٖ وَبِحَقِّ يَاوَدُوْدُ يَاقَاهِرُ يَا اَحَدُ ○

۷۔ اسم مقدس ترقب اور حرف زا کے اصول و قواعد کے مطابق زایب دیے گئے وفق مبارک کی صورت یوں ہے۔

۱۹	۸	۵	۲۲	۷
۲۰	۱۰	۱۷	۱۲	۶
۱	۱۵	۱۳	۱۱	۲۵
۲	۱۴	۹	۱۶	۲۴
۲۳	۱۸	۲۱	۴	۳

علوم مخفیات و روحانیات کے اکابر و مشائخ کے مطابق وفق مقدس (ترقب) اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس وفق مبارک سے مختلف تراکیب و نتائج کے حامل جو اعمال و اوراد وابستہ ہیں ان میں سے چند ایک کی مختصر سی تفصیل ذیل میں پیش کی جا رہی ہے۔

وفق مقدس ترقب کا تحریر کر کے بطور تعویذ سنبھال رکھنا بادشاہ و امراء اور شرفاء و سلاطین کی مجالس میں جہاں معزز بناتا ہے' عزت و تکریم ملتی ہے وہاں عامل کی ہر حاجت روائی بھی ہو جاتی ہے۔ تمام لوگ اس پر مہربان ہو جاتے ہیں وہ ہم عصروں اور ہم عمروں میں مقبول ہو جاتا ہے۔ اس وفق مبارک کا حامل ہمیشہ خود بھی خوش رہتا ہے اور دوسرے لوگ بھی اس

سے خوش رہتے ہیں۔ وہ اگر کسی عہدہ یا ملازمت کی خواہش رکھتا ہے تو اس میں بھی اسے خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوتی ہے اگر کوئی تجارت یا کاروبار شروع کرتا ہے تو اس میں اسے بے حد و حساب نفع ہوتا ہے (ترقب) کا وفق اور اسم مقدس ترقب کا ورد شرم و حیاء پیدا کرتا ہے۔ بد خلق کو خوش خلقی کی دولت سے نواز دیتا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ وفق مبارک کے عمل کو لکھنے کا ارادہ ہو تو عروج ماہ کا لحاظ رکھتے ہوئے جس دن بھی لکھیں اس دن کی سعید ترین ساعت میں ہی لکھیں۔ اس دن کے متعلقہ بخور کا دخنہ بھی جلائیں اور وفق متذکرۃ الصدر کی دعوت قسم کا ورد و وظیفہ کرتے رہیں۔ طہارت کاملہ کا خیال رکھیں۔ عمل کے متعلقہ روحانی موکلات سے مدد مانگیں اور اپنی حاجات و مشکلات کو پوری طرح بیان کریں یاد رکھیں شرائط کا پورا کرنا مقاصد و مطالب کی کامیابی کی ضمانت بنتا ہے۔

کتب طلسمات میں مرقوم و مسطور ہے کہ اگر عامل وفق متذکرہ بالا کو شمس کی ساعت میں سونے کی لوح پر اس کی متعلقہ قسم اور اسمائے برہتیہ کے ساتھ کندہ کرے اور پھر اس لوح کو حریر زرد کے پارچہ میں لپیٹ کر اپنے بازوئے راست پر باندھے تو حصول اقتدار اور فتح و غلبہ کے لیے نہایت کارگر ثابت ہو گی۔ دشمنوں کے مکر و حیلہ جات سے محفوظ رہیں گے۔ ساعت قمر میں جب طالع سرطان یا ثور ہو تو اس وقت چاندی کی لوح پر کندہ کروالیں اور سفید رنگ کے ریشم کے کپڑے میں لپیٹ کر محفوظ کر رکھیں۔ جب کبھی بھی کوئی مشکل پیش آئے یا قضائے حاجت کے لیے مدد درکار ہو۔ دشمنوں سے حفاظت یا ان پر غلبہ پانے کا ارادہ ہو تو اس وقت اس لوح کو پہن لیں۔ قضائے حاجات اور حصول غلبہ و اقتدار کے لیے موثر تحفہ ہے جو طلب و حاجت ہو

ی یقینی طور پر پوری ہو جائے گی۔ اس لوح مقدس کی برکت و تاثیر سے اس کے عامل و حامل کو حب و تسخیر کی قوت حاصل ہو جائے گی۔ چنانچہ جو شخص بھی اس کے پاس آئے گا یا عامل خود کسی طلب و حاجت کے لیے کسی کے پاس جائے گا تو عامل کا مقابل عاجزی و تواضع اور اخلاص و انکساری سے کام لے گا۔ وفق ترقب کو چاندی اور تانبے کی مخلوط لوح پر کندہ کروائیں اور حریر سرخ یا سفید میں لپیٹ کر گلے میں باندھ لیں۔ یہ لوح حرز اعظم کا کام دے گی۔ اس عمل کو اس وقت تیار کریں جب عطارد کا شرف واقع ہو یا اوج عطارد ہو۔ یہ لوح اگر کسی غلام کے پاس ہو گی تو وہ آزاد ہو گا۔ فقیر اپنے پاس رکھے گا تو غنی ہو جائے گا۔ ذلیل و کمزور کے پاس ہو گی تو وہ صاحب عزت و توقیر ہو گا معقود عورت و مرد کے پاس ہو گی تو اس عورت و مرد کی جلد تر شادی ہو سکے گی۔ بیمار کو دیں گے تو شفایاب ہو گا۔ دو ناراض دوستوں یا میاں بیوی کو دیں گے تو ان کی ناراضگی جاتی رہے گی۔ حاکم و بادشاہ کے پاس ہو گی تو اس کا اقتدار طویل ہو گا۔ فوج و لشکر اور امراء و وزراء اسکے وفادار رہیں گے۔

وفق متذکرۃ الصدر کو شرف زہرہ یا اوج زہرہ میں مخلوط دھات کی لوح پر کندہ کروائیں اور اپنے پاس بحفاظت سنبھال رکھیں یہ لوح مبارک سعادت و خوش بختی کا نشان ہے خوشی و مسرت کی علامت ہے اس وفق کو ساعت زہرہ میں جست کی لوح پر بھی کندہ کروایا جا سکتا ہے۔ تحریر کیا گیا ہے کہ یہ لوح مقدس خصوصی طور پر مستورات کی تسخیر کا حکم رکھتی ہے چنانچہ اسے پہن کر جس بھی عورت کے پاس جائیں گے اس کے دل میں آپ کے لیے حد درجہ کی محبت پیدا ہو جائے گی وہ نہایت انس و عقیدت سے پیش آئے گی اور فوراً حاجت روائی کرے گی۔ جنگ و جدل کے میدان میں دشمن سے مقابلہ آرائی

کے وقت یہ لوح جس کسی کے بھی پاس ہو گی وہ شخص دشمنوں پر غالب و قوی رہے گا۔ مستورات کی متعلقہ پوشیدہ و پیچیدہ امراض و عوارضات کے لیے اس لوح مبارک کا دھو کر پلانا شفایابی بخشتا ہے۔ دو شراکت داروں کے لیے اس لوح کا تیار کر کے انہیں دینا ان کے کاروباری امور و معاملات میں بہتری و کشادگی کو پیدا کر دیتا ہے۔ وفق ترقب کو شرف مریخ، اوج مریخ یا مریخ کی سعد نظرات میں اس کی متعلقہ دھات لوہا کی لوح پر کندا کر کے اپنے پاس رکھیں تو یہ لوح بے خوفی و بے دھڑکی پیدا کرتی ہے۔ مہمات اور جدال و قتال میں فتح مندی لاتی ہے۔ اگر وفق متذکرہ بالا کو سرخ تانبے کی لوح پر منگل کے دن مریخ کی ساعت میں کندہ کروایا جائے تو یہ لوح اعداء و اشرار کے مقابلہ کے لیے شجاعت و قوت عطا کرتی ہے۔ اسے پہن لیں فتح و کامرانی قدم چومے گی دشمنوں کے دلوں پر آپ کا خوف و رعب بیٹھ جائے گا وہ مقابلہ کرنے کی بجائے پسپائی اختیار کر لیں گے۔ اس لوح کے حامل کو جنگ کے میدان میں کوئی زخم یا نقصان نہ پہنچ سکے گا اور نہ ہی کوئی شخص اسے نقصان پہنچانے کی کبھی جرات ہی کر سکے گا۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ عروج و ترقی پائے اسے اقتدار و حاکیت ملے۔ لوگ اس کی عزت و تکریم کریں۔ دسروں پر اس کا رعب و دبدبہ قائم ہو۔ کوئی بھی شخص اس سے بغض و عناد نہ رکھے تو اسے چاہئے کہ وہ اس وفق مبارک کو لوح حدیدی پر شرائط متذکرہ بالا کے مطابق تیار کروا کر اپنے پاس رکھے۔ عجیب التاثیر ہے۔ اسی طرح اس وفق مبارک کا اوج مشتری، شرف مشتری یا مشتری کی سعد ترین نظرات کے اوقات میں اس کی متعلقہ دھات قلعی کی لوح پر کندہ کر کے حریر سفید میں لپیٹ کر اس کا اپنے پاس رکھنا حصول زر و مال کا سبب بنتا ہے۔ اس

لوح کا علماء و حکماء امراء و وزراء قاضیان و منصفیان کے پاس ہونا ان کے متعلقہ امور و معاملات کے لیے سونے پر سہاگے کا حکم رکھتا ہے۔ ہر قسم کی خرید و فروخت، مکانات کی تعمیر، کھیت و کھلیان کا لگانا، قیام امن کے لیے کوشاں ہونا، نقل مکانی کرنا، طلب حقوق کے لیے نکلنا اور اعمال خیر کا سرانجام دینا، مطلوب ہو تو متذکرہ بالا لوح کو اپنے پاس رکھیں نہایت مبارک ثابت ہو گی۔ وفق متذکرۃ الصدر کو شرف زحل اوج زحل یا زحل کی سعد نظرات میں شرائط عمل کے مطابق فولادی لوح پر کندہ کروالیں۔ اس لوح کو اپنے پاس رکھیں۔ جب تک یہ لوح آپ کے پاس رہے گی آسمانی و زمینی آفات و بلیات سے محفوظ رہیں گے۔ اسی طرح ظاہری و باطنی دشمنوں سے بھی خدائے غالب و برتر کی حفظ و امان میں رہیں گے۔ اس لوح کا مال تجارت میں رکھنا نفع دیتا ہے۔ حاملہ کو دنیا تکلیف کے بغیر ولادت کے لیے مفید و موثر ہے۔ اعداء و اشرار کے مابین بغض و تفرقہ کے لیے اس لوح کو پانی سے دھو کر اس پانی کا ان دشمنوں کے ہاں چھڑکنا ان کے درمیان ہمیشہ کی جدائی و دشمنی کو پیدا کرتا ہے۔ خانہ خرابی اور رنجیدہ خاطری کے لیے بھی بلاشک و شبہ یہ عمل اکسیر الاثر ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے چال چلن اور اس کی عادات بد کو ختم کر دینا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ اس لوح کو تیار کر کے اس کے گلے میں ڈال دے، یا گھر میں کسی بھاری چیز کے نیچے دبا دے۔ بحکم خدا وہ عورت حرام کاری سے باز آ جائے گی۔ اس لوح کا دھو کر پلانا بھی یہی اثر رکھتا ہے۔ علاوہ بریں جہالت و غرور، بخل و حقارت، کینہ و حسد اور جھوٹ و دجل جیسی کمزوریوں کے لیے بھی شافی علاج ہے۔ سرکش و نافرمان اولاد کو بھی پلا دیکھیں تابع دار و فرمانبردار ہو جائے گی۔ اگر کوئی صاحب قلم یا صاحب دیوان یا ادیب و شاعر اس لوح کو

اپنے پاس رکھے تو بلاشک و شبہ کامیاب ہو اور نیک نام ہو۔

وفق ترقب اور احکامات کواکب

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اسمائے برھتیہ کی تراکیب کے اسمائے سبع (برھتیہ، کریر، تتلیتہ، طوران، مزجل، بزجل، ترقب) جن کے متعلقہ و منسوبہ اعمال و اوراد کو ان کی مختصر سی تشریح و توضیح کے ساتھ بیان کیا جا چکا ہے۔ ایسے اسماء ہیں کہ جن کے مراتب و درجات اور ان کی مختلف اشکال کے خواص و اثرات کو احکامات کواکب کے ساتھ بھی منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے۔ بنابریں اسمائے سبعہ برھتیہ کو اسمائے سبعہ کواکب کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ اسمائے سبعہ کے اسرار و عجائبات اور ان کے متعلقہ خواص و اثرات کی تفصیل کے لیے ایک الگ اور مستقل کتاب کے لکھنے کی ضرورت ہے۔ سردست ان اعمال و اوراد میں سے چند ایک زود اثر اعمال کو ضبط تحریر میں لایا جاتا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ہر شخص ان سے استفادہ کر سکے گا۔

ا۔ اسمائے سبعہ کے متعلقہ اوفاق جن میں (ترقب) کا زیر نظر وفق بھی شامل ہے، ان تمام تر اوفاق کی تراکیب کی بنیاد پر ایک دوسرا وفق ترتیب دیا گیا ہے جسے وفق ترقب اور وفق برائے اسمائے سبعہ کا نام بھی دیا گیا ہے۔ یہ وفق مبارک جو جامع الاوفاق ہے بلاشک و شبہ اپنے ظاہری و باطنی حقائق و دقائق کی بنیاد پر ایک مستقل وفق ہے کہ اسمائے برھتیہ کے جملہ قسم کے اوفاق کا دارومدار اسی وفق پر ہی مشتمل ہے۔ وفق موصوف کی کتابت کی ترکیب کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ عامل کو چاہئے کہ وہ شرف شمس، اوج شمس یا پھر شمس کی متعلقہ نظرات کے اوقات میں اس وفق کو مشک و زعفران سے لکھ کر

موم جامہ کرے اور بطور تعویذ اپنے پاس رکھے۔ مشکلات سے نجات پا جائے گا۔ کرب و درد کا نام و نشان تک بھی نہ رہے گا۔ انس و جن اطاعت گزار ہو جائیں گے۔ خدائے تعالیٰ اس وفق مقدس کے حامل و عامل کو اس قدر رزق و مال عطا فرمائے گا کہ جس کا اسے گمان تک بھی نہ ہو گا۔ وہ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا کامیاب ہو گا۔ اس کے لیے فتوحات و برکات کے دروازے کھل جائیں گے۔ وفق اسمائے سبعہ یہ ہے۔

لیاخیم	لیالغو	لیافور	لیاروث	لیاروغ	لیاروش	لیاشلش
لیالغو	لیافور	لیاروث	لیاروغ	لیاروش	لیاشلش	لیاخیم
لیافور	لیاروث	لیاروغ	لیاروش	لیاشلش	لیاخیم	لیالغو
لیاروث	لیاروغ	لیاروش	لیاشلش	لیاخیم	لیالغو	لیافور
لیاروغ	لیاروش	لیاشلش	لیاخیم	لیالغو	لیافور	لیاروث
لیاروش	لیاشلش	لیاخیم	لیالغو	لیافور	لیاروث	لیاروغ
لیاشلش	لیاخیم	لیالغو	لیافور	لیاروث	لیاروغ	لیاروش

وفق ترتب یا وفق اسمائے سبعہ کی خصوصیات کے حامل وہ اعمال و اوراد جو اوقات کواکب کی بنیاد پر ترتیب دیئے گئے ہیں ان سے مراد اوضاع و اوقات کواکب کے علاوہ کواکبی اثرات اور ان کے متعلقات و منسوبات بھی ہیں۔ تحریر کیا گیا ہے کہ اتوار کے دن اس کی پہلی ساعت میں کھجور کے سات عدد دانوں پر اسمائے سبعہ کو وفق ترتب کی دعوت قسم کے عمل کی عبارت کے ساتھ تیرہ (۱۳) مرتبہ تلاوت کر کے مطلوب کو کھلا دیں فریفتہ و شیدا ہو جائے گا۔ عروج ماہ کا لحاظ رکھتے ہوئے نوچندے اتوار کے دن اس کی پہلی ساعت میں مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے کے پارچہ پر وفق متذکرۃ الصدر کو تحریر

کر کے چراغ میں روغن زیتون ڈال کر اس کا فتیلہ بنائیں اور عود و مصطگی کے دُھنے کے ساتھ جلائیں۔ مطلوب فی الفور حاضر ہو گا اس طرح پر کہ اس کی عقل و خرد جاتی رہے گی وہ دیوانہ وار شدت جذبات سے مغلوب چوپایوں کی طرح طالب کے قدموں سے لپٹ جائے گا۔ شرف شمس کا وقت دستیاب ہو تو اس وقت وفق متذکرہ بالا کو دعوت قسم اور ذیل کی عبارت عمل کے ساتھ لکھیں اور بخور شمس کا دُھنہ لگا کر اس کی دھوپ دیں۔ دھوپ دے کر اس وفق مبارک کو اپنے گلے میں لٹکا لیں۔ مطلوب بے قرار ہو کر چلا آئے گا۔

عبارت عمل یوں ہے۔

أُقسِمُ عَلَیکَ أَیُّهَا المَلَکُ المُوَکَّلُ بِوَفقِ التَّرتُّبِ إِلَّا مَاکُنتَ عَونِی وَأُجِبتَ دَعوَتِی وَقَضَیتَ حَاجَتِی وَأَملتَ لِی رُوحَانِیَّتَهُ کُلَّنَا وَکُلَّنَا بِحَقِّ أَسمَاءِ السَّبعَةِ وَمَا فِیهِ مِن أَسمَاءِ اللّٰهِ الکِبَارِ الَّذِی بِهَا أَضیٰ وَبِهَا أَنَارَ إِلَّا بَعَثتَ لِی خَدِیماً أَستَعِینُ بِهِ عَلیٰ کُلَّنَا وَکُلَّنَا فِی المُحَبَّتِهِ وَالمِیلَانِ هَیَا هَیَا اَلوَحَا اَلوَحَا اَلعَجَل اَلعَجَل اَلسَّاعَتَهُ اَلسَّاعَتَهُ۝

اوج شمس کے وقت کاغذ کے کسی ایک ٹکڑے پر ایک مرد کی شکل و صورت کا ایک خاکہ تیار کریں۔ اس خیالی خاکہ کے سر پر (لیاخیم) اور اپنے مطلوب کا نام تحریر کریں۔ پھر اس تصویر کے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر (لیالغو) اور اسی طرح بائیں ہتھیلی پر (لیافور) جوف بطن پر (لیاروث) دائیں ٹانگ پر (لیاروغ) بائیں طرف (لیاروش) اور پیشانی پر (لیاشلش) لکھ دیں وفق متذکرۃ الصدر کے متعلقہ اسمائے سبعہ کے بعد متذکرہ بالا تصوراتی ہیولی کی پشت پر آیت

کریمہ (سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُونَ) کے کلمات مبارکہ کو تحریر کریں۔ اس طرح تصویر کے سینہ کے مقام پر (توکلوا یا خدام هذه الاسماء بجلب کذا الی کذا) کو لکھیں اس عمل کی بجاآوری کے بعد مصطگی و سندرس کے دخنہ کی دھوپ دیں اور اس کاغذ کے ٹکڑے کو لپیٹ کر موم جامہ کرکے آتش دان کے قریب رکھ دیں ایک ہی رات میں مطلوب ماہی بے آب کی طرح تڑپ تڑپ کر جان و دل اپنے طالب کے نام کر دے گا۔

ایسا سال جس سال نوروز اتوار کو واقع ہو اس اتوار کے دن اس کی پہلی یا پھر آٹھویں ساعت میں وفق متذکرۃ الصدر کو تحریر کر کے اس پر دعوت قسم کے عمل کو تیرہ (۱۳) دفعہ پڑھ کر پھونک دیں ازیں بعد کسی قسم کا کوئی خوشبودار دخنہ سلگائیں اور اس دخنہ کی دھوپ دے کر اس کاغذ کو بلند جگہ پر ہوا میں لٹکا دیں۔ غروب آفتاب سے قبل بلکہ اس سے بھی پہلے مطلوب تیز آندھی کی طرح قدموں میں آ گرے گا۔

۲۔ قمر جب برج ثور میں درجات شرف پر طالع ہو تو اس وقت وفق مبارک (ترقب) کو لوح قمری پر تحریر کر لیں یہ لوح مبارک حصول مراتب، عزت و تکریم، دوسروں کے دلوں میں محبت و اخلاص کے پیدا کرنے کے لیے سریع الاثر ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ یہ لوح مقدس ان لوگوں کے لیے نہایت نفع بخش ثابت ہوتی ہے جو اپنی ملازمت یا عہدہ پر جبری علیحدگی کے بعد دوبارہ بحالی کے خواہاں ہوتے ہیں۔ اوج قمر کے اوقات میں وفق کے اسمائے سبعہ کو لکھ کر جس محتاج و پریشان حال کو دیں گے کہ وہ شخص اس لوح کو اپنے پاس رکھے تو اس مالی و معاشی طور پر تباہ حال شخص کی محتاجی مالداری میں

بدل جائے گی۔ اس کے کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔ کشائش رزق کے لیے اکسیر صفت فوائد کی حامل لوح ہے۔ قمر جب اپنے طالع برج سرطان کے ساتھ بحالت مستقیم طلوع کرے تو اس وقت وفق متذکرہ بالا کو کاغذ پر تحریر کریں پھر سات مختلف کنوؤں کا پانی لا کر اس پانی سے دھوئیں یہ پانی جس مریض دل کو پلائیں گے وہ بحکم خدا شفایاب ہو جائے گا۔ قمر جب مسعود الحال ہو تو اس وقت وفق اسمائے سبعہ کو کسی کاغذ پر عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر پانی یا عرق بادیان سے دھو کر سل و دق کے ستائے ہوئے جس بھی لاعلاج مریض کو ایک ہفتہ تک پلائیں گے تو وہ اس موذی عارضہ سے بچ نکلے گا۔ محبت و مواصلت زوجین کے لیے اس وفق مبارک کا قمر کے قوی الحال ہونے کے اوقات میں تحریر کر کے دونوں میاں بیوی کو پلانا نہایت مجرب عمل ہے۔

۳۔ اگر عامل کا ارادہ ہو کہ وہ مفقود الخبر غائب کو واپس بلائے تو اسے چاہیے کہ وہ اس مقصد کے لیے وفق اسمائے سبعہ کو اس شخص کے پہنے ہوئے کپڑے کے کسی ایک ٹکڑے پر تحریر کرے پھر اس پارچہ کا فتیلہ بنائے اور اس فتیلہ کو ساعت عطارد میں لبان ذکر، جاوی و خرنوب نوی کے دخنہ کو سلگا کر اس پر جلا ڈالے۔ اس عمل کو بجا لاتے ہوئے وفق متذکرۃ الصدر کی دعوت قسم کو بھی آٹھ (۸) بار تلاوت کر کے پھونک دے، مطلوبہ شخص واپس چلا آئے گا۔ عطارد کے مستقیم السیر ہونے کے اوقات میں وفق متذکرہ بالا کو قطران سے لکھیں اور جن گرفتہ کے گلے میں لٹکا دیں۔ آسیبی و جناتی تسلط سے چھٹکارا پانے کے لیے سریع الاثر ثابت ہو گا۔ لوح عطارد کے وقت عملیاتی شرائط و آداب کے مطابق وفق ترقب کو جلد ثعلب مدبوغ پر زعفرانی سیاہی سے تحریر

کر رکھیں، ضرورت کے وقت اس کھال کو سر پر باندھ لیں اور دعوت قسم کے عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ جب تک یہ کھال سر پر اور عبارت عمل کا ورد زبان پر رہے گا۔ جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی آپ کو نہیں دیکھ سکے گا۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر کسی ظالم و جابر کو سزا کے طور پر ایسی مرض و درد میں مبتلا کر چاہیں کہ جس کی نہ تو تشخیص ہی ممکن ہو سکے اور نہ ہی کوئی علاج تو اس کے لیے نخلستان سے کھجور کے سات عدد تر و تازہ جریدہ جات لائیں اور اوج عطارد کے اوقات میں ان میں سے ہر ایک پر وفق متذکرہ بالا کے اسماء کو لکھیں اس عمل کے ساتھ ظالم اور اس کی ماں کا نام بھی تحریر کریں۔ اس عمل کی بجاآوری کے بعد ان تمام جریدہ جات کو کسی کہنہ و بوسیدہ قبر میں دبا دیں۔ جوں جوں یہ جریدہ جات خشک ہوتے چلے جائیں گے اسی طرح عامل کا دشمن مبتلائے مرض و درد ہوتا چلا جائے گا اور پھر جب تمام شاخیں مکمل طور پر خشک ہو جائیں گی تو وہ ظالم و بدباطن شخص بھی لاعلاج امراض و عوارضات کا شکار ہو کر رہ جائے گا اور اس کی یہ حالت اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک کہ ان تمام جریدہ جات کو قبر سے نکال کر ان پر کتابت کردہ اسماء کو نہ مٹا دیا جائے گا اور اسی وفق مبارک کو تحریر کر کے پانی سے دھو کر کامل ایک چلہ تک اس کو نہ پلا دیا جائے گا۔ اکابر علمائے طلسمات و روحانیات سے نقل ہے کہ شرف عطارد کے وقت وفق اسمائے سبعہ کو تحریر کر کے اپنے پاس بحفاظت سنبھال رکھیں۔ یہ وفق مبارک ایسا اثر آفرین عمل ثابت ہو گا کہ اس کے خواص و اثرات کے متعلقہ فیوض و برکات کا شمار تک نہ ہو سکے گا۔ اس کا حامل و عامل جہاں بھی جائے گا عزت و توقیر پائے گا۔ خدائے بزرگ و برتر اس کے ظاہری و باطنی امور معاملات کو درست فرما دے

گا۔ وہ صوری و معنوی فتوحات کا مالک بن جائے گا۔ اس کا رزق فراخ ہو جائے گا۔ تمام مخلوق اس کی تابعدار اور فرمانبردار بن جائے گی۔ شرف عطارد کے اوقات میں تحریر کردہ وفق کو لوبان و اسپند کی دھونی دے کر جس معقود عورت یا مرد کے گلے میں پہنا دیں گے اس کی جلد تر اور حسب خواہش شادی ہو سکے گی۔ حب و تسخیر کے لیے متذکرہ بالا اوقات و نظرات کا تیار کردہ وفق مبارک نہایت پر تاثیر ثابت ہوتا ہے۔ جس بھی طالب کے پاس ہو گا مطلوب اس کی چوکھٹ سے نہ اٹھے گا۔ شرائط متذکرہ بالا کا وفق جس کھیت و کھلیان میں زیر زمین گاڑ دیں گے اس کی تاثیر سے وہ زمین سرسبز و شاداب ہو کر اس قدر اناج اگائے گی کہ دیکھنے والے حیران و ششدر رہ جائیں گے۔ اس وفق مقدس کا دھو کر پلانا حیوانات کے دودھ کو زیادہ کرتا ہے۔ تفکرات و تشویش سے رہائی کے لیے جس کسی کو بھی پلائیں گے موثر ثابت ہو گا۔ کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں مذکور و مسطور ہے کہ شرف عطارد کے اوقات میں جس قدر بھی ممکن ہو سکیں وفق متذکرہ بالا کے نقوش لکھ لیں۔ ان نقوش کو عرق گلاب میں شامل کر کے صبح و شام کامل ایک چلہ تک پئیں پوشیدہ باتوں اور خفیہ رازوں کا علم ہونے لگے گا جو مرد یا عورت اس وفق مبارک کو پانی یا عرق گلاب کے ہمراہ صرف آٹھ یوم تک استعمال میں لائے گا پاک باز، نیک خصلت اور عبادت و ریاضت کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اگر کسی عورت کا شیر یعنی دودھ کم ہو جائے تو وہ عورت اس وفق مبارک کو دھو کر پیئے۔ عمل و تجربہ میں آ چکا ہے کہ اگر وفق متذکرۃ الصدر کو مردہ دل انسان پیئے تو بہادر ہو جائے۔ بے قرار و مضطرب دل پیئے تو سکون و طمانیت پا جائے۔

۴۔ جمعۃ المبارک کے دن اس کی پہلی ساعت یعنی زہرہ کے وقت وفق

اسمائے سبعہ کو لکھیں، لکھ کر بطور تعویذ اپنے بازوئے راست پر باندھ لیں جس بھی حاجت کے لیے نکلیں گے، کامیاب ہو کر واپس آئیں گے۔ زہرہ جب استقامت کے درجات پر طالع ہو تو اس وقت وفق متذکرہ بالا کو تحریر کر کے جس بھی بانجھ عورت کو دیں گے۔ عقر سے نجات پا کر صاحب اولاد ہو جائے گی۔ اوج زہرہ کے وقت جب کہ ساعت بھی زہرہ کی ہی ہو وفق ترقب کا لکھ کر زہرہ کے متعلقہ بخور کی دھوپ دے کر اس کا اپنے پاس رکھنا تسخیر مطلوب کے لیے خوب تر ہے۔ شرف زہرہ میں لکھیں اور گلے میں حمائل کر لیں اکابر و امراء اور ملوک و سلاطین تک کی تسخیر کے لیے کار آمد ہے۔

د۔ اکابر علمائے تخفیات و روحانیات سے منقول ہے کہ وفق اسمائے سبعہ کو مریخ کے شرف کی متعلقہ ---- نظرات میں تحریر کر کے سنبھال رکھیں۔ یہ وفق مبارک خیر و شر ہر دو قسم کے اعمال کے لیے ازبس مفید ہے۔ مریخ کے دن مریخ کی ہی ساعت میں جب مریخ اپنے متعلقہ برج حمل کے ساتھ طالع ہو تو اس وقت متذکرۃ الصدر وفق کے عمل کو جلا کر اس کی راکھ تیار کر لیں اس راکھ کو بحفاظت تمام و کمال سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس میں سے چٹکی بھر راکھ لے کر رائی کے دانوں کے ساتھ ملائیں اور اس مواد پر دعوت قسم کے عمل کو آٹھ بار پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر جب موقع ہاتھ لگے تو جس بھی دشمن کی کاروباری جگہ دکان و دفتر یا کارخانہ میں اس مواد کو پھینک دیں گے، اس کا کاروبار تباہ و برباد ہو جائے گا۔ ایسا خلل پڑے گا، ایسی خرابی و بربادی عمل میں آئے گی کہ دشمن کی خاک اڑ جائے گی، خوشحالی بدحالی میں اور فراوانی و ثروت غربت و افلاس میں بدل جائے گی۔ علمائے علم و فن سے منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے کہ وفق اسمائے سبعہ کا عمل اعداء و اشرار کے لیے

عذاب الٰہی سے کم تر نہ ہے۔ چنانچہ تحریر کیا گیا ہے کہ مریخ جب برج حمل کے آٹھویں درجہ پر طلوع کر رہا ہو تو اس وقت تھوہر، مدار اور سرکنڈہ کو لے کر متذکرہ بالا وفق کے عمل کے ساتھ باہم جلا کر خاکستر کر لیں۔ یہ راکھ بھی متذکرۃ الصدر عمل کی طرح نہایت ہی تباہی و بربادی لانے والی ہلاکت خیز چیز ہے۔ جس دشمن کو کھانے پینے کی چیزوں کے ساتھ ملا کر کھلا پلا دیں گے وہ مختلف قسم کی جسمانی بیماریوں کا شکار ہو کر ہلاکت کے گھاٹ اتر جائے گا۔ اس راکھ کا ایک ذرہ بھی کسی سرسبز و شاداب باغ و گلستان میں یا کھیت و کھلیان میں ڈال دیں گے تو وہاں کی ہر چیز نیست و نابود ہو جائے گی اور اگر اس راکھ پر دعوت قسم کے عمل کو اسمائے برجیتہ کے ساتھ آٹھ (۸) مرتبہ تلاوت کر کے دم کر رکھیں گے اور پھر ضرورت عمل کے وقت اس میں سے کچھ راکھ لے کر جس سرکش و ظالم کو ذلیل کرنے کے لیے اس کے جسم پر ڈال دیں گے یا اس کی جائے مسکن پر بکھیر دیں گے ایسا تباہ و برباد اور ذلیل و خراب ہو گا کہ جہاں بھی جائے گا بے عزت و رسواہ ہو کر آئے گا ایسا مجبور و مقہور ہو گا کہ کوئی شخص بھی اس کے قریب تک نہ پھٹکے گا اور نہ ہی اس کی کوئی مدد و دستگیری کے لیے آئے گا۔ دشمن کے جاہ و حشم کو برباد کرنے اور اس کا غرور و تکبر ختم کرنے کے لیے اس عمل کو عمل و تجربہ میں لائیں اور حقائق طلسمات کا مشاہدہ کریں۔ خدا کی پناہ یہ عمل حد درجہ کا پر تاثیر طلسم ہے بنابریں اپیل کی جاتی ہے کہ اسے صرف اور صرف اشد ترین ضرورت کے وقت وہاں پر ہی بجا لایا جائے جہاں شریعت مقدسہ اس کے بجا لانے کی اجازت دے۔ متذکرۃ الصدر عمل کو بہتری و خیر کے اعمال کے لیے تیار کرنا چاہیں تو شرف مریخ کے اوقات کے تیار کردہ وفق کو مریخ کے چوتھے درجہ کی نشست کے وقت پانی میں

ڈال دیں جب اس کے کلمات و حروف اچھی طرح محو ہو کر پانی میں حل و شامل ہو جائیں تو اس پانی کو محفوظ کر کے رکھ لیں۔ یہ پانی جس دکان دفتر یا کارخانہ میں چھڑک دیں گے وہاں کی تمام تر بندشیں نحوستیں ختم ہو جائیں گی۔ اگر کوئی سحری و جادوئی اثرات ہوں گے تو وہ بھی باطل ہو جائیں گے۔ جنات و شیاطین کا وہاں بسیرا ہو گا تو بھی وہاں سے نکل جائیں گے اور اس طرح اس عمل کو بجالانا کاروباری نحوستوں کا مکمل خاتمہ کر دے گا۔ نقصان کی بجائے نفع ہونے لگے گا۔ خیر و برکت ہو جائے گی۔ اسی پانی میں سے چند قطرے لے کر مریض کو پلائیں ازحد مفید ثابت ہو گا۔ اسی طرح زمین کو باآور درختوں کو ثمردار اور کھیت و کھلیان کو سرسبز و آباد کرنا چاہیں تو متذکرہ بالا عمل کے پانی کو مذکورہ مقامات پر چھڑک دیں۔ وفق اسمائے سبعہ کو اوج مریخ کے وقت کاغذ پر لکھ کر اس کاغذ کو ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر رکھیں۔ یہ وفق مبارک امساک کے لیے قوی الاثر اثرات کا حامل ہے۔ مباشرت کے وقت اس وفق کو عرق گلاب سے دھوئیں اور پی لیں۔ سرعت انزال کے عارضہ سے نجات مل جائے گی۔ اکابر علمائے فن کی تحقیقات کے مطابق اوج مریخ کے وقت کا تحریر کردہ وفق گمشدہ کی واپسی کے لیے نہایت سریع الاثر ہے اس وفق کو گمشدہ کے لیے حمل کے چوبیسویں (۲۴) درجہ کے وقت کے مطابق اس کے نام و پتہ کے اضافہ کے ساتھ تحریر کر کے بطور تعویذ کسی چوراہے میں واقع درخت کے ساتھ لٹکا دیں۔ گمشدہ بقید حیات ہو گا تو خود بخود جلد سے جلد تر واپس چلا آئے گا۔ وفق متذکرہ بالا کو مریخ کی متعلقہ سعد نظرات میں لکھ کر پہن لیں فتح و کامرانی قدم چومے گی' دوست تو دوست ہے دشمن بھی دوست بن جائیں گے۔ تحریر کیا گیا ہے کہ اگر وفق متذکرۃ الصدر کو شکار کے لیے لکھ

کر اپنے پاس رکھیں گے تو بہت شکار ملے گا۔ تاہم لکھتے وقت شرائط کا لحاظ رکھیں۔ فاقہ مستی غالب آ جائے اور حالات بدتر سے بدتر ہو جائیں تو متذکرہ بالا اوقات و اوضاع کی پابندی کے ساتھ وفق اسمائے سبعہ کو لکھیں اس عمل کو مریخ کے دخنہ کی دھوپ دیں اور بازو پر باندھ رکھیں پھر جب مریخ حمل کے دوسرے درجہ پر طلوع کرے تو اس وقت ریس یا سٹہ وغیرہ کے لیے نکلیں کامیاب ہو کر پلٹیں گے۔

۶۔ وفق اسمائے سبعہ کو شرف مشتری کے وقت تحریر کر رکھیں تو اس کے اثرات اس طرح پر ہوں گے کہ یہ جس شخص کے بھی پاس ہو گا وہ کاروباری طور پر کبھی بھی اور کسی بھی طور پر پریشان نہ ہو گا۔ اوج مشتری کے اوقات میں بھی متذکرۃ الصدر وفق کا لکھنا اور لکھ کر اس کا اپنے پاس رکھنا موجب حصول زر و مال بنتا ہے۔ مشتری کے قوت و سعادت کے درجات میں بھی اس وفق کا لکھنا فقیری و محتاجی کو مالداری و غناء میں بدل کر رکھ دیتا ہے۔

۷۔ ہفتہ کے دن زحل کی ساعت میں وفق متذکرۃ الصدر کو لکھ کر محفوظ رکھیں۔ یہ عمل مقدس جس کسی کے بھی پاس ہو گا اگر وہ سفر پر نکلے گا تو اس کا سفر اس کے لیے وسیلہ ظفر ثابت ہو گا۔ یہ وفق تجارت کے سامان میں رکھ دیں گے تو وہ مال و اسباب آگ کے لگنے سے اور چوری ہو جانے کے خطرہ سے محفوظ ہو جائے گا۔ اگر دو ناراض افراد کے درمیان صلح و صفائی کے لیے جائیں تو اس وفق کو اپنے ساتھ لے کر جائیں' برگشتہ افراد اتفاق رائے پر جمع ہو جائیں گے۔ اوج زحل کے وقت متذکرۃ الصدر وفق کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں دشمنوں کے ہر قسم کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ شرف زحل کے

وقت لکھیں اور چرم آہو میں لپیٹ کر محفوظ کر رکھیں۔ ظالم و جابر کو سزا دینا چاہیں تو برج دلو کے تیسرے درجہ پر وفق متذکرہ بالا کو چرم آہو سے نکال کر حمار اہلی کی دباغت شدہ کھال کے ٹکڑے میں لپیٹ دیں۔ اس عمل کی بجاآوری کے وقت ادویات تلخ کا بخور جلائیں اور کھال کے ٹکڑے پر اپنے دشمن اور اس کی ماں کا نام بھی تحریر کریں پھر اس کھال کے ٹکڑے کو زیر زمین گاڑ دیں۔ دشمن فاترالعقل ہو جائے گا۔ اس کی عقل و خرد جاتی رہے گی اور وہ بالکل حمار اہلی کی طرح کا ہو جائے گا کہ سب کچھ دیکھتے اور سنتے ہوئے بھی کچھ کہنے اور کر گزرنے کی طاقت و قوت کھو بیٹھے گا۔

متذکرہ بالا وفق کے عمل کو برج دلو کے دسویں (۱۰) درجہ کے اوقات میں چرم آہو سے نکال کر موم عسل میں دشمن کے نام کے ساتھ ملفوف کرکے ویران کنویں میں پھینک آئیں، دشمن کی شہوت بستہ ہو جائے گی اور اس طرح وہ حرام کار فسق و فجور سے باز آ جائے گا۔ یہ ترکیب عمل ترک فواحشات کے لیے بھی عجیب چیز ہے۔ شرف زحل کے اوقات میں تحریر کردہ وفق کو برج دلو کے آٹھویں درجہ پر چرم آہو سے علیحدہ کرکے سنگ لاجورد کے دو ٹکڑوں کے درمیان رکھ کر ان کو کسی ایک ایسی پوشیدہ جگہ پر دفن کر دیں جہاں لوگوں کی آمدورفت نہ ہو۔ اس مقام پر کامل آٹھ پہر تک متواتر آگ روشن رکھیں اور خود بھی عمل کی جائے مدفن کے برابر بیٹھ کر وفق متذکرۃ الصدر کے عمل کی دعوت قسم کو مسلسل پڑھتے رہیں۔ مطلوب جہاں اور جس حالت میں ہو گا بارش و آندھی کی طرح آئے گا۔

وفق مبارک ترقب کی دعوت قسم حسب ذیل ہے۔

اَدعُوکُم یَا مَلَائِکَتَہُ وَیَا ذَوِیُ الاَروَاحُ النُورَانِیَّتَہُ

المَلکُونِیَّتَہُ خُدَّامُ ھَذَاالوَفِق وَانصُرُونِی فِیمَا مَاأمَرتُکُم بِحَقِ تَرقَا تَاجِ تَرھَا رَاخِ تَرقَبُ وَبِعِزۃِ الاَسمَاءِ السَبعَتَہ وَبِحَقِ العَزِیزِ المُعتَزَ فِی عِزِ عِزَہِ یَا اَنرَقمَو بِہِ اَنرَ لَیَوقَ اَنرَتَمَا رَیبَ نَرقَیَابَ قَیَا تَرقَبَ اَزقَرنَبَ لَاَقیَوَ قَابَ اَجِیبُوا وَافعَلُوا مَاأمَرتُکُم بِہِ بِطَاعَتِی وَقَضَاءِ حَاجَتِی بَارَکَ اللّٰہُ فِیکُم وَعَلَیکُم ○

۸۔ اسمائے برہتیہ کا اسم ثامن برہش ہے اس اسم مقدس اور حروف معجمہ کے حرف ہشتم "حا" کے متعلقہ اسرار و رموز پر مشتمل جس وفق مبارک کو زائچہ دیا گیا ہے اس کی صورت یہ ہے۔

۵۸	۷۴	۶۸	۶۵
۶۹	۶۴	۵۹	۷۳
۶۳	۶۶	۷۶	۶۰
۷۵	۶۱	۶۲	۶۷

وفق مقدس برہش کے خواص و اثرات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ یہ وفق مبارک اپنے عامل و حامل کو روح معارف و لطائف توحید جیسی نعمتوں سے نواز دیتا ہے اور اگر اس کا حامل اس کی متعلقہ دعوت قسم پر مداومت اختیار کرے تو خدائے رحیم و کریم اس کے ظاہر و باطن کو نور ایمان و ایقان سے منور فرما دیتا ہے وہ خدائے بزرگ و برتر سے جو بھی سوال کرتا ہے اسے وہی کچھ عطا ہوتا ہے۔ یہ وفق مبارک اور اس کی دعوت قسم اعظم الاذکار میں سے ہے۔ اس کا ذاکر ملوک و اکابر کے نزدیک صاحب جاہ و حشم بن جاتا ہے۔

اپنے اعداء پر ہمیشہ مظفر و منصور رہتا ہے۔ اسم مقدس برھش اسم صمدانی اور سر روحانی ہے۔ بنابریں اس کے ماتحت موکلات اس کے متعلقہ وفق کے حامل و عامل کے نگہبان رہتے ہیں اور اگر عامل اس وفق مبارک کی متعلقہ دعوت قسم کو مداومت عمل کے طور پر بلاناغہ پڑھتا رہے تو صاحب فتوح و تسخیر بن جائے گا۔ یہاں تک کہ اسے رد و قبول کی قوتوں پر تصرف حاصل ہو جائے گا اس سے اولیاء اللہ جیسی کرامات سرزد ہونے لگیں گی۔ وہ اس ذکر و عمل کی بدولت حیرت انگیز کمالات کا مالک بن جائے گا۔ صاحبان فہم و ادراک کو سمجھ لینا چاہئے کہ متذکرہ بالا طاقتوں کے حصول کے لیے عامل کا کامل دیندار ہونا ضروری ہے۔ قلب کی صفائی کے بغیر اعمال و اوراد میں حاذق و ماہر نہیں ہو جا سکتا اور قلب کی صفائی عبادت و ریاضت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ وفق مبارک برھش کی دعوت قسم یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ وَاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی
وَصِفَاتِکَ الْعُلْیَاءِ

اَنْ تُسَخِّرَ لِی عِبَادِکَ وَمَلَائِکَتِکَ وَجَمِیْعُ
الرُّوحَانِیِّیْنَ اَسْتَعِیْنُ بِھِمْ بِاِذْنِکَ عَلٰی قَضَاءِ جَمِیْعُ
حَوَائِجِی مِمَّا یُرْضِیکَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاِنِّی اَدْعُوکُمْ
یَامَعَاشَرَ الْاَرْوَاحِ الطَّاھِرِیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ الْمُطِیْعِیْنَ
لِاَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ مِنَ الْمَلَائِکَتِہٖ وَالرُّوحَانِیِّیْنَ
الْاٰخِذِیْنَ بِنَوَاصِیِ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ بِمَا اَقْسَمَ اللّٰہُ بِہٖ
عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَاَتِیَا طَائِعِیْنَ لِاَسْمَائِہٖ
بِقُدْرَتِہٖ بِالْکَلِمَاتِ التَّامَاتِ الْعُظْمٰی وَبِالْاٰیَاتِ

الْکُبْرٰی وَبِصِفَاتِ اللّٰہِ الْعُلْیَا وَھُوَ رَبُّ الْاٰخِرَۃِ
وَالْاُوْلٰی وَاَدْعُوکُمْ بِمَا نُزِلَ بِہٖ جِبْرِیْلُ عَلٰی اٰدَمَ وَاِدْرِیْسَ
وَسُلَیْمَانَ وَکَافَتِہِ الْمُرْسَلِیْنَ بَاہٍ اٰہٍ اٰہٍ اَھِیَا شَرَاھِیَا
اَصْبَاوُتُ اٰلَ شَدَّائِ مَا اَعْظَمُ سُلْطَانِ اللّٰہِ وَاَسْمَاءِ ہ
وَاَغُوثَاہ ۳ نُوْرَ النُّوْرِ اٰہٍ تَلَا لَا بِھَتَوَاءِ اٰہٍ ۳ شَلَیْمَ
شَاوَلِیْمَ نَمُوہٗ ۲ ھَیَاہٍ ۲ ھَصَھَصَا" ۲ ھَجَھَجَا" ۲
صَھَصَھَا" ۲ جَھَجَھَا" ۲ اٰہٍ ۲ یَہٍ ۲ یَانُوخٍ ۲ نَمُوہٗ وَبِالْاِسْمِ
الَّذِی اَخَذَ بِہٖ رَبُّنَا الْعَھْدَ عَلٰی کُلِّ شَیٍٔ فَخَضَعَ وَذَلَّ
لِھَیْبَتِہِ الرُّبُوبِیَّتِہٖ وَعَظْمَتِہِ الْاُلُوھِیَّتِہٖ وَبِالْاِسْمِ
الْاَعْظَمِ الْمَخْزُونِ الْمَکْنُونِ الَّذِی اَوَّلُہٗ اٰلِ وَاٰخِرُہٗ اِلِ
وَھُوَ اٰلَ شَلِیْعٍ یَعَو یَو بَیَہٖ یَہٖ یَیَہٖ یَیَھِیہٖ بَنَکَہٗ بِتِکَفَالٍ
بَصِعِی کَعِی مَمْیَالٍ مُطِیْعِی لَکَ یَا اٰلَ یَا شَمَخ طَیَخا"
بِالَّذِی تَرتَعِدُونَ مِنْ مُخَافَتِہٖ وَتَخِرُّونَ صَعِقًا" لِھَیْبَتِہٖ
جَلَالِہِ الْعَظِیْمِ وَاَدْعُوکُمْ بِاللّٰہِ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا یَسَ
الْمُھَابَتُہٗ الْمُتَجَلِّیِ بِالْکِبْرِیَاءِ وَالنُّوْرِ الَّذِی اَظْھَرَ
بِاَرْقَتِہٖ مِنْ اَشْرَاقَ بِھَاءِ نُوْرِہٖ الْکَرِیْمِ عَلٰی جَبَلِ طُوْرِ
سِیْنَا فَانْھَدَ وَتَدَ کَدَکَ وَ خَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا" وَ خَرَّتِ
الْمَلَائِکَتُہٗ سُجَدًا" فِی السَّمٰوٰتِ وَ تَحْتَ الْعَرْشِ وَفِی
الْھَوَاءِ خَائِفِیْنَ مَرْعُوبِیْنَ مِنْ عِزَّۃِ قَھْرِ ھَیْبَتِہِ الْجَلِیْلَتِہٖ
طَائِعَتُہٗ لِاَسْمَائِہِ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِہِ الْعُلْیَا وَ کَلِمَاتِہِ
الْعُظْمٰی وَاَدْعُوکُمْ بِالْاِسْمِ الَّذِی اِذَا تَکَلَّمَ بِہٖ مَلَکُ

[illegible]

علامہ [illegible] فرماتے ہیں کہ جو شخص وقتِ برہش کی دعوت قسم کو
اپنے [illegible] کے متعلق پڑھے تو [illegible] ریاضت و مداومت کے نتیجہ
میں اس کے موکلات میں سے ایک موکل حاضر ہو گا جو اس کی حاجات پوری
کرے گا۔ علاوہ ازیں یہ موکل جو زور و قوت کا مالک ہوتا ہے اپنے عامل کو دو
نعمت عطا کرتا ہے ایک ظاہری اور دوسری باطنی۔ عامل ان کی برکت سے
اپنے تمام ظاہری و باطنی دشمنوں پر غالب رہتا ہے۔ اور کسی بھی شخص کو
عامل کے رعب و دبدبہ کی وجہ سے اس کے مقابل ہو کر بات تک کرنے کی

[illegible]

[illegible] قسم کے خواص و اسرار میں سے ہے کہ اس کا عامل و حامل کبھی بھی
[illegible] نہیں ہو پاتا [illegible] کے [illegible] دنوں میں سے کسی بھی ایک دن
اسم مقدس (برہش) کو عقیق کی انگشتری پر کندہ کروائیں اور دائیں ہاتھ میں
پہن لیں رزق و مال میں کشادگی پیدا ہو جائے گی۔ جو عامل و ذاکر وقتِ برہش کو
اس کی دعوت قسم کے ساتھ تکسیر حرفی کرکے حروف عمل کو شرف شمس کے
اوقات میں سونے یا چاندی کی لوح پر کندہ کرکے مال و زر کی زنبیل میں
بحفاظت سنبھال رکھے اور اس میں سے حسب ضرورت خرچ کرتا رہے بیان
کیا گیا ہے کہ مال و زر میں نہ تو کبھی کمی ہی واقع ہو گی اور نہ ہی تھیلی میں
موجود [illegible] روپیہ پیسہ کبھی ختم ہو گا یہ اسم مقدس (برہش) خدائے بزرگ و برتر

کی نظر عنایت کا جامع ہے۔ چنانچہ جو شخص بھی شرائط و آداب کے مطابق اس کا ورد کرتا ہے وہ میدان مقابلہ میں ہمیشہ فتح مند رہتا ہے۔ اس عمل کی تاثیر سے تمام درندے اور موذی جانور و حشرات الارض تک عامل سے ڈر کر دور بھاگتے ہیں۔ اگر کوئی عامل ترک حیوانات کے ساتھ اسم برحش کو اس کی دعوت تمام کے ساتھ دو سو باون (۲۵۲) دن تک دو سو باون (۲۵۲) مرتبہ ہی روزانہ پڑھے تو جملہ نوع کی تخلیق کا مشاہدہ کرے۔ عجیب و غریب امور و معاملات اس کے لیے منکشف ہوں اور وہ ماضی و حال سمیت مستقبل کے احوال پر بھی مطلع ہو جائے۔ اکابرہ و مشائخ فرماتے ہیں کہ اس وقت مبارک کے عمل پر مداومت و مواظبت کی جائے تو نتیجے کے طور پر اس کے متعلق تمام تر علوی و سفلی موکلات عامل کے پاس حاضر ہو کر تابع داری و فرمانبرداری کا اعلان و اقرار کر دیتے ہیں۔ تمام عامل و ذاکر کے لیے احتیاط و انتباہ کے طور پر ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ طلب دنیا کے مقابلہ میں طلب آخرت کو ترجیح دے کیونکہ اس عمل کے متعلقہ موکلات و روحانیات جب پہلے پہل عامل کے حضور حاضر ہوتے ہیں تو اس کے سامنے امور دنیا کو پیش کرتے ہیں یہ عامل کا امتحان ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر عامل دنیا کو اختیار کرتا ہے تو وہ صرف دنیا ہی حاصل کر پاتا ہے اور آخرت سے محروم رہ جاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر وہ آخرت کو اختیار کرتا ہے تو عمل کے ماتحت ملائکہ و روحانیات اس سے رشتہ محبت و الفت قائم کر لیتے ہیں اور پھر صرف آخرت ہی نہیں دنیا میں بھی اس کے معاملات درست ہو جاتے ہیں اس طرح عامل دونوں جہانوں کی حسنات حاصل کر لیتا ہے۔ ارباب علم، فہم اور صاحبان ذوق و شوق کے علم میں رہے کہ اسم الٰہی برحش اسمائے جلال و جمال میں سے ہے جبکہ اسمائے جلال و جمال کا

باطنی رشتہ و تعلق جسم و جان جیسا بیان کیا جاتا ہے۔ یہ تعلق حجاب اکبر کے نام سے موسوم ہے اور یہ ایک ایسا حجاب ہے کہ جب عامل پر اس کے اسرار کھلتے ہیں تو پھر کھلتے ہی چلے جاتے ہیں عامل و ذاکر ایک دن ایسا بھی آتا ہے کہ جب وہ اپنے نفس پر حاکم بن جاتا ہے اور پھر احکامات خداوندی کی بجا آوری اس کا مقصد حیات بن جاتا ہے۔ اس طرح جب وہ اپنے نفس پر حکومت کرنے میں ثابت قدم ہو جاتا ہے تو سارا جہاں اس کا تابع فرمان بن جاتا ہے۔ وقت مبارک برحش اور اس کی متعلقہ دعوت تمام کے ذیل میں جن اعمال و اوراد کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک عمل اس طرح پر ہے کہ عامل اپنے حاکم برج اور سیارہ کے متعلقہ دن اور اس کی متعلقہ ساعت کے وقت (برحش) کے حرفی اور عددی مجموعہ کو چاندی کی انگوٹھی پر منقش کروا کر اپنے پاس رکھے۔ اس کے خواص و اثرات یہ ہیں کہ اس کے عامل کو خدائے بزرگ و برتر دولت ایمان اور دولت دنیا دونوں طرح سے نواز دیتا ہے۔ وہ جہاں زہد و ریاضت اور صبر و قناعت حاصل کر لیتا ہے وہاں دنیاوی مال و اسباب اور رزق و روزگار بھی اس کے لیے بے حد و حساب فراخ ہو جاتا ہے۔ صاحب ریاضت متذکرہ بالا عمل کو تیار کر کے اگر کسی قیدی کو دے گا تو وہ قید سے خلاصی پا جائے گا۔ بے اولاد عورت کو دے گا تو وہ اس کی برکت و تاثیر سے صاحب اولاد بن جائے گی۔ کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں مذکور و مسطور ہے کہ وقت (برحش) کا تحریر کر کے بطور تعویذ حمائل رکھنا رنج و غم کے دور کرنے اور مصائب و آلام سے نجات پانے کے لیے بہت زیادہ پر تاثیر ہے۔ وقت متذکرۃ الصدر اور اس کی متعلقہ دعوت تمام ایک ایسا اسراری عمل ہے کہ جو شخص بھی اس کو شرف قمر کے وقت سفید

ریشم کے ٹکڑے پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کی تاثیر و قوت سے صاحب تسخیر بن جائے گا۔ خدائے بزرگ و برتر اسے قبولیت خلائق سے ممتاز فرمادے گا۔ اس عمل کو تیار کر کے جو دلہن اپنے گلے میں ڈال لے تو اس کے حسن و جمال میں اس قدر اضافہ ہو جائے گا کہ دولہا اسے ایک نظر ہی دیکھ کر اس کا عاشق صادق بن جائے گا اور اگر یہ عمل مقدس دولہا کے پاس ہو گا تو نظر پڑتے ہی دلہن اس پر فریفتہ ہو جائے گی۔ اس عمل کا عامل وقار و عظمت کا نشان بن جاتا ہے کہ جو بھی اسے دیکھتا ہے اس سے محبت کرنے لگتا ہے۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ وفق متذکرۃ الصدر کا نقش بنا کر ضعف بصر کے مریض کے گلے میں باندھیں اس کا ضعف ختم ہو جائے گا اور بینائی طاقت ور ہو جائے گی۔ آزمودہ و مجرب ہے۔ اسم مقدس برھش کے وفق کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کے ساتھ تحریر کر کے نو روز تک پانی سے دھو کر پئیں جیتے جی امراض چشم سے محفوظ رہیں گے۔ علمائے علم و فن کے معمولات و مجربات کے مطابق اسم مقدس (برھش) کا ذکر اس کے ذاکر کو دشمنوں کے شر و فساد سے محفوظ رکھتا ہے اگر کوئی ظالم و جابر کسی مظلوم و مجبور پر دست ظلم دراز کرنے سے باز نہ آرہا ہو تو ذاکر کو چاہئے کہ وہ اسم برھش اور اس کی دعوت قسم کے عمل کو ظالم و مظلوم دونوں کے ناموں کے اعداد کے مجموعہ کی تعداد کے مطابق نو روز تک پڑھے۔ نو روز تک کا چلہ بھی ختم نہ ہو پائے گا کہ وہ ظالم و بدباطن اپنے انجام تک پہنچ جائے گا۔ رسائل و صحائف طلسمات میں تحریر ہے کہ وفق برھش کو باقاعدہ تکسیر کر کے قمر زائد النور میں جمعۃ المبارک کے دن اس کی پہلی ساعت میں ہرن کی جھلی پر لکھیں اور اس نقش کو فاسق و فاجر کے بازو پر باندھ دیں۔ خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ گنہگار توبہ کی توفیق پا

لے گا اور پھر ہمیشہ گناہوں سے باز رہے گا۔ وفق متذکرۃ الصدر کو لکھیں اور پانی سے محو کر کے وہ پانی فسق و فجور میں مبتلا شخص کو پلائیں۔ نو روزہ علاج کے دوران ہی وہ ہر قسم کے فسق و فجور سے تائب ہو جائے گا۔ میرے نزدیک بھی یہ روحانی عمل و علاج بدکردار خواتین و حضرات کے لیے کراماتی اثرات کا حامل ہے۔ بلاشک و شبہ یہ وفق مبارک قبول توبہ اور معافی کے لیے بہت زود اثر ہے۔ اسم مقدس برھش میں دلوں کے مائل کرنے اور ان میں خشوع و خضوع کے پیدا کرنے کی عجیب و غریب تاثیر مضمر ہے۔ وفق متذکرۃ الصدر میں بیماریوں سے شفا پانے کی بھی ایک خاص تاثیر پائی جاتی ہے۔ چنانچہ اسم برھش کے ذاکر کو خدائے بزرگ و برتر جملہ قسم کے امراض و عوارضات اور عیوب و نقائص سے محفوظ رکھتا ہے۔ آزمانا چاہیں تو لاعلاج مریض پر اس اسم مقدس کو دو سو باون (۲۵۲) دفعہ پڑھ کر دم کر دیں۔ اس کے متعلقہ وفق کا نقش لکھیں اور تیار کر کے اس کے گلے میں لٹکا دیں۔ اس عمل و علاج کو کامل نو روز تک بجالاتے رہیں، مریض کی زندگی کے دن باقی ہوں گے تو یقینی طور پر شفایاب ہو جائے گا۔ مسود اوراق کے عمل و تجربہ کے مطابق زاج سرخ پر وفق برھش کا لکھنا اور لکھ کر اس کا طحال (تلی) پر باندھنا ایک ایسا علاج ہے کہ طحال کے مریض کے لیے اس سے بہتر کوئی علاج نہیں ہے، اسم مقدس (برھش) کے منفعت بخش اسرار و خواص کے ذیل میں علمائے علم و فن سے نقل کیا گیا ہے کہ یہ اسم جلیل و جمیل دیار دشمنان کو برباد کرنے اور ان کے درمیان بغض و فساد کی آگ بھڑکانے کے لیے نہایت کارگر ثابت ہوتا ہے۔ قمر ناقص النور میں ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت یا اس کے کچھ دیر بعد اسم برھش کو اعداء و اشرار کے ناموں کے اعداد کے مطابق پڑھیں اور پھر ان دشمنان خدا و

خلق خدا کے لیے بددعا کریں۔ نو روز تک بلاناغہ اس عمل کو وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ بجالائیں۔ جن دشمنوں کے لیے یہ عمل سرانجام دیں گے ذلیل و خوار ہو کر رہ جائیں گے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اسم برھش میں دو ایسے حروف بھی ہیں جو اسم اعظم کی ترکیب میں شامل ہیں ان دو حروف کے ماتحت چار ایسے ملائکہ ہیں جو چار ہزار ملائکہ کے سردار ہیں ان اکابر ملائکہ میں سے ہر ملک ایک ایک صف کا حاکم ہے ہر صف میں دو سو باون (۲۵۲) ملائکہ ہیں۔ یہ ملائکہ و مدبرات الامر اس اسم مقدس کے ذاکر و عامل کے ساتھ مخفی طور پر اس کے مددگار بن کر رہتے ہیں اور مختلف قسم کی حاجات و مشکلات کے حل و عقد کے لیے ہمیشہ اس کی دستگیری و استمداد کا فریضہ سرانجام دیتے رہتے ہیں۔ یہ ملائکہ و مدبرات لطف و اخلاق اور تزکیہ نفس و احیاء قلب کا وظیفہ سرانجام دیتے ہیں۔ جس سے عامل کا ظاہر و باطن پاک ہو جاتا ہے۔ اس کے اخلاق و آداب درست ہو جاتے ہیں۔ اوصاف ذمیمہ دور ہو جاتے ہیں اس کی زبان سے علم و حکمت کی باتوں کو جاری کر دیتے ہیں۔ اس کا دل نور سے معمور ہو جاتا ہے جس سے وہ عجائبات و غرائبات کا مشاہدہ کرتا ہے۔ وفق برھش کو نو بار سنگ رانخ کی آئینہ نما لوح پر اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کے ساتھ لکھیں نحوست سیارگان کے لیے عجیب الاثر ثابت ہو گی۔ دفینہ و خزینہ کے حصول کے لیے یہ لوح نہایت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ چنانچہ دفینہ کے موکلات اس لوح کے حامل سے خوف کھا کر ایک طرف ہو جاتے ہیں۔ درد قولنج و ریح کا مریض سنگ رانخ کی اس لوح کو اپنے پاس رکھے تو شفا پائے۔ اگر وفق حتذکرۃ الصدر کو قران شمس و عطارد کے وقت اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ سیسہ کی تختی پر کندہ کر

لیں اور موم لگا کر اس لوح کو اپنی گردن میں ڈال لیں نظر مردم سے غائب ہو رہیں گے۔ تثلیث عطارد و زحل کے وقت وفق برھش کو اپنے نام کے ساتھ مربوط کر کے خلوت کدہ کی دیوار پر دعوت قسم کے ہمراہ لکھیں خوشبویات و بخورات سلگائیں اور عبارت قسم کو نو بار پڑھیں تو ایک نورانی موکل حاضر ہو گا جو عامل کو عمل اخفاء کی تعلیم بھی دے گا اور جو حاجت ہو گی اسے فوراً پورا بھی کرے گا۔ سردفتر فلاسفہ جہاں علامہ ابن رشد عیون الحقائق میں رقمطراز ہیں کہ خفاش پرندگان نر و مادہ کی دباغت شدہ کھالوں کے پرت لے کر زہرہ و مشتری کے قران میں ان میں سے نر کی کھال پر وفق کے عمل کو اور مادہ کی کھال پر دعوت قسم کے عمل کو تحریر کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت ان دونوں پارچہ جات کو اپنے عمامہ میں رکھ کر سر پر باندھ لیں نظر خلائق سے مخفی ہو جائیں گے۔ محی الدین ابن عربی تحریر کرتا ہے کہ وفق برھش کو قران زحل و مریخ کے وقت کرناتک مرغ کے خشک کردہ چمڑے کے ٹکڑے پر لکھیں۔ لکھ کر گردن میں لٹکا لیں نظر خلائق سے غائب ہو جائیں گی۔ ابن عربی کے نزدیک جیسا کہ وہ معالم العقول میں تحریر کناں ہیں کہ انہیں اخفاء کے سلسلے کے اس عمل کا علم وفق برھش کے عمل کے موکلات میں سے ایک آفتابی شکل و صورت کے ابراھیم نامی موکل کے ذریعے ہوا ہے۔ صاحب عمدۃ الفلات ابو حمزہ ثمالی جنہیں محی الدین ابن عربی سے شرف تلمذ حاصل ہے تحریر فرماتے ہیں کہ نظروں سے غائب ہو جانے کے لیے مقابلہ نحسین میں (مریخ و زحل کے مقابلہ کے وقت) وفق برھش کو اس کی دعوت قسم کے عمل کے ساتھ چرخ جانور کی کھال کے ٹکڑے پر چوب بلوط کی قلم سے مشک و زعفران کے ساتھ لکھیں اور اس ٹکڑے کو اپنی پیشانی پر باندھ رکھیں مخفی ہو

رہیں گے۔ ابو حمزہ ثمالی کے اس طریقہ عمل کا تذکرہ ابن اثیر و اقدی کی کتاب دلائل الاخبار میں امام راغب اصفہانی کی کتاب مستطاب مفاتیح الاوفاق میں طلسمات کے موضوع پر قرن ثانی کی مشہور عالم کتاب بدارج الکواکب میں شیخ جواد بلامی کے رسائل الخصائل والاحوال میں ابن ابی جمہور الاحسائی کی تصنیف جلیلہ طوالع النجوم میں۔ مواہب الاخبار میں۔ طریحی دروانی کی جامع الدروانی میں۔ مشارق الانوار میں بحار الاعمال میں۔ صحیفۃ الاولیاء میں شیخ عبدالعلی کی کتاب معالی الاحکام والبیان میں۔ ابن شہر آشوب کی کفایۃ العالمین میں بھی متذکرہ بالا تشریح و توضیح کے ساتھ ہی کیا گیا ہے۔ راقم الحروف عرض پرداز ہے کہ وفق برحش کی بنیاد پر اخفاء کے سلسلے کے جن اعمال کو علمائے علم و فن نے بیان فرمایا ہے اگر ان کا یہاں اجمالی سا تذکرہ بھی کیا جائے تو اسکے لئے "طلسمات کی دنیا" جیسی ہماری اس کتاب کے اوراق کافی ثابت نہ ہو سکیں گے۔ بنابریں متذکرۃ الصدر دو ایک تراکیب کے حامل اعمال ہی کو بطور نمونہ ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ اکابر و مشائخ سے منقول ہے کہ ناریل صحرائی کو تسدیس زہرہ و مشتری کے وقت حاصل کرکے احتیاط کے ساتھ توڑ ڈالیں اور اس طرح جس قدر پانی ہاتھ لگے اس پانی پر وفق متذکرہ بالا کی دعوت قسم کو نو بار پڑھ کر پھونک دیں۔ اس طلسماتی پانی کو شعاع آفتاب سے بچا کر محفوظ کر رکھیں۔ حسب ضرورت و حالات جب کبھی بھی حقائق طلسمات کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو اس پانی کو غروب آفتاب کے بعد پی لیں اور کچھ قطرے لے کر اس کو چہرے پر بھی مل لیں۔ عمل کی بجاآوری کے بعد جہاں چاہیں چلے جائیں طلوع آفتاب تک کوئی بھی نظر آپ کو نہ دیکھ سکے گی۔ متذکرہ بالا ترکیب عمل کی صحت و سند کے لیے مصحف سریانی، رسائل خسرو شاہ، دوالیس ہرمس، اسرار

القدیر، مکتوم و شاملین، اور نوامیس معظم ہندی جیسی معتبر و مستند اخبارات کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ کتاب افلاطون و رسائل بلیناس میں تو یہاں تک تحریر ہے کہ وفق برحش کو برائے عمل اخفاء لکھیں اور اپنے پاس رکھیں اس کے ساتھ دعوت قسم کے عمل کی تلاوت کریں۔ جہاں بھی جائیں گے دیکھنے والوں کی نظروں سے اوجھل ہو رہیں گے۔ خواص الاشیاء میں تحریر ہے کہ وفق برحش کو بوم صحرائی کی حناء و زاج سفید کے ساتھ دباغت کردہ کھال پر لکھیں اور اس کی ٹوپی بنا کر پہنیں مخلوق کی نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔

وفق برحش کے عمل کو طلسماتی عجائبات و غرائبات کے لئے بھی عجیب الاثر علم کے طور پر تحریر کیا گیا ہے۔ متذکرۃ الصدر اعمال و مجربات میں سے چند ایک بغرض تحریر میں لائے جا رہے ہیں تجربہ و امتحان صاحبان ذوق و شوق اور اہل علم و فن پر ہے۔ جہاں تک اس حقیر غفرلہ القدیر کا تعلق ہے تو میں عرض کروں گا کہ میں نے اس موضوع کے چیدہ چیدہ اعمال کا خود بھی تجربہ کیا ہے۔ انہیں ہر طرح سے صحیح پایا ہے بنابریں امید واثق ہے کہ باقی بھی عمل تجربے کے میزان پر پورے اتریں گے۔

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ شرف آفتاب کے وقت کاغذ کے ٹکڑے پر وفق متذکرہ بالا کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ لکھیں اور اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ اس کی برکت و تاثیر سے کسی قسم کا بھی کوئی ہتھیار وغیرہ آپ پر کارگر نہ ہو سکے گا۔ لکھا گیا ہے کہ اگر راز دلی جاننا چاہیں تو اس وفق کو مثلث پر اپنے خون کی سیاہی سے اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھیں۔ پھر جس سوتے ہوئے شخص کے سینہ و مقام دل پر اپنا ہاتھ رکھ دیں گے تو وہ شخص

اسی وقت ہی بلا کم و کاست اپنے دل کا تمام تر حال بیان کر دے گا۔ علامہ فخرالدین رازی تحریر فرماتے ہیں کہ یہ طریقہ عمل اس قدر پر تاثیر اور کراماتی خصوصیات کا حامل ہے کہ اس عمل کا عامل اگر کسی مقابل شخص سے مصافحہ کرے تو وہ جیتا جاگتا انسان اسی وقت دل کی بات کہہ ڈالے گا۔ سنگ لاجورد کے ٹکڑے پر وفق برحش کو لکھیں اور گھر کی شمالی دیوار کے ساتھ آویزاں کر دیں۔ جب تک یہ عمل وہاں موجود رہے گا اس وقت تک اس گھر میں کوئی چور و ڈاکو داخل نہ ہو گا۔ انوار قاسمیہ کا مصنف لکھتا ہے کہ وفق برحش کا عامل ایک چلو بھر پانی لے کر اس پر دعوت قسم کے عمل کو نو بار پڑھ کر پھونکے پھر اس پانی کو اہل محفل پر پھینک دے۔ جملہ حضار مجلس کی نظر بندی ہو جائے گی ان کی درمیان میں موجود رہیں یا وہاں سے اٹھ کر چلے جائیں کسی کو بھی نظر نہ آ سکیں گے۔ غائب شخص کو حاضر کرنے کے لیے وفق برحش کو نیلے رنگ کے کپڑے پر لکھ کر اس کا فتیلہ بنائیں اس فتیلہ کی بتی کو روغن زنبق میں جلائیں اور عمل کی دعوت قسم کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ غائب شخص جس کے لیے یہ عمل کیا جائے گا جلد تر حاضر ہو گا۔ وفق برحش کے اعداد کے حروف کو جس بھی ظالم و بد باطن کے نام کے ساتھ تکسیر کر کے لکھیں گے اور لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو پلائیں گے تو وہ مرض قولنج میں گرفتار ہو جائے گا۔ کتاب فتوحات ہلالیہ میں تحریر ہے کہ اگر اس عمل کو تیار کر کے دودھ سے دھو کر پلائیں تو ظالم شخص مرض قولنج میں مبتلا ہو گا۔ جب قمر منزل ہنعہ میں ہو اور ہفتہ کا دن ہو تو اس وقت وفق متذکرۃ الصدر کو سرخ تانبے کی لوح پر کندہ کر کے فوراً ہی آتش دان میں ڈال دیں پھر جب یہ لوح سی آگ کی تپش و حرارت کے سبب آگ کی طرح سرخ ہو جائے تو اسے

آتش کدہ سے نکال کر پانی میں بجھا دیں۔ اس پانی کو سنبھال رکھیں جس دشمن کے منہ پر اس کا ایک قطرہ بھی گرا دیں گے وہ اندھا ہو جائے گا۔ اور اگر اس پانی میں سے قدرے لے کر دوسرے پانی میں شامل کر کے کسی کو پلا دیں گے تو وہ شخص مرض استسقاء میں مبتلا ہو جائے گا۔ صاحب کتاب روضۃ النجوم لکھتا ہے کہ صحرائی اونٹ کی پنڈلی کی ہڈی پر وفق متذکرۃ الصدر کو لکھ رکھیں۔ یہ ہڈی سفر کے دوران جس بھی مسافر کے پاس ہو گی اسے کبھی بھی تکان نہ ہو گی اور اگر وہ دوران سفر جنگل و صحراء میں کہیں سو جائے گا تو اس ہڈی کی تاثیر و برکت سے کوئی بھی موذی جانور اس کے قریب نہ آئے گا۔ حدیقۃ العجائب میں ہے کہ اگر بارش کی ضرورت ہو تو اس وفق مبارک کو سیاہ بکری کی کھال پر لکھیں اور درخت سدرہ پر لٹکا دیں۔ بقدرت خداوندی اسی وقت آسمان بادلوں سے اٹ جائے گا اور خوب بارش ہو گی۔ صاحبان حال جو اس وفق مقدس کی تاثیرات سے واقف ہیں وہ اس وفق کو لکھ کر گلے میں حمائل کر کے آگ میں کود پڑتے ہیں تو انہیں کوئی ضرر نہیں پہنچتا۔ پانی کے سمندر میں اتر جاتے ہیں تو غرق آب نہیں ہوتے۔ جب قمر مسعود الحال ہو تو اس وقت وفق متذکرۃ الصدر کو لکھیں اور اپنے پاس رکھیں جو بھی شخص آپ کے مقابل آئے گا آپ کے رعب و جلال کے سامنے نظریں جھکائے رکھے گا۔ عافی طورش (?) الحکم میں لکھتا ہے کہ قمر ناقص النور کے دنوں میں آبادی سے دور کسی صحرا و بیابان کی طرف نکل جائیں۔ جہاں پہنچ کر سب سے پہلے اپنا حصار باندھیں پھر ترکیب عمل کے مطابق سنگ پشت آبی کی چھپلی سے درخت گیر کا جل پر وفق برحش کو لکھیں۔ لکھ کر جلا ڈالیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے نتیجہ میں اس جگہ چاروں طرف سے موذی جانور اور حشرات الارض آ کر

اکٹھے ہو جائیں گے۔ عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ تمام تر وقت حصار کے دائرہ میں ہی براجمان صورت حال کا مشاہدہ کرتا رہے پھر جب معلوم کرے کہ اب جانوران کی آمد کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے تو اس وقت اس جگہ پر جمع ہونے والے تمام جانوران پر نظر کرے دیکھے گا ان میں عقربی شکل و صورت کا ایک ایسا جانور بھی دیکھنے میں آئے گا جس کی دونوں آنکھیں اس کے سر کے پچھلے حصے کی طرف واقع ہوں گی۔ عامل کو چاہیے کہ وہ اس جانور کو قابو کرے جبکہ دوسرے تمام جانوران کو واپس چلے جانے کا حکم دے۔ جب عامل کے حکم پر تمام جانوران وہاں سے واپس چلے جائیں تو اس وقت جانور مذکور کو پکڑ کر زمین پر لٹائیں اور کسی تیز دھار آلہ سے ذبح کر ڈالیں۔ اس طرح جو خون حاصل ہو اسے بحفاظت تمام و کمال سنبھال رکھیں۔ سرالحکم میں مذکور و مسطور ہے کہ اس خون کے بہت سے خواص و اثرات ہیں چنانچہ یہ خون اکسیر کی جان قرار دیا گیا ہے۔ ضرورت کے وقت جس بھی دھات کو پگھلا کر اس کے چند قطرے اس پر ڈال دیں گے وہ دھات اسی وقت خالص سونا بن جائے گی۔ اس خون کو پاؤں کے تلوؤں پر ملیں اور سمندر میں اتر جائیں زمین کی طرح پانی کی سطح پر بھی چل سکیں گے۔ چہرے پر طلاء کر لیں گے تو نظر خلائق سے مخفی ہو رہیں گے۔ جانور مذکور کے مغز سر کی خاصیت یہ بیان کی گئی ہے اسے سرمہ کے ہمراہ خوب کھرل کر کے نقرئی سرمہ دانی میں ڈال رکھیں جو شخص بھی اس سرمہ کو اپنی آنکھوں میں لگائے گا وہ مخفی خزائن و دفائن کو دیکھ سکے گا۔ جانور مذکور کی ہڈیوں کو جس گھر میں دفن کر دیں گے وہ ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

(۹) اسم مقدس غلمش اور حرف نہم طاء کے اسرار و عجائبات کی بنیاد پر

زائب دیئے گئے وفق مبارک کی صورت یوں ہے۔

٨٧	٨٢	٨٩
٨٨	٨٦	٨٤
٨٣	٩٠	٨٥

علمائے علم و فن نے وفق مقدس غلمش کو امراض و عوارضات کے لئے کافی و شافی طلسم قرار دیا ہے۔ تحریر ہے کہ اس وفق مبارک کو بیضہ مرغ پر لکھ کر حاملہ عورت کو کھلائیں وضع حمل میں آسانی ہو گی۔ شیشے کے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی سے آنکھوں کو دھوئیں، بینائی چشم کے لیے مفید ہے۔ ضیق النفس کے لیے برتن پر لکھیں اور شہد ڈال کر دھوئیں، مریض اس شیریں پانی کو پیئے شفا ہو جائے گی۔ اسم مقدس غلمش کے حروف (غ ل م ش) کے متعلقہ روغنیات سے وفق غلمش کو دھوئیں اور فالج زدہ کو مالش کریں۔ دس روزہ مالش سے ہی صحت ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ غلمش کے متعلقہ و منسوبہ روغنیات (روغن غرفس، روغن لاولہ، روغن منسل، روغن نرم ہیں) اسم غلمش کو حرف طاء کی قمری منزل میں لکھیں اور بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ جملہ امراض اطفال سے محفوظ رہے گا۔ درد سر کا مریض وفق متذکرۃ الصدر کو لکھ کر سر پر باندھے تو آرام پائے۔

خچر جانور کی کھال پر لکھیں اور مرگی کے مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ صحت پائے گا۔ احتلام و جریان کے مریض کو لکھ کر دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے احتلام و جریان کا عارضہ جاتا رہے گا اگر اس وفق مبارک کو کچھوے کی پشت کے پیالہ پر لکھ کر درد معدہ کے مریض کو دھو کر پلائیں تو درد سے نجات مل جائے گی۔ وفق متذکرۃ الصدر بخار کے مریض کے لیے بہت مفید ہے۔

چنانچہ چاندی کی لوح پر لکھیں اس لوح کو مریض پہنے یا دھو کر پیئے تو تندرست ہو جائے۔ شب خوابی کے وقت سر کے نیچے رکھیں بدخوابی سے محفوظ رہیں گے۔ وفق متذکرہ بالا کو ریشمی کپڑے پر لکھ کر کند ذہن کے سینہ پر باندھیں تو اس کا ذہن کھل جائے گا۔

اور وہ جو بات بھی سنے گا یاد رکھے گا۔ سل و دق کے مریض کے نام کے حروف بسط کر کے اسم برهش کے حروف کے اعداد کے ساتھ ملائیں پھر جب اور جس اتوار کے دن آفتاب برج اسد میں طالع ہو تو اس وقت شیشے یا ریشم کے پارچہ پر لکھیں لکھ کر خوشبویات سے دھوپ دیں اور پھر اس وفق کو مریض کے گلے میں ڈال دیں بحکم خدا شفایاب ہو گا۔

وفق مقدس ططلش کو تانبے کے برتن پر لکھیں اور عرق گلاب سے دھو کر مریض خفقان کو پلائیں۔ درد کمر کا ستایا ہوا ایسا مریض جو حرکت کرنے کے قابل نہ رہ جائے اس کے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر وفق متذکرہ بالا کو طلوع آفتاب کے وقت لکھیں اور پھر اس مریض کو حکم دیں کہ وہ اپنی ہتھیلی کو دیکھتا رہے۔ اس کی برودت جاتی رہے گی اور فوراً درد کمر سے نجات پا جائے گا۔ باطنی درد سر کا مریض وفق متذکرۃ الصدر کو سرخ ریشم پر زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر سر پر باندھے تو درد فوراً زائل ہو جائے گا۔ زحل و مشتری کے درمیان نظر تثلیث واقع ہو تو اس وقت وفق متذکرہ بالا کو لکھ کر پشت پر باندھیں تو درد گردہ سے امن میں رہیں۔ حکماء و اہل نجوم کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ وفق ططلش اپنے خواص و اثرات کے اعتبار سے زہر کا اثر دفع کرنے کے لیے بھی نہایت زود اثر ہے۔ چاندی کے برتن میں وفق مقدس کو لکھیں اور پانی سے دھو کر جس بھی زہر خوردہ یا سانپ کے کاٹے ہوئے کو

پلائیں گے خدا کے فضل و کرم سے شفایاب ہو گا۔ وفق مبارک کو لوح نقرئی پکڑ کر کے گلے میں ڈال لیں تو کبھی بھی موذی جانوران میں سے کوئی آپ کے قریب تک بھی نہ آئے گا۔ تحریر کیا گیا ہے کہ وفق مبارک کے حامل کے سامنے اگر زہر ملا ہوا کھانا آ جائے گا تو اسے فوراً ہی اطلاع ہو جائے گی۔ وفق ططلش کو اونٹ کی کھال پر لکھیں اور جلا ڈالیں۔ جلا کر پیس لیں اور محفوظ کر رکھیں۔ آنکھ کی سفیدی کے لیے بطور سرمہ لگائیں سفیدی زائل ہو جائے گی۔ جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں لکھیں اور پانی سے دھو کر شدت پیاس کو تسکین ہو گی۔ گرمی کا مریض متواتر تین روز تک یہ عمل بجا لائے تو شفا پائے۔ شیشے کے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں التہاب اور جلدی سوزش دفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔

وفق متذکرہ بالا کو تانبے کے طشت پر درخت ریحان کی قلم سے مشک و زعفران کے ساتھ لکھیں اور بارش کے پانی سے دھو کر مجنون کو دس روز تک پلائیں تو وہ تندرست ہو جائے۔ وفق ططلش کو سنگ یشب کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھیں تو معدہ کے مرض و درد سے محفوظ رہیں گے۔ چینی کے برتن پر لکھ کر شہد سے دھوئیں اور دس روز تک متواتر پئیں ہر قسم کے ورم کے دفع ثابت ہو گا۔ پیر دار کے دن لکڑی کی لوح پر لکھیں یا یاقوت سرخ پر کر لیں اس لوح کو طحال کے مریض کے گلے میں باندھ دیں تو دس روز کے دوران ہی طحال کا عارضہ جاتا رہے گا۔ آئینہ کے ٹکڑے پر تحریر کر کے لقوہ کے مریض کو دیں کہ وہ اسے دیکھے تو جلد تر صحت یاب ہو گا۔ حکمائے قدیم نے ایک گرہن کے اوقات میں فق ططلش کو تانبے کی الواح پر لکھ رکھیں۔ حسب ضرورت ان میں سے ایک لوح لے کر اسے عود ہندی اور اسپند سے

دھوپ دیں۔ اس لوح کا بواسیر کے مریض کے پاس رکھنا اس مرض کو ہمیشہ کے لیے نیست و نابود کر دینے کا سبب بنتا ہے۔ بکری کے شانے کی ہڈی پر لکھ کر جس گھر کے صحن میں دبا دیں گے۔ اس گھر کے باسی مرض طاعون کے حملہ سے محفوظ رہیں گے۔ قمر جب مشتری سے متصل اور نحوست سے پاک ہو تو اس وقت جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں لکھیں اور محفوظ کر رکھیں۔ سوتے وقت خواب میں ڈرنے کے لیے سرہانے رکھ دیں پھر کبھی نہ ڈریں گے۔ درد شقیقہ کے مریض کی پیشانی پر لکھیں درد جاتا رہے گا۔ کان درد کے لیے کاغذ پر لکھیں اس کاغذ کے ٹکڑے کو روغن سرس سے دھوئیں اور پھر اس روغن کو کان میں ٹپکائیں فوراً" آرام ہو گا۔ اسم مقدس فلمش شفایابی کا سرچشمہ ہے۔ سوکھے کے مرض میں اتوار کے (دن) اس کی پہلی ساعت میں شیر کی کھال پر لکھیں اور مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ سوکھا پن خوف زدہ ہو کر مریض کے تن و بدن سے بھاگ نکلے گا۔ ترنج کی لکڑی پر لکھیں پھر اس کا برادہ کر لیں اس برادہ کی لکنت کے مرض میں مبتلا جس بچے کو دھوپ دیں گے تو وہ بحکم خدا اس عارضہ سے بچ نکلے گا۔ درد ریح کے مریض کو دھوپ دے دیکھیں یقینی طور پر شفایاب ہو گا۔

وفق مقدس فلمش امراض و عوارضات کے علاوہ جملہ قسم کی حاجات و مشکلات کے حل و عقد کے لیے بھی اکسیرالاثر ہے۔ چنانچہ یہ ایک جامع الاعمال عمل ہے جس کے ذیل میں مختلف تراکیب و نتائج کے حامل اعمال و اوراد کو بھی نہایت تفصیل و توضیح کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس قسم کے اعمال و اوراد کی بجاآوری کے لیے وفق فلمش کے ساتھ اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ وفق

فلمش کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ اتوار کے دن طالع حمل میں لکھ کر (۱۰) مرتبہ فلمش کا ورد کرکے پہن لیں تو لوگوں کے دلوں میں عزت و احترام پیدا ہو جائے گا۔ امراء و حکام کے پاس جانا ہو تو اس وفق کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ مشک و زعفران اور کافور کی سیاہی سے لکھیں پھر خوشبویات سے دھوپ دیں اور اسم مقدس فلمش کا ورد کرتے ہوئے جائیں امراء و حکام مرعوب ہو کر احترام بجالائیں گے۔ جب آفتاب پہلے درجہ پر طالع ہو تو متذکرہ بالا وفق کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ لکھ کر جس محتاج و فقیر کو دیں گے اس کے رزق میں کشادگی ہو جائے گی۔ مقروض کو دیں گے تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔ جس بے اولاد عورت کے پاس ہو گا وہ صاحب اولاد بن جائے گی۔ جس درخت پر پھل نہ آتے ہوں اس پر باندھ دیں تو وہ درخت ثمردار ہو جائے گا۔ اگر شکار کرتے وقت جال میں ڈال دیں گے تو خوب شکار ہو گا۔ اگر بچے کے گلے میں پہنا دیں گے تو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ جمعرات کے دن طلوع آفتاب کے وقت وفق متذکرۃ الصدر کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ زعفران و فلفل سیاہ کے مواد سے لکھیں اور مطلوب کے سر پر دس بار پھیریں۔ اگر مطلوب حاضر و موجود نہ ہو اور اس کے پاس بھی جانا ممکن نہ ہو تو اس صورت میں اس کا تصور کرکے اس عمل کو اس کے سر پر دس مرتبہ کرکے اتاریں اور ایسا کرتے وقت اسم مقدس فلمش کا ورد بھی کرتے رہیں پھر اس کاغذ کو اپنے پاس رکھ لیں مطلوب جلد تر حاضر ہو گا۔ تالیف قلوب و امثال کے لیے زعفران و قرنفل کے مواد سے لکھیں اور جن دو آدمیوں یا میاں بیوی کے درمیان نااتفاقی ہو ان کے تکیہ کے نیچے رکھ دیں۔ عارفین کا بیان ہے کہ جو شخص شرف قمر میں اس وفق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور نماز

جمعہ کے وقت سے لے کر غروب آفتاب تک اسم غلمش کا ورد بھی کرتا رہے تو جو شخص بھی اس کو دیکھے گا محبت کرے گا اس کی قربت چاہے گا اور اس کے ساتھ تعلقات کو باعث عزت و افتخار سمجھے گا۔ وفق غلمش اخفاء کے عمل کے لیے بھی ایک نہایت ہی عجیب الاثر طلسم ہے تحریر کیا گیا ہے کہ شرف عطارد کے وقت زیبق معقود کی تختی پر متذکرہ بالا وفق کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ لکھیں اور بحفاظت سنبھال رکھیں۔ پھر جب کبھی حسب ضرورت و حالات نظر خلائق سے مخفی ہو جانا چاہیں تو وفق مبارک کی تختی کو گلے میں لٹکا لیں اور اسم غلمش کا ورد کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں نظر مردم سے غائب رہیں گے۔ بیان کیا گیا ہے کہ وفق غلمش کے عمل کی متذکرہ بالا ترکیب سے تیارہ کردہ لوح زیبق کے حامل اور اس عمل کے عامل کو اگر تمام دنیا بھی تلاش کرے گی تو تلاش نہ کر پائے گی۔ ارباب علم و فن کے علم میں رہے کہ زیبق معقود سے مراد (پارہ اور چاندی کی گرہ ہے) جس کی معروف ترکیب یہ ہے کہ چاندی کو چرخ دے کر پارہ میں ملا دیں دونوں کا عقد واقع ہو جائے گا اس معقود مواد کی لوح تیار کر لیں۔ اسم مقدس غلمش کی دعوت قسم حسب ذیل ہے۔

بَحَقِّ یَہٖ ۳ بَیہٖ ۳ اَوَرَیَالَ بَرَجَیَالَ ھُورَیَالَ شَوَرَیَالَ
رَغشَیَالَ ھَلرَیَالَ بِحقیَالَ بَر قَیَالَ نُورَ یَالَ غَشیَمَالَ
عَزرَیَالَ شَر خَیَالَ اَینَمَا کُنتُم فِی مَلَکُوتِ اللّٰہِ عَزَّ وَ
جَلَّ فَا حَضرُوا وَاظھَرُوا بَرَاھِینُ الاَ جَابَتہٖ فِیمَا
اَمَرتُکُم بِہٖ بِحَقِّ بَرنَیَوش مَمیَالِ ۳ آہٖ ۳ ھَوَاہٖ ھُوَ ۳ رَبُّ
النُّورِ الاَعلیٰ العَجَل یَا مَلاَئِکَتہُ اللّٰہِ رَبِّی وَرَبُّکُم الَّذِی

اَلجَمَ الجِنُّ بِکَلِمَاتِہٖ عَجِّلُوا بِحَقِّ بِالرَّبِّ الجَلِیلِ
مُقتَدِرِ الاَجَلِ فِی الاَزَلِ خَالِقُ کُلِّ شَیءٍ وَھُوَ عَلیٰ کُلِّ
شَیءٍ قَدِیرٌ مَشَاطَ طَاطَ یَوہٖ شَمَواشِ ھَبَوطِ ۳ ○ آئہ ۲
کَیکَیَاشِ اَسرَعُوا اِلیٰ مَلاَئِکَتہٖ رَبِّی وَاَنتُم وَمَن تَحتَ
اَیدِیکُم مِن اَصنَافِ الجِنِّ وَافعَلُوا کُنَّا وَکُنَّا بِحَقِّ رَبِّ
السَّمٰوَاتِ وَالاَرضِ عَالِمُ الغَیبِ وَالشَّھَادَۃِ الکَبِیرِ
المُتَعَالِ ھَبُوطِ ۲ مَرنَیَاشِ ۲ یَاشِ ۲ نَوشِ ۲ لَیخَا" ۲
مَہلَسَطِ ۲ طَمطَہَو سَیوَرَشِ بَہَرَ دَیَوشِ ھَر دَیوشِ طَسَہ
مَستَخطَلوَشِ اَیلِ ھَلھَایِ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَو تَعلَمُونَ عَظِیمٌ ○

۱۰۔ اسم مقدس خوطیر اور حرف یاء کا متعلقہ وفق حسب ذیل ہے۔

۱۱۸	۱۲۳	۱۱۶
۱۱۷	۱۱۹	۱۲۱
۱۲۲	۱۱۵	۱۲۰

علمائے علم و فن کے نزدیک اسمائے برھتیہ کا اسم عاشر خوطیر اور حروف معجمہ کا حرف دہم "یا" جہاں ضروریات زندگی کے متعلقہ تمام تر امور و معاملات اور حاجات و مشکلات کے حل و عقد کے لیے ایک اہم وفق کے طور پر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ وہاں یہ عمل سیمیائی قسم کے بہت سے دوسرے اعمال و مجربات کے لیے بھی ایک کراماتی طلسم ہے۔ بنابریں اس عمل وفق کو حل طلب ضروریات و مہمات کے لیے عمومی طور پر اور سیمیائی سلسلے کے

عجائبات و غرائبات کے لیے خصوصی طور پر تراکیب دیا گیا ہے۔ اس سے قبل کہ وفق خوطیر کے متعلقہ عمومی و خصوصی قسم کے چند ایک اعمال کو بدیئہ ناظرین کیا جائے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس وفق کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو درج ذیل کر دیا جائے۔ دعوت قسم کی عبارت یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِالْخَاءِ الْمُسْتَقِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ قَبْلَہٗ سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ وَبِالْوَاوِ لَمَمْتَ بِھَا الْاَسْرَارُ وَانْمَمْتَ بِھَا الْاَنْوَارُ وَبِالطَّاءِ الْمُحِیْطَتُہٗ بِالْعُلُوْمِ وَالْجَوَامِدُ وَالْمُتَحَرِّکَتُہٗ وَالصَّوَامِتُ وَالنَّوَاطِقُ وَاَسْئَلُکَ بِالْیَاءِ وَالرَّاءِ یَا اَلْھَادِیُ الْبَدِیْعُ الْقَادِرُ الْعَزِیْزُ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ الَّذِیْ تَذْھَلُ مِنْ ھَوْلِہِ الْعُقُوْلُ فَھُمْ مِنْ قُرْبِہٖ ذُھُوْلُ اَیَسْنُوْخِ اَمْلُوْخِ مَھْیَاشِ طَھْنَعَوْشِ وَاَغَوْثَاہُ اَلْعَجَلِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ وَسَخِّرْ لِیْ خَادِمُ اِسْمُ الشَّرِیْفِ خُوْطِیْرُ یَکُوْنُ عَوْنًا" لِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ اَلْوَحَا اَلْعَجَلِ اَلسَّاعَتُہٗ ○

وفق خوطیر اور اعمال سیمیا

رسال و صحائف طلسمات میں علمائے اعلام اور حکمائے عظام نے وفق خوطیر اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو عناصر و حیوانات کے ساتھ باہم تراکیب دے کر سیمیائی اعمال کی بنیاد کے طور پر شامل اعمال و مجربات کیا ہے۔ ان اعمال کا موضوع عجائبات و غرائبات کا ظہور ہے۔ ذیل میں سیمیائی اعمال کو ان کی متعلقہ تفصیل و توضیح کے ساتھ بیان کیا جا رہا ہے۔

وفق متذکرۃ الصدر کو اعمال اخفاء کے لیے عمل و تجربہ میں لانا چاہیں تو اس کے لیے علمائے علم و فن کے بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق سب سے پہلے "حصول رماد" کی ترکیب پر عمل پیراء ہوں جس کی مختصر سی تفصیل اس طرح پر ہے کہ خفاش اسود (چمگادڑ) نر و مادہ کو حاصل کر کے ان پرندگان کو [illegible]ی برتن میں تانبے کی تیزدھار چھری سے ذبح کر ڈالیں۔ ایسا کرتے وقت اس بات کی احتیاط رکھیں کہ ان پرندگان کے خون کی ایک بوند بھی ضائع نہ ہونے پائے۔ اسی طرح اس عمل کو بجالاتے وقت دعائے ذیل کو پڑھ کر سب سے پہلے اپنا حصار باندھیں۔ عمل حصار کے بعد مذکور پرندگان کو ذبح کریں اور ان کے پیٹ چاک کر کے خون و گوشت کو ہڈیوں سمیت مکمل طور پر کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں پھر چولہے پر چڑھا دیں اور درخت سدرہ و بالوط کی لکڑیاں جلا کر ان پرندگان کے مواد کو جلا ڈالیں اس قدر کہ جل سڑ کر راکھ بن جائے۔ اس عمل کی تیاری کے دوران اس امر کا خیال رکھیں کہ برتن کے منہ سے دھواں یا بھاپ نہ نکلنے پائے کیونکہ دھواں کا نکلنا عمل کے باطل ہو جانے کی نشانی ہے۔ چنانچہ کامل توجہ رکھیں اور احتیاط کے ساتھ دیکھتے رہیں پھر جب معلوم کریں کہ برتن میں موجود تمام تر مواد جل سڑ کر کوئلہ ہو چکا ہے تو اس وقت آگ کا جلانا موقوف کر دیں اور قدرے انتظار کے بعد کہ برتن ٹھنڈا پڑ جائے اس میں سے جلی سڑی راکھ کو نکال کر پیس لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں رماد کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ رماد وفق متذکرۃ الصدر کے سلسلے کے اعمال اخفاء کے اصل ہے اور ایک کار آمد چیز ہے۔ دعائے حصار حسب ذیل ہے۔

تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہِ حَسْبِیَ اللہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ احْجُبْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ اَصْنَافِ الْجِنِّ وَاَنْوَاعِھَا وَاَجْنَاسِھَا بِکَلِمَاتِکَ التَّامَاتِ الْمُبَارَکَاتِ وَبِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْمُجَلِّ الْمُعَظَّمِ الْمُکَرَّمِ حِجَابًا" مَانِعًا" سَقْفَتُہٗ مَدَدُ نُوْرِ اِسْمِکَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ حِیْطَانُہٗ سَلَامٌ قَوْلًا" مِنْ رَّبِّ الرَّحِیْمِ کَائِرَتُہٗ لَہٗ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَائِھِمْ مُحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَمِنْ اِمَامِیْ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ بِمَا حَفِظْتُ بِہِ الذِّکْرَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَتِہٖ جَدِیْرٌ ○

علمائے علم و فن کے معمولات کے مطابق متذکرۃ الصدر رماد سے اخفاء کا کام لینا چاہیں تو اس کے لیے خدائے بزرگ و برتر کا نام لے کر وفق خوطیر کو اس کی دعوت قسم کے عمل کے ساتھ متذکرہ بالا ماد کی سیاہی سے لکھیں۔ اس عمل کو لپیٹ کر اپنے گلے میں باندھ لیں اور اسم مقدس خوطیر کا جاپ کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں نظر خلائق سے مخفی ہو جائیں گے۔ اس عمل کی ایک دوسری ترکیب اس طرح پر ہے کہ رماد کو چٹکی بھر لے کر اپنے سامنے چھڑک دیں اور دعوت قسم کے عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھیں نظروں سے اوجھل ہو رہیں گے۔

بیان کیا گیا ہے کہ عمل متذکرۃ الصدر کی ترکیب کے مطابق جو رماد تیار ہوا اسے شیشی میں ڈال کر نمناک زمین میں ایک چلہ تک دبا رکھیں چلہ کے

بعد نکال لائیں۔ رماد مذکور سیال شکل و صورت میں سرخ رنگ کا تیل بن چکی ہوگی۔ یہ رمادی تیل اخفاء کے لیے اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے۔ عمل و تجربہ کے لیے اس سیال تیل اور روغن زیتون دونوں کو ہم وزن لے کر باہم ملا لیں اور خوب حل کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس مواد کا چہرے پر طلاء کر لیں اور اسم خوطیر کا ورد کرنا شروع کر دیں لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔

علمائے ظلمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ رماد متذکرہ بالا کو اصفہانی سرمہ کے ہمراہ خوب باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں۔ نظروں سے مخفی ہو جائیں گے۔ تحریر کیا گیا ہے کہ ہرن کی کھال کی ٹوپی بنائیں اور رماد متذکرۃ الصدر کی روشنائی سے اس کھال پر وفق خوطیر کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کے ہمراہ لکھیں۔ اس ٹوپی کو سر پر پہن لیں گے تو انسان کیا جنات و روحانیات تک کی نظروں سے بھی پوشیدہ ہو رہیں گے۔ آپ سب کو دیکھ سکیں گے جبکہ کوئی پرند و درند بھی آپ کی رفتار تک کو بھی محسوس نہ کر سکے گا۔

رماد متذکرۃ الصدر پر وفق متذکرہ بالا کی دعوت قسم کے عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں پھر اس میں سے ایک رائی کے برابر لے کر مدار کے پتوں پر چھڑک دیں۔ ان پتوں کو ہاتھ میں لے کر جس بھی مقابل شخص کی طرف ان برگ ہائے مدار کے ساتھ اشارہ کریں گے تو وہ کس قدر مضبوط و توانا ہی کیوں نہ ہو گا فورا" بے ہوش ہو کر منہ کے بل زمین پر جا گرے گا۔ لکھا گیا ہے کہ اگر ان پتوں کو ہاتھ میں لے کر حاملہ عورت کی طرف اشارہ کر

دیں گے تو اسی وقت اس کا حمل ساقط ہو جائے گا۔ راہ چلتے مسافر کے قدموں پر قدم رکھتے ہوئے ان پتوں کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوں گے تو چشم زدن میں پیچھے پلٹ کر آئے گا۔ اپنی منزل کو فراموش کر بیٹھے گا اور ادھر ادھر بھٹکنے لگے گا۔ پرواز کرتے ہوئے تیر کی طرف نگاہ کریں گے تو وہ واپس الٹ کر اپنے مارنے والے کو جا لگے گا۔ ان پتوں کو سارق کے سر پر رکھ دیں گے یا ان کے ساتھ اشارہ کر دیں گے تو چور اسی لحہ سب کچھ اگل دے گا اور جو کچھ چ ہو گا بیان کر ڈالے گا۔

سرطان نہری لے کر کوٹ پیس کر اس میں رماد مذکور ملائیں۔ اس مواد پر اسم خوطیر کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ گیارہ دفعہ تلاوت کر کے پھونک دیں۔ یہ عمل، عمل طریائی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ضرورت عمل کے وقت اس مواد میں سے قدرے لے کر اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں چاروں طرف ڈال دیں۔ اس عمل کے ساتھ ساتھ دریائے متلاطم خیز کا تصور کر کے اسم مقدس خوطیر کو وردِ زبان رکھیں۔ عمل کی جگہ پر ایک بہت بڑا دریا موجزن نظر آئے گا۔ اس طرح اگر عامل سانپوں اور اژدہوں کا منظر پیش کرنا چاہے تو اس کا ارادہ کرے میدان میں حشرات الارض کی ایک بہت بڑی فوج موجود نظر آئے گی۔ آتش عظیم کے برپاء ہونے کا خیال کرے گا تو آگ کا ایک عظیم دریا مشاہدہ میں آئے گا۔ غرضیکہ عامل جو چاہے گا وہ دیکھنے میں آئے گا۔

رماد متذکرۃ الصدر کو مومیائے ذہبی اور زنگار حدیدی میں ملا کر محفوظ کر

رکھیں۔ اس عمل کو طلسم اطیاشی کا نام دیا جاتا ہے۔ حکیم اطیاشی رقمطراز ہیں کہ رقی متذکرہ بالا کو اسکی دعوت قسم کے ساتھ لکھ کر اس کا فتیلہ بنائیں۔ اس فتیلہ کو رماد ملی زنگار و مومیائی مواد میں آلودہ کر کے کانسی یا تانبے کے دیے میں رکھ کر شمع کی طرح جلائیں۔ طشت کو پانی سے لبالب بھر دیں اور دعوت قسم کے عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ بحکم خدا سبز رنگ کے خوبصورت پرندے اس طشت کے چاروں طرف آ کر جمع ہو جائیں گے اور ان میں کچھ تو طشت کے پانی میں اتر جائیں گے پانی میں غوطے لگائیں گے، نہائیں گے اور زور زور سے چہچہائیں گے۔ روح پرور بولیاں بولیں گے۔ یہ شمع جب تک جلتی رہے گی اور عامل دفق خوطیر کی دعوت قسم کے عمل کو تلاوت کرتا رہے گا۔ یہی عجیب و غریب منظر دیکھنے میں آئے گا۔

ذیل کے عمل کو طلسم اطیوش کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے۔ اس طلسم کے تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ رمادی سیاہی سے ڈھاک کی لکڑی کے تختہ پر اسمِ خوطیر کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کی عبارت کے ساتھ لکھیں۔ پھر اس پارچہ کو لوبان ذکر کی کی دھوپ دیں۔ دھوپ کے عمل کے بعد اسم مقدس خوطیر کو دو سو اسی (۲۸۰) مرتبہ تلاوت کر کے اس ڈھاکی لوح پر پھونک دیں۔ عمل مکمل ہوا۔ ضرورت کے وقت مذکورہ لکڑی کے تختہ کو جس جگہ پر دبا دیں گے وہ جگہ اس عمل کے ماتحت موکلات کی حفاظت و نگہداشت میں آ جائے گی۔ چنانچہ جب بھی اور جو بھی شخص اس جگہ کی طرف آ نکلے گا وہ حیرت انگیز طور پر وہاں ایک سیاہ فام حبشی کو برہنہ تلوار بلند کیے ہوئے دیکھے گا۔ یہ طلسم اس وقت تک برقرار رہے گا جب تک کہ مذکورہ تختہ وہاں دفن

رہے گا۔ اس طلسم کو عموماً دفائن و خزائن کی حفاظت و نگہداشت کے لیے تیار کیا جاتا رہا ہے۔ اہل کالد و سریاں کے یہاں اس طلسم کو خصوصی اہمیت کا حامل طلسم قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ علمائے کالد و سریان کے معمولات میں سے ہے کہ وہ وفق متذکرۃ الصدر کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ شیر کی کھال پر لکھ کر گلے میں ڈال دیتے ہیں۔ اس طلسم کی تاثیر سے اس عمل کا حامل دیکھنے والوں کی نظر میں ایسا نظر پڑتا ہے کہ اس کے ساتھ خونخوار درندوں کا ایک غول موجود ہوتا ہے۔ بنابریں کوئی بھی شخص اس کے سامنے جانے کی یا مقابل آنے کی جرات نہیں کر پاتا یہ صورت حال اس وقت تک برقرار رہتی ہے جب تک کہ چرم اسدی گلے میں حمائل رہتا ہے۔

طلسم احباب کو مچھلی کے شکار کے لیے ایک عجیب و غریب عمل کے طور پر تحریر کیا گیا ہے۔ اس عمل کے بجالانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ وفق متذکرہ بالا کو رمادی سیاہی کے ساتھ زہر جد بکری کی کھال پر لکھیں اور بحفاظت سنبھال رکھیں۔ پھر جب بھی شکار کے لئے نکلیں تو اس کھال کے ٹکڑے کو جال کے اندر رکھ کر جال کو نہر یا دریا میں ڈال دیں۔ بحکم خدا اس عمل کی قوت و برکت سے جال میں ہر طرف سے مچھلیاں آ کر جمع ہو جائیں گی۔

متذکرہ بالا مادہ کو عرق گلاب میں حل کر کے اس کی سیاہی تیار کر لیں۔ اس سیاہی سے چوب زیتون یا بانس کی لکڑی پر متذکرۃ الصدر وفق کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کے ساتھ لکھیں۔ پھر جب اس عمل کا مشاہدہ کرنا

چاہیں تو اپنے کسی ساتھی کو حکم دیں کہ وہ اس لکڑی کے پارچہ کو دو برابر حصوں میں کاٹ دے۔ جب وہ آپ کا معاون و مددگار شخص ایسا کرنے لگے گا اسی وقت ہی لکڑی کا وہ ٹکڑا اس کے ہاتھ سے نکل جائے گا اور مرغ بیابانی کی شکل و صورت اختیار کر کے فوراً ہی آسمان کی طرف پرواز کر جائے گا۔ نہایت عجیب عمل ہے۔

معلم ہندی اپنے رسائل میں تحریر کرتا ہے کہ ذیل کے طلسم کے لیے دوال یونان کے یہاں طلسم طیاطوب کے نام سے مقبول و معروف ہے۔ قسط اسود ہی جانور کی ضرورت ہے۔ ترکیب عمل کے ذیل میں لکھتا ہے کہ جب یہ جانور ہاتھ لگے تو پکڑ کر ذبح کر ڈالیں۔ ذبح کر کے اس ذبیحہ جانور کو رماد مذکورہ کے ساتھ آلودہ کر دیں پھر تانبے یا کانسی کے کسی ایک برتن میں بند کر کے اس برتن کو کامل تین ماہ تک زبل فرس میں دبا رکھیں۔ تین ماہ کے بعد اس برتن کو نکال لائیں دیکھیں گے تو جانور مذکور کے جسم کا تمام گوشت و پوست جل کر خاکستر ہو چکا ہو گا اور برتن میں صرف اس کی ہڈیوں کا ڈھانچہ ہی موجود ہو گا۔ رسائل معلم ہندی میں مذکور و مسطور ہے کہ قسط اسود کے ڈھانچہ کی یہ ہڈیاں انسان کو غیر صورت میں بدل دینے کے کراماتی خواص و اثرات کی حامل ہوتی ہیں۔ ان ہڈیوں کو بحفاظت تمام و کمال حریر ابیض کے پارچہ میں لپیٹ کر محفوظ کر رکھیں۔ جب پھر کبھی اس عمل کا مشاہدہ مطلوب ہو تو مذکورہ ہڈیوں کو حضار مجلس کے سامنے ان میں سے کسی ایک شخص کے سر پر رکھ دیں اور گیارہ بارہ وفق مبارک کی دعوت قسم کے عمل کو تلاوت کر کے کسی جانور کا نام لے کر پکاریں جس بھی جانور کا نام لیں گے وہ معمول

دوسرے لوگوں کو اسی جانور کی صورت میں نظر آئے گا۔

حکیم طمطم ہندی رقمطراز ہے کہ رماد متذکرۃ الصدر کی سیاہی سے بندر جانور کی دباغت شدہ کھال پر وفق خوطیر کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ لکھیں۔ لکھیں اور پھر اسی وقت کوئلوں پر رکھ کر جلا ڈالیں۔ کھال مذکورہ کی جو راکھ تیار ہو اسے سنبھال کر رکھ لیں۔ محبت و عطف قلوب کا کراماتی عمل تیار ہے۔ حسب ضرورت اس راکھ میں سے ایک رتی بھر لیں اس پر اسم مقدس خوطیر کو گیارہ دفعہ پڑھ کر پھونک دیں۔ یہ راکھ جس بھی شخص کو کھلا دیں گے تو مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔ رسائل طمطم ہندی میں اس عمل کو طلسم طوقیاس کے نام سے موسوم کرکے بڑی تعریف کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ متذکرہ بالا ترکیب عمل پر عروج ماہ کے نوچندے جمعۃ المبارک کے دن اس کی پہلی ساعت میں عمل پیراء ہونا اس کے اثرات و نتائج کو دوچند کرکے رکھ دیتا ہے۔

حکیم طمطم ہندی کا تجربہ ہے کہ خفاش پرندے کے گوشت پر رماد مذکورہ کو چھڑک کر جس کسی کو بھی کھلا دیں گے تو وہ خورندہ اس عمل کی تاثیر سے جنات و روحانیات کے مشاہدہ پر قادر ہو جائے گا۔ اس کی نظروں کے سامنے سے حجابات اٹھ جائیں گے اور وہ اپنے روبرو مخفی مخلوقات کے جہاں کو آباد پائے گا۔ یہ عمل جسے طلسم طاطوس کا نام دیا گیا ہے بلاشک و شبہ ایک نہایت ہی اسراری قسم کا عمل ہے۔ حکیم صاحب موصوف کا قول ہے کہ اس مشاہداتی عمل میں نظارۂ جنات و روحانیات کے ساتھ ساتھ اس عمل کا ناظر و

شاہد نادیدہ قوتوں سے ہر قسم کی معلومات اور حل طلب مسائل میں روحانی استمداد بھی حاصل کر سکتا ہے۔

طلسم اسمائے برحقیتہ کا اسم عاشر (خوطیر) خدائے بزرگ و برتر کے اسمائے اربعہ (یا قوی، یا متین، یا علیم، یا حکیم) کا جامع ہے۔ اسمائے حسنی ہی وہ روحانی اسماء ہیں جن کو اعمال و اوراد یعنی عملیاتی دنیا میں ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

حکمائے اشراق و ماہران علم الاوفاق نے اسمائے حسنی کے موضوع پر جن اعمال و اوراد کو سعد و نحس امور کی سرانجام دہی کے لیے تراکیب دیا ہے۔ ان کا ایک حصہ تو عملیاتی شرائط و آداب کی ضروری اور سخت ترین پابندیوں کی وجہ سے کچھ قابل عمل نہ ہے، جبکہ قابل عمل حصہ بھی تساہل پسند طبائع کے لیے ایک مسئلہ بن کر رہ گیا ہے۔ اسم مقدس خوطیر کے متعلقہ اسمائے عظام کے سلسلے کے ایسے اعمال جو حد درجہ کے سہل الحصول آزمودہ و مجرب اور مشکل ترین پابندیوں سے آزاد ہیں ان کی مختصر سی تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ معمولات کے شرعی و دینی اعمال و احکامات کے پابند حضرات بھی ان سے فیض یاب ہو سکیں گے۔

حب تسخیر کے لیے طالب و مطلوب کے ناموں کے اضافہ کے ساتھ وفق خوطیر کا سفال آب نارسیدہ پر لکھنا اور پھر اس کو چولہے کے نیچے دفن کر دینا کہ جہاں اسے حرارت پہنچتی رہے، مطلوب کے دل میں طالب کی محبت و الفت کو بھڑکا دیتا ہے۔ اس عمل کو غیر شرعی مقاصد کے لیے بجالانے کی سخت

ممانعت کی گئی ہے۔ نہایت زود اثر ترکیب کا حامل عمل ہے۔

وفق متذکرۃ الصدر کو اپنے نام کے حروف کے اعداد کے مطابق لکھیں اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو پڑھیں۔ عمل کی مدت تسخیر گیارہ یوم ہے۔ عمل تکمل کرکے لکھے ہوئے اوفاق کی گولیاں بنالیں اور آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دیں یا زمین میں دفن کر دیں۔ اس کے بعد ایک مزید وفق تحریر کریں اور اسے موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھ لیں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے روزگار و ملازمت کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ یہ ترکیب حصول ملازمت و طلب روزگار کے لیے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

عروج ماہ قمری کی پہلی جمعرات کے دن سے اس عمل کا آغاز کریں۔ اس ترکیب کے مطابق کہ جمعرات، جمعہ اور ہفتہ تین دن تک روزے رکھیں۔ صبح نماز فجر کی ادائیگی کے بعد روزانہ گیارہ دفعہ وفق خوطیر کو لکھیں اور گیارہ دفعہ ہی اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کی عبارت کو پڑھیں۔ اسی طرح نماز مغرب کے بعد پڑھ بھی لیا کریں اور لکھ بھی لیا کریں۔ یہ عمل صرف تین یوم کا ہی ہے۔ تین یوم کے بعد اتوار کے دن سے اس عمل کو اس طریقہ کے مطابق بجالانا شروع کر دیں کہ صرف ایک بار دعوت قسم کو تلاوت کرلیا کریں اور وفق کے عمل کو لکھ لیا کریں۔ اس کے لیے نہ تو وقت کی ہی کوئی قید ہے اور نہ ہی روزے رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس عمل کو کامل اٹھائیس روز تک بجالاتے رہیں۔ آخری روز عالم خواب میں اسم مبارک خوطیر کے روحانی موکلات سے ملاقات ہوگی۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ یہ آسان ترین

ترکیب حد درجہ کی اسراری ترکیب ہے۔ بنابریں اس کا عامل و ذاکر دنیاوی امور و معاملات کی بجاآوری کے ساتھ ساتھ روزانہ بلاناغہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھے فرصت کے اوقات میں وفق متذکرہ بالا کو لکھ لیا کرے اور دعوت قسم کو پڑھ لیا کرے تو اس کے نتیجہ میں ایک دن ایسا بھی آئے گا کہ عمل کی متعلقہ روحانی و نورانی ارواح عامل کے حضور عام بیداری میں بھی آ حاضر ہوں گی۔

اسم مقدس خوطیر کا وفق استخارہ کے لیے بھی نہایت مجرب المجرب بیان کیا گیا ہے۔ وفق خوطیر کو بطور استخارہ عمل و تجربہ میں لانے سے قبل اس وفق کی زکوۃ ادا کرلیں۔ زکوۃ کی ادائیگی کے بعد یہ عمل آپ کو زندگی بھر کام دے گا۔ زکوۃ کی ادائیگی کے لیے اس وفق مبارک کو ظہر و عصر کے درمیان دو سو اسی (۲۸۰) بار روزانہ لکھ لیا کریں۔ عمل کی کل مدت بھی دو سو اسی (۲۸۰) یوم ہی ہے۔ روزانہ لکھتے رہیں اور روزانہ ہی تحریر کردہ اوفاق کو قبرستان میں دبا دیا کریں۔ اس عمل کی مدت تسخیر میں کمی کرنا چاہیں تو اوفاق کی تعداد کو جس قدر چاہیں بڑھا سکتے ہیں۔ لیکن جب زکوۃ کی ادائیگی پر عمل پیراء ہو جائیں تو پھر نہ تو مقررہ تعداد میں جو آپ پہلے سے لکھتے چلے آ رہے ہیں کمی کریں اور نہ ہی درمیان میں ناغہ ہونے دیں۔ چنانچہ جب زکوۃ ادا ہو جائے تو پھر آپ اس وفق کو جس بھی مقصد کے لیے تحریر کرکے سوتے وقت سرہانے رکھ لیا کریں گے۔ وہ مقصد سوتے میں عام بیداری کی طرح آپ کے لیے عیاں ہو جایا کرے گا۔ اس عمل استخارہ کے عامل کو عمل کے متعلقہ موکلات عالم خواب کے علاوہ عالم بیداری میں بھی مل کر معلومات بہم پہنچاتے رہتے ہیں۔ صرف معلومات ہی نہیں عامل کی حاجات و مشکلات میں اس کی

حاجت روائی و دستگیری بھی کرتے رہتے ہیں۔ نہایت اسراری عمل ہے۔

وفق متذکرۃ الصدر حاضرات و روحانیات کے مشاہدہ کے لیے بھی نہایت کار آمد ثابت ہوتا ہے۔ عمل کے لیے کسی کاغذ کے ٹکڑے پر وفق مقدس کو لکھیں اور پھر اس کے کسی بھی ایک خانہ میں سیاہی لگا دیں جب سیاہی خشک ہو جائے تو اس سیاہی والے خانہ پر خوشبودار عطر لگائیں۔ اب آپ خود یا پھر اپنے معمول کو وفق متذکرہ بالا میں دیکھنے کے لیے کہیں۔ حاضرات کا نظارہ عمل میں آئے گا۔ جو کچھ بھی دریافت کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

شادی خانہ آبادی کے لیے سات مختلف شادی شدہ عورتوں کے یہاں سے جس بھی رنگ کے تار ملیں حاصل کر کے یکجا کر لیں۔ ان میں سے ہر دھاگے پر وفق خوطیر کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ اس عمل کے بعد ان تاروں کو اسم مقدس خوطیر کے ہی وفق کے اندر رکھ کر کپڑے میں ملفوف کر لیں اور جس عورت یا مرد کی شادی ہونے میں نہ آ رہی ہو اس کے بازو پر بندھوا دیں۔ اس عمل کی برکت و تاثیر سے عقد بندی کا خاتمہ ہو جائے گا۔

دو ایسے افراد یا مرد و زن جن کے درمیان غیر اخلاقی و غیر شرعی تعلقات قائم ہوں یا ان کی دوستی و تعلق داری مظلوم و مجبور حضرات کے لیے باعث نقصان و وبال ہو تو ایسے بدکردار اور ظالم و جابر اشرار کے درمیان جدائی و نفاق اور نفرت و عداوت کا پیدا کرنا ثواب و عبادت کا درجہ رکھتا ہے چنانچہ جب اس

قسم کے عمل کی بجا آوری کا ارادہ ہو تو اس کے لیے علماء و حکماء کے طریقہ کے مطابق جن دو اشخاص کے مابین نفرت و نفاق کی آگ بھڑکانا ہو تو ان کے ناموں کے حروف کے اعداد کے مطابق اسم خوطیر کے اوفاق تحریر کر رکھیں۔ اس عمل کو قمر ناقص النور کے دنوں میں ہی بجا لائیں۔ اب ترکیب کے مطابق تحریر کردہ اوفاق کو حروف معجمہ کے حروف کی ترتیب و تقسیم کے مطابق علیحدہ علیحدہ کر کے رکھ لیں پھر ان میں سے ایک ایک حرف کا متعلقہ وفق لے کر اس حرف کے متعلقہ نام کی ترتیب سے مدار و ڈھاک کی لکڑیوں کے کوئلوں پر روزانہ بلاناغہ زوال کے وقت جلانا شروع کر دیں۔ مطلوبہ دشمنان کے مابین بغض و عداوت کی نہ بجھنے والی آگ بھڑک اٹھے گی۔

علمائے متقدمین و اکابر بزرگان دین نے وفق خوطیر کو باہ و قوت امساک کے لیے انتہائی زود اثر اور سریع التاثیر عمل قرار دیا ہے۔ ضرورت مند حضرات اس عمل کو تیار کرنا چاہیں تو سیسہ کی لوح پر وفق متذکرۃ الصدر کو کندہ کروا لیں پھر اس لوح کو اپنے سامنے رکھیں اور طہارت جسم و لباس کی پابندی کے ساتھ دعوت قسم کے عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس لوح پر دم کر دیں لوح قوت امساک تیار ہے۔ اس لوح کو کمر پر باندھ لیں۔ ایسی قوت باہ اور امساک پیدا ہو گا کہ جس کا بیان نہیں کیا جا سکتا۔

اسم مقدس خوطیر کو اس کے معانی و مطالب کے ساتھ پڑھ کر دیکھ لیں یہ ایک ایسا اسم ہے کہ جس کے مقابلہ کا کوئی ایک بھی اسم اسمائے برحقیقہ میں موجود نہیں ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ یہ اسم مبارک اسرار الٰہیہ

ہیں سے ایک ہے اور اس میں دس بھید پوشیدہ ہیں۔ چنانچہ جو شخص بھی اس اسم جلیل و جمیل کی تلاوت میں مداومت کرے گا تو وہ جن و انس کے مکرو دجل سے محفوظ رہے گا اور اسے کسی قسم کا رنج و غم نہیں پہنچے گا۔ وہ امراء و سلاطین کے ہاں صاحب عزت و توقیر رہے گا۔ بے زر اور کثیر العیال ہو گا تو خدائے تعالیٰ اس کے رزق و مال میں فراخی عطا فرما دے گا۔ اگر وہ عقد و نکاح کا طالب ہو گا تو اس کی یہ مراد بھی جلد تر بر آئے گی۔ اگر کسی کہنہ مرض و درد کا مریض ہو گا تو مرض سے خلاصی پائے گا۔ اگر کسی حاجت کے لیے اس اسم مبارک کو پڑھے گا تو اس کی حاجت روا ہو گی۔ کتابوں میں مرقوم ہے کہ اس اسم مقدس کا ذاکر و عامل مستجاب الدعوات بن جاتا ہے' چنانچہ وہ خدائے بزرگ و برتر سے جو بھی طلب کرتا ہے اسے مل جاتا ہے۔ ایسا عامل رات اور دن میں اور سفر و حضر میں تمام تر بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے وہ اس اسم مقدس کے حصار اور قلعہ امان میں آ جاتا ہے۔

اسم مقدس خوطیر کے سلسلے کی ذیل کی ترکیب اس حقیر کے معمولات و مجربات میں سے ہے اس ترکیب عمل کا موضوع حب و تسخیر ہے۔ چنانچہ اس عمل کو میزان عمل و تجربہ پر تولنا چاہیں تو چقماق پتھر کی لوح پر وفق خوطیر کو کندہ کروا کر اپنے پاس محفوظ کر رکھیں۔ حب و تسخیر کے مقاصد و مطالب کے لیے ازبس مفید ہے۔ چقماق دستیاب نہ ہو سکے تو اس صورت میں حجر یمانی پر لکھوالیں نہایت موثر رہے گا۔ کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں تحریر ہے کہ وفق خوطیر کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ سنگ یمانی یا حجر چقماق پر لکھ کر ہوا میں لٹکا دیں جو بھی مطلوب ہو گا۔ حاضر ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ

اس عمل کو زہرہ و مشتری کی نظر تثلیث کے اوقات میں ہی بجا لایا جاتا ہے۔ اسی طرح کتابت کے لیے زنگار کو بطور روشنائی استعمال کیا جاتا ہے۔ ان آسان زین شرائط کا لحاظ رکھ کر عمل پر عمل پیرا ہوں گے تو نتائج کو ملاحظہ فرمائیں گے۔

اسمائے عشرہ اور اوفاق عشرہ

اسمائے عشرہ اور ان کے متعلقہ اوفاق کا مختصر سا تذکرہ پچھلے صفحات میں کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں متذکرہ بالا اسماء کے اوفاق کو ان کی عمومی و حرفی اشکال کے اجمالی سے تعارف کے ساتھ ضبط تحریر میں لایا جا رہا ہے۔ ان حرفی اوفاق سے معمولی سدھ بدھ رکھنے والے شائقین حضرات بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ اوفاق عشرہ حسب ذیل ہیں۔

۱

ب	ر	ھ	ت	ی	ت
ر	ھ	ت	ی	ت	ب
ھ	ت	ی	ت	ب	ر
ت	ی	ت	ب	ر	ھ
ی	ت	رب	ر	ھ	ت
ت	ب	ر	ھ	ت	ی

۲

ر	ی	ر	ک
ک	ر	ی	ر
ر	ک	ر	ی
ی	ر	ک	ر

۳

ت	ی	ل	ت	ت
ت	ت	ی	ل	ت
ت	ت	ت	ی	ل
ل	ت	ت	ت	ی
ی	ل	ت	ت	ت

۴

ن	ا	ر	و	ط
ط	ن	ا	ر	و
و	ط	ن	ا	ر
ر	و	ط	ن	ا
ا	ر	و	ط	ن

۵

ل	ج	ز	م
م	ل	ج	ز
ز	م	ل	ج
ج	ز	م	ل

۶

ل	ج	ز	ب
ب	ل	ج	ز
ز	ب	ل	ج
ج	ز	ب	ل

۷

ب	ق	ر	ت
ت	ب	ق	ر
ر	ت	ب	ق
ق	ر	ت	ب

٨

ش	ہ	ر	ب
ب	ش	ہ	ر
ر	ب	ش	ہ
ہ	ر	ب	ش

٩

ش	م	ل	غ
غ	ش	م	ل
ل	غ	ش	م
م	ل	غ	ش

١٠

ر	ی	ط	د	خ
خ	ر	ی	ط	د
د	خ	ر	ی	ط
ط	د	خ	ر	ی
ی	ط	د	خ	ر

اوفاق عشرہ اور ان کے طلسماتی خواص و اثرات

۱۔ وفق اول نہایت پر تاثیر عمل ہے۔ اس کے خواص و اثرات بھی بے حد و حساب ہیں۔ عامل کو چاہیے کہ وہ بلاناغہ جتنی دفعہ ہو سکے وفق کے اس عمل کو لکھ لیا کرے اور جتنی تعداد میں لکھے اسی قدر ہی اسم برھیتہ کو پڑھ بھی لیا کرے۔ یہ وفق و عمل رزق کی فراخی کے لیے بے حد موثر اور تیر بہدف ہے۔ چنانچہ اگر کوئی شخص ہر روز وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ اٹھارہ (۱۸) دفعہ اس وفق کو اور اسم برھیتہ کو لکھ پڑھ لیا کرے تو ایک چلہ کے دوران ہی خدائے تعالیٰ اس کی روزی و رزق میں برکت دے گا۔ اگر کسی شخص کے لیے چلہ کشی کے عمل پر عمل پیراء ہونا مشکل ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہفتہ میں ایک دفعہ ہی اس عمل کو بجالایا کرے اور جب اس ترکیب پر عمل پیراء ہو جائے تو پھر اسے ہمیشہ جاری رکھے۔ مداومت کرتا رہے گا تو غیب سے اس کے لیے کشائش رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور وہ کبھی محتاجی و مفلسی کے عذاب میں مبتلا نہ ہو گا۔

جو عامل وفق متذکرہ بالا کو تحریر کرکے بطور تعویذ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے پاس رکھے گا اور اسم برھیتہ کو صبح و شام تلاوت کرکے دم کر دیا کرے گا تو اس پر کسی قسم کے بھی سحر و جادو، نظر بد یا آسیب و جنات کا کوئی اثر نہیں ہو سکے گا۔ یہ وفق و عمل جملہ قسم کی ارضی و سماوی آفات و بلیات

سے محفوظ رکھتا ہے۔

درد سر کے لیے کاغذ کے ٹکڑے پر عمل وفق کو تحریر کر کے تعویذ کی طرح لپیٹ کر سر پر باندھ دیں درد سر کی شکایت جاتی رہے گی۔ درد شقیقہ کا عارضہ ہونے کی صورت میں مریض کی پیشانی پر انگشت شہادت رکھیں اور اسم برھیتہ کو اٹھارہ دفعہ پڑھ کر پھونک دیں درد کافور ہو جائے گا۔

سفید سوتی کپڑے پر وفق عمل کو مریض کے نام کے ساتھ تحریر کر کے اسم برھیتہ کو تلاوت کرتے جائیں اور کپڑے کے اس پارچہ کو بل دیتے جائیں۔ اس عمل کے بجالاتے وقت مریض کو اپنے سامنے کھڑا رکھیں۔ جب عمل بجالا چکیں تو مریض کو بیٹھ جانے کا حکم دیں۔ پھر کچھ دیر بعد مریض کو دوبارہ کھڑا کر کے اس عمل کو دہرائیں تین بار یہی عمل کریں۔ درد ناف کا عارضہ جاتا رہے گا۔

بخار کے مریض کو غسل کروائیں اور وفق متذکرہ بالا کو تحریر کر کے اس کے گلے میں باندھ دیں یہ عمل روزانہ بخار' باری کے بخار' سہ روزہ اور چوتھے کے بخار کے لیے بھی شفا بخش ہے۔ ایسا بخار جو مریض کا پیچھا چھوڑنے کا نام تک نہ لیتا ہو اس مریض کو یہ وفق لکھ کر پلائیں حسب استطاعت اس کا صدقہ کریں اور اس کے دونوں ہاتھوں کے ناخون اتار کر ان پر اسم برھیتہ کو اٹھارہ (۱۸) بار پڑھیں اور پھر کپڑے میں باندھ کر کسی ویران و بے آباد

کنویں یا تالاب وغیرہ میں پھینک آئیں۔ بفضلہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا اور پھر اس کا دوبارہ حملہ نہ ہو گا' درد زہ کی شکار عورت کے لیے وفق متذکرۃ الصدر کو لکھیں اور لکھ کر اس کے بائیں بازو پر باندھ دیں۔ درد جاتی رہے گی اور فوراً ہی بچہ پیدا ہو جائے گا۔

اٹھارہ دفعہ اسم برھیتہ کو پڑھیں اور سرخ رنگ مٹی پر دم کر رکھیں۔ اس مٹی کو روزانہ لوط یا چنبل کی جگہ پر ملیں۔ اٹھارہ (۱۸) روز بعد عمل وفق کو لکھیں اور مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ لوط چنبل جس بھی قسم کا زخم ہو گا دور ہو جائے گا۔

وفق متذکرہ بالا کو لکھیں اور روزانہ بلاناغہ لکھتے ہوئے اٹھارہ (۱۸) روزہ چلہ کے عمل کو مکمل کر لیں۔ مفرور و مفقود الخبر شخص اس چلہ کے دوران ہی واپس چلا آئے گا خواہ اس کو بھاگے ہوئے کتنے سال ہی کیوں نہ ہو چکے ہوں۔ یہ طریقہ عمل بارہا بار کا آزمایا ہوا ہے۔

اگر کوئی عامل وفق متذکرۃ الصدر کو لکھ کر کسی سنگ گراں کے نیچے دبا دے اور اٹھارہ سو (۱۸۰۰) دفعہ اسم برھیتہ کا ورد کرے تو اس کے دشمن کی زبان بندی عمل میں آ جائے گی۔

میاں و بیوی کی موافقت کے لیے وفق متذکرہ بالا کو کاغذ کے دو ٹکڑوں

پر علیحدہ علیحدہ کرکے لکھیں ان میں ایک عورت کو دے دیں اور دوسرا مرد کو .انشاء اللہ تعالیٰ کشیدگی رفع ہو جائے گی اور باہمی اتحاد و اتفاق پیدا ہو جائے گا۔

اکابر علمائے علم و فن کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص وفق متذکرۃ الصدر کو تحریر کرکے اپنے پاس رکھے تو اس کی عزت و توقیر بڑھ جائے گی اور اگر اس کے ساتھ ساتھ اسم برھتیہ کو بھی پڑھ لیا کرے گا تو اس کی جو حاجت بھی ہو گی وہ پوری ہو جایا کرے گی۔ بیان کیا گیا ہے کہ اسم مقدس برھتیہ اور اس کے متعلقہ وفق کو جس بھی مقصد و مراد کے لیے لکھیں پڑھیں گے، پر تاثیر پائیں گے۔ اس عمل پر مداومت کرکے دیکھ لیں خلق خدا کی آنکھ کا تارا بن جائیں گے، ہر شخص آپ کی تکریم و تعظیم کرنے لگے گا۔ اکابر و اصاغر ادب و احترام سے پیش آئیں گے۔

اوفاق عشرہ اور ان کے متعلقہ اعمال و مجربات

کے سیر حاصل مطالعہ کے لیے

فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا حکیم محمد رفیق صاحب

زاہد مدظلہ العالی

کی تصنیف جلیلہ

طلسمات کی دنیا

(حصہ دوم) ملاحظہ فرمائیں

شائع کردہ

ادارۂ روحانیات پاکستان

ریاض احمد روڈ علیؓ سٹریٹ نزد علیؓ مسجد و امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؓ شالامار ٹاؤن لاہور نمبر ۹

اسمائے حسنی اور ان کے خواص واثرات

الله رحمن رحیم ملک قدوس سلام متعل باری مصور غفار
واحد معز مقیت حفیظ قیوم محصی مانع مغنی حلیم مجید
حی خافض محی علیم واسع شہید روف نافع باسط متکبر
مقتدر ودود ضار قہار فتاح بصیر مالک مقدم حسیب مبدی الملک
ہادی واجد باقی جامع آخر باعث ممیت ظاہر حکیم بدیع
وہاب والی عظیم قابض رقیب شکور رزاق سعید جلیل وکیل
وارث ولی حمید کریم موخر کبیر قوی صمد رافع منتقم
مذل لول عدل صبور مقسط مہیمن رشید بر غنی مجیب
خالق ماجد حق مومن عزیز جبار متین باطن ذوالجلال نولب والاکرام
قادر غفور علی. لطیف سمیع خبیر نور حکیم عفو محمد

جدول متذکرۃ الصدر اسمائے برھتیۃ کے متعلقہ عربی اسمائے عظام پر مشتمل ہے۔ خدائے بزرگ و برتر کے اسمائے حسنی اور ان کے متعلقہ خواص اثرات کا تذکرہ زمانہ قدیم کے مشہور و معروف روحانی و طلسماتی علماء و حکماء نے اپنی اپنی تصنیفات میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا ہے۔ جس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ علمائے متقدمین بھی (اسمائے برھتیۃ) کے عنوان سے اسمائے حسنی اور ان کے اثرات و نتائج سے اچھی طرح واقف تھے۔ چنانچہ زمانہ قدیم کی قدیم ترین کتابوں میں عبرانی و سریانی اسمائے عظام کو ان کے متعلقہ اعمال و اوراد کی بنیاد پر بڑی تفصیل و توضیح کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔ اسمائے حسنی کی تراکیب اور ان کے اثرات و نتائج کے ذیل میں جو قدیم ترین نظریہ پیش کیا گیا ہے وہ کچھ یوں ہے کہ خدائے بزرگ و برتر نے آسمانی و زمینی مخلوقات کو اپنی ہیبت و جلال کے نور سے عزت و شرف بخشنے یا اپنے قہر و غضب سے ذلت و رسوائی میں مبتلا کرنے کے لیے اپنے صفاتی اسماء کو ان تک پہنچایا ہے۔ محمد بن اسیرین اپنی کتاب مراۃ الکواکب میں لکھتا ہے کہ اسمائے حسنی کے روحانی اثرات قدرت کے ان عجائبات میں سے ہیں جس سے تمام انسانی زندگی متاثر ہے۔ ابن سیرین تحریر کرتا ہے کہ اسمائے حسنی کے اثرات و نتائج ان کے متعلقہ مدبرات الامر (ملائکہ) کی بنیاد پر ایک باقاعدہ ترتیب کے ساتھ عمل میں آتے ہیں اور پھر اسی ترتیب کے ساتھ ہی خوشحالی و بدحالی ظہور میں آتی ہے۔ محمد ابن سیرین کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ اسمائے عظام کی ترتیب کا روحانی نظام سیارگان و بروج اور ان کے متعلقہ اوضاع و کوائف سے مربوط و منسلک ہے۔ محمد ابن سیرین کے نزدیک ان کا یہ نظریہ خودساختہ اور خود اپنے طور پر تجویز و اختیار کردہ نہیں ہے بلکہ ان کے بقول ان کا یہ نظریہ حکیم

بلنیاس کا وہ آفاقی نظریہ ہے جسے سلف و خلف تک کے اکابر علماء و ماہرین نے بھی تسلیم کیا ہے۔ بلنیاس لکھتا ہے کہ اسمائے عظام کے متعلقہ ملائکہ کے زیر اثر سیارگان و بروج کا نظام جہاں انسانی زندگی کو خیر و شر کے حالات سے متاثر کرتا رہتا ہے وہاں یہی عمل و دخل کائناتی زندگی کی بقاء کے لیے ایک روح اعظم کا کام دیتا ہے۔ بلنیاس کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ کائنات کی تخلیق میں جن عناصر کا عمل و دخل ہے۔ اسمائے عظام کا روحانی نظام ان میں سے کا ایک اہم ترین عنصر ہے تاہم یہ نظام ان تمام تر عناصر سے مافوق اور جداگانہ حقائق کا حامل ہے۔ بلنیاس کے اس عقیدہ کے ساتھ افلاطون و ارسطا طالیس اور حمورابی و انباذ قلس جیسے مشاہیر علمائے علم و فن نے بھی اتفاق کیا ہے۔ ان تمام اکابرین کا یہ نظریہ ہے کہ تمام کائناتی مخلوق جامد و غیرجامد صامت و ناطق حیوان و انسان سب کی سب اسمائے عظام کے روحانی و نورانی اثرات سے متاثر ہے یعنی جب بھی کوئی طاقتور فلکی عنصر یعنی سیارہ اپنی ماہیت اور کیفیت کے ساتھ اپنے متعلقہ اسم اعظم کی قوت سے حرکت پذیر ہوتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس کی منسوبہ موجودات سعد و نحس حالت پر منقلب ہو جاتی ہیں۔ یہ انقلابی عمل ایک اثراتی عمل ہوتا ہے اسے خلط ملط کے عمل سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا۔ مصر میں تاریخی زمانہ سے بھی ہزارہا سال قبل اسمائے عظام کے اثرات و نتائج پر یقین کیا جاتا تھا۔ اس دور کے علماء و حکماء (کاہن و ساحر) لوگوں کو سحر و جادو آفات و بلیات کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے سیارگان کی سعد و نحس نظرات کے اوقات میں اسمائے عظام کے سلسلے کے اعمال و اوراد تجویز کر کے دیا کرتے تھے۔ اہل بابل و نینوا کے یہاں بھی سیارگان کے نظرات اور سحری و جادوئی اثرات سے پیدا ہونے والے اچھے برے حالات

و واقعات کا علم رکھنے اور ان سے محفوظ رہنے کی تدابیر کرنے والے علماء و ماہرین حضرات موجود تھے۔ عبرانی زبان میں اس موضوع پر متعدد کتابیں آج بھی ملتی ہیں۔ جن کے مندرجات و اعمال اس عہد میں بھی رائج تھے اور آج بھی رائج ہیں۔ حکیم اردس بیلی بحوالہ کتاب الدوائر رقمطراز ہے کہ اسمائے عظام (اسمائے برہتیہ) کا عمل اور اس کے متعلقہ اثرات و نتائج پر مشتمل اعمال و اوراد اور ان کے اصول و قواعد کو ظہور اسلام سے ہزاروں سال قبل تراکیب دے دیا گیا تھا۔ اس وقت جن اصطلاحات کو پیش کیا گیا تھا اور جن عملیاتی ابواب کو مرتب و مدون کیا گیا تھا وہ آج بھی موجود نافذ العمل ہیں۔ علمائے یورپ اگرچہ فلکیاتی نظرات کے اثرات و نتائج اور روحانی و طلسماتی اسماء و کلمات کے قائل نہیں ہیں تاہم وہ یہ نظریہ ضرور رکھتے ہیں کہ کائناتی اشیاء میں سیارگان و بروج کی قوت فاصلہ و جاذبہ اور روحانی و طلسماتی منقولات کا ایک غالب اثر موجود ہے جس سے کائناتی زندگی میں اچھی و بری تبدیلیاں واقع ہوتی رہتی ہیں۔

یاد رہے کہ اسمائے عظام کے روحانی و طلسماتی خواص و اثرات پر یقین رکھنے والے حضرات اسمائے حسنی کے اثرات و نتائج کو غیرقدرتی نتائج پیدا کرنے والی طاقت و قوت کے طور پر ہرگز تسلیم نہیں کرتے ان کا اس سلسلے میں یہ عقیدہ ہے کہ اسماء و کلمات کی تاثیرات و برکات سے پیدا ہونے والے خیر و شر کے اعمال بھی قانون قدرت کے ماتحت ہی عمل میں آتے ہیں۔ علمائے کالد و سریان نے بھی محولہ بالا عقیدہ کے ساتھ اتفاق کیا ہے۔ ان کا اعتقاد بھی یہی ہے کہ اسمائے عظام کی مختلف تراکیب سے جہاں بغض و عداوت کے اعمال و اوراد سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ وہاں ان اعمال سے حب و تسخیر

اور عطف و حنان کے متعلقہ اعمال و اوراد بھی عمل میں لائے جا سکتے ہیں۔
اسمائے عظام کے روحانی اثرات کے سلسلے کے اس عقیدہ کو آج دنیا بھر کی تمام اقوام میں ایک آفاقی حقیقت کے طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے اور آج جب کہ اسماء و کلمات کے حقائق و دقائق کا سائنسی تجزیہ و تجربہ کیا جا رہا ہے۔ ان کے خواص و اثرات کا اندازہ کرنا مشکل نہیں رہا ہے۔ اسمائے عظام کے خواص و اثرات کے باب میں جہاں اسماء کے مخفی و باطنی اصول و قواعد کا تذکرہ و بیان کیا گیا ہے وہاں ان کے ظاہری و عمومی نتائج کے ذکر کو بھی موضوع کی ضروریات قرار دے دیا گیا ہے۔ اہل علم و فن نے اسمائے عظام کی متعلقہ مندرجہ بالا ضروریات کو ہی قوانین الٰہیہ کا نام دے کر ان پر تحقیق و تدقیق کے عمل کو زمانہ قدیم سے آج تک جاری و ساری رکھا ہوا ہے۔ چونکہ ہمارا موضوع صرف اور صرف اسمائے حسنیٰ (اسمائے برحقیتہ) کے اثرات و نتائج کے بیان تک ہی محدود ہے لہٰذا ہم اس موضوع کی متعلقہ تمام تر تفصیلات کو چھوڑتے ہوئے اصل موضوع کی طرف پلٹ آنا چاہتے ہیں اور صرف اسی قدر ہی عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ شر و فساد کی قوتیں مختلف اوقات میں جن اثرات و نتائج کو پیدا کرتی ہیں۔ ان اثرات کے منفی نتائج سے محفوظ رہنے کے لیے کن تدابیر اور کس قسم کے اعمال کی ضرورت ہے۔ مختصر یہ ہے کہ سیارگان کے متعلقہ اوضاع و اوقات کی طرح اسماء و کلمات کے عمل سے بھی اچھے و برے حالات کے پیدا ہونے کو ایک مسلمہ حقیقت کے طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے۔ ذیل میں ہم صرف اسمائے حسنیٰ کے متعلقہ سعد و نحس اعمال و اوراد کی مختصر و جامع ترین تشریح و تفصیل درج کر رہے ہیں جبکہ اس سلسلے کی زیادہ تفصیل کے لیے ہماری مصنفہ و مولفہ کتاب "ظلمات کی دنیا" حصہ دوم

کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اسمائے حسنیٰ کا ورد و وظیفہ ذاکر کو عزت و وقار اور مال و دولت سے نواز دیتا ہے۔ ذاکر و عامل ان اسماء کو سیارگان کی سعید ترین نظرات و اوقات میں ورد زبان رکھے گا تو اس صورت میں ان کا غالب اثر ہو گا۔ یہ اسمائے جلیلہ و جمیلہ اپنے عامل کو اچھی شہرت کا مالک بنا دیتے ہیں۔ عزت و وقار سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ اقبال مندی اور مال و منال دنیا کی اس کے لیے کوئی کمی نہیں رہنے دیتے۔ وہ امتحان و مقابلہ کے میدان میں سرخرو رہتا ہے۔ اسے ایسا اعلیٰ و ارفع مقام مل جاتا ہے کہ لوگ اس پر رشک کرنے لگ جاتے ہیں۔ ان اسماء کی مداومت صاحب عمل کے لیے ظاہری و باطنی آسودگی و سکون لاتی ہے وہاں اس کے مخالفین کے لیے نقصانات و پریشانیاں پیدا کیے رکھتی ہے۔ علمائے علم و فن نے اسمائے حسنیٰ کے لیے بھی عجیب و غریب نتائج کے حامل کراماتی طریقے اور اعمال تراکیب دیئے ہیں۔ ان تمام اعمال کو دو طرح پر تراکیب دے کر بیان کیا گیا ہے۔ پہلی طرح کے اعمال کا تعلق اوراد و وظائف سے ہے اور ان کا اجمالی سا تذکرہ پچھلے صفحات میں کیا جا چکا ہے جب کہ دوسری قسم کے اعمال میں حصول مراد و مقاصد کے لیے ان اسماء کو شرائط و آداب کے بغیر ہی ترتیب دے کر عمل و استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اس سے قبل کہ اس دوسری قسم کے متعلقہ آسان ترین اعمال و اوراد کو بیان کیا جائے ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ ان اسمائے عظام کی مجموعی تسخیر کے متعلقہ عمل کی ترکیب کو ضبط تحریر میں لایا جائے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہے کہ وہ اسمائے حسنیٰ کی زکوٰۃ کے عمل پر عمل پیراء ہو

اسے چاہئے کہ وہ اپنے متعلقہ سیارہ کے شرف کے اوقات میں ان اسماء کو سیارہ کی ہی متعلقہ دھات کی لوح پر کندہ کرے ایسا کرتے وقت اپنے سیارہ کے متعلقہ نجور کا دخنہ بھی جلائے۔ لوح پر اسماء کو کندہ کرکے سات روز تک اپنے سیارہ کے طلوع کے اوقات میں اس کے سامنے رکھے اور تنجیم کے عمل کو مکمل کرے۔ عمل کی بجاآوری کے بعد اس لوح کو اٹھائے اور موم جامہ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ متذکرہ بالا عمل کے ذیل میں جن چند ایک شرائط کو ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق جو شخص اس عمل پر عمل پیراء ہونا چاہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے اس عمل کا عامل بنے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عمل کی ابتداء عروج ماہ کی نوچندی جمعرات یا اتوار کے دن سے کرے اور نماز مغرب کے بجالانے کے بعد عمل کے لیے مقرر کئے ہوئے مکان میں عمل سے قبل اپنے متعلقہ سیارہ کے نجور کا دخنہ جلائے۔ اس کے بعد حصار کرکے اسمائے حسنی کو عمل کی چالیس یوم کی مدت تسخیر تک روزانہ (۶۶) مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھے۔ عمل کی چلہ کشی کے دوران ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ عمل کی تسخیر کے بعد بھی عمل پر مداومت کرتا رہے۔ اس عمل کی چلہ کشی کے بعد اس کا عامل جس کسی کے لیے بھی اسمائے حسنی کی تسخیر کے اس عمل کو تیار کرکے دے گا تو اس کے لیے لوح کا یہ عمل ایسے ایسے عجائبات و غرائبات کے ظہور و مشاہدہ کا سبب بنتا ہے کہ جن کے شمار کرنے سے زبان عاجز اور قلم قاصر ہے۔ اسمائے حسنی کی لوح کے حامل شخص کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ ہمیشہ باطہارت رہے اور جنابت و نجاست کی حالت میں لوح مبارک کو اپنے جسم سے علیحدہ کرکے کسی پاک و صاف جگہ پر رکھ دیا کرے۔ اسی طرح اس لوح کو

اپنے ساتھ بیت الخلاء میں بھی نہ لے جایا کرے کیونکہ لوح اسمائے حسنی طلسماتی و روحانی عجائبات کا سرچشمہ ہے اس لیے اس کی جس قدر بھی عزت و توقیر کی جائے کم ہے۔ اس لوح مبارک کے چند ایک خواص و فوائد درج ذیل ہیں۔

تحریر کیا گیا ہے کہ جو شخص بھی اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا اس کا حافظہ قوی ہو گا۔ وہ عزیز خلائق ہو گا۔ اس کے ہاتھ سے نیک افعال سرزد ہوں گے اور اس کی زبان سے کلمہ حق جاری ہو گا اس کا کوئی بھی دشمن مقابلہ آرائی کے وقت کبھی بھی اس پر غالب نہ ہو گا۔ وہ سحر و جادو کے اثر سے محفوظ رہے گا۔ یہ لوح اپنے حامل کو ہر قسم کے سفری حادثات سے تحفظ بخشتی ہے۔ حصول دولت و غناء کے لیے کارگر ہے۔ ذہانت و قوت عطا کرتی ہے۔ حصول علم و ہنر کے لیے معین و معاون ہے۔ عفت و پاک دامنی کا نشان ہے۔ صبر و استقلال کی قوت ارادی مضبوط ہو جاتی ہے۔ اس کی طبیعت میں تیزی اور عقل میں اضافہ کرتی ہے۔ مشکلات و حاجات کو حل کرتی ہے۔ لوح اسمائے حسنی اپنے اکسیر ترین اثرات کے سبب سلطانی و حکمرانی بخشتی ہے اس کی طاقت ور نورانی شعاعیں مریض کو شفا کی دولت سے نواز دیتی ہیں۔ جو شخص بھی آداب و شرائط کے ساتھ اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا تو اگر اس کا کوئی دشمن اس کے کھانے میں زہر ملا دے گا تو فوراً" اس پر ظاہر ہو جائے گا۔ حاملہ عورت اس لوح کو بطور تعویذ گلے میں پہنے تو اسے درد زہ سے جلد تر نجات مل جائے گی۔ حکماء کے اقوال کے مطابق اس لوح کے حامل پر جنات و خبائث حملہ آور نہیں ہو سکتے۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اگر عورت اس لوح کو اپنے پاس رکھے تو اسے اس کے شوہر سے حقیقی محبت ملتی ہے اگر مرد

اپنے پاس رکھے تو اس کی بیوی اس کی مطیع و فرمانبردار رہے۔ اس لوح مقدس کی اہم ترین خصوصیات و فوائد میں سے ہے کہ اس کا اپنے پاس رکھنا دنیاوی و دینی ہر دو امور و معاملات کے لیے مفید ہے۔ اس کا حامل کبھی مفلس و نادار نہیں رہتا۔ وہ دنیا میں خوش و خرم زندگی گزارتا ہے۔

اسمائے حسنیٰ کے متعلق خواص و اثرات سے مستفید و مستفیض ہونے کے لیے عمل کتابت کے علاوہ ان کے ورد و وظیفہ کی ترکیب بھی موجود ہیں چنانچہ فوائد و آداب کے لیے ان اسماء کے متعلق اعمال و اوراد پر عمل پیرا ہونا چاہیں تو اسمائے عظام کو اپنے نام کے حروف کے اعداد کے مجموعہ کی تعداد کے برابر روزانہ لکھتے اور پڑھتے رہیں۔ اس عمل پر مداومت کریں گے تو دل کی صفائی اور غنا کی دولت حاصل ہو جائے گی۔ متذکرۃ الصدر ترکیب عمل پر عمل پیرا ہونے کے بعد حسب ضرورت و حالات اس عمل سے جملہ قسم کے حل طلب امور و معاملات میں استمداد حاصل کر سکتے ہیں۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ ظالموں کے ظلم سے اور حاسدوں کے حسد سے محفوظ رہنا چاہیں تو اسمائے حسنیٰ کو خلوص دل سے عجز و نیاز کے ساتھ ایک سو دس (۱۱۰) دفعہ پڑھ لیا کریں۔ اسمائے حسنیٰ کا لکھنا اور پڑھنا حد درجہ کی تاثیرات و برکات رکھتا ہے۔ ان اسماء کو لکھیں اور دھو کر پلائیں اخلاق حسنہ کی سعادت نصیب ہو گی۔ اسمائے متذکرۃ الصدر کو لکھیں اور ہوا میں لٹکا دیں جس مطلوب کے لیے اس عمل کو بجالائیں گے وہ تابع فرمان ہو جائے گا۔ کوئی چیز رکھ کر بھول جائیں یا کوئی بات سن کر فراموش کر دیں تو اسمائے مبارکہ کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ بھولی ہوئی بات یاد آ جائے گی۔ نماز فجر کے بعد سے لے کر سورج

کے نکلنے تک اسماء حسنیٰ کو تحریر کرتے رہنا روزی و رزق میں خیر و برکت پیدا کرتا ہے۔ کشائش رزق کے لیے ان اسماء کا ورد و وظیفہ نہایت اثر آفرین ثابت ہوتا ہے۔ غبی و کند ذہن کے لیے ان اسماء مبارکہ کو لکھ کر کامل گیارہ روز تک پلائیں خدا کے فضل و کرم سے کند ذہن کا حافظہ قوی تر ہو جائے گا۔ نسیان جاتا رہے گا اور اس کا دل علم و حکمت کے نور سے منور ہو جائے گا۔ اسمائے مبارکہ کو پارچہ نان پر لکھیں اور سات روز تک کھلائیں۔ سنگ گردہ کے لیے اس سے بہتر کوئی عمل و علاج نہ ہے۔ مثانہ کی بیماری کے لیے ان اسمائے عظام کو سات دفعہ تلاوت کر کے بیمار پر پھونکیں اس عمل کو سات دن تک جاری رکھیں مثانہ کا مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ بانجھ عورت کو لکھ کر دیں کہ وہ بطور تعویذ گلے میں باندھ لے اور آب باراں پر پڑھ کر پھونک کر دیں کہ وہ اس پانی کو چلہ بھر پیتی رہے تو اس کا بانجھ پن جاتا رہے گا۔

اطلاع برائے قارئین !

"طلسمات کی دنیا" کے مندرجات اور عملیات و مجربات کے بارے میں معلومات طلب امور کے لیے ادارۂ روحانیت کی معرفت حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

مرزا محمد عرفان زاہد

ادارۂ روحانیات پاکستان

فون نمبر : 6818611

ضمیمہ

طلسمات کی دنیا

ترتیب و انتخاب

مرزا محمد عرفان زاہد خلف الرشید علامہ محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی۔

جس میں

علامہ صاحب قبلہ موصوف کے افادات پر مشتمل ایسے اوراد و وظائف کو جمع کر دیا گیا ہے جو سہل الحصول بھی ہیں اور مجرب المجرب بھی ہیں۔ خصوصاً" وہ اعمال و مجربات ہیں جن سے ہر شخص استفادہ کر سکتا ہے۔ ان اعمال کی بجاآوری کی عام اجازت دی جاتی ہے۔ دعا ہے کہ خدائے بزرگ و برتر ان اعمال پر عمل پیراء ہونے والوں کو ان کے اسرار و رموز کے سمجھنے کی صلاحیت بخشے اور اس بات کی توفیق سے بھی سرفراز فرمائے کہ وہ ان اعمال کو خلق خدا کی بہتری کے لیے استعمال میں لائیں۔

مرزا محمد عرفان زاہد : صدر مجلس مشاورت ادارۂ روحانیات' پاکستان
نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینب' ریاض احمد روڈ' شالا مار ٹاؤن' لاہور ۹

۱۔ حسد کیا ہے؟

لفظ حسد جو ہماری روزمرہ کی گفتگو میں شامل ہے اور اکثر کہنے اور سننے میں آتا رہتا ہے۔ یہ اگرچہ ایک عموی قسم کی لغت ہی ہے تاہم حقیقت حال یہ ہے کہ حاسد کے حسد کو جس قدر بے وقعت و بے اثر سمجھ لیا گیا ہے اس سے کہیں بڑھ کر نقصان دہ ہے۔ حسد ایک نہایت ہی خطرناک اور تباہ کن قوت ہے جس کے پریشان کن اثرات و نتائج کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ نظربد اور سحر و جادو کے اثرات کا خالی چلے جانا تو ممکنات سے ہے لیکن حسد کا حملہ خالی چلا جائے یہ ناممکن بات ہے۔ محسود یعنی جس کا حسد کیا جاتا ہے وہ اگر اپنے چاروں طرف پھیل جانے والی نحوستوں اور تباہ کاریوں کا جلد تر ادراک کر کے ان کا تدارک نہیں کروا پاتا تو پھر اسے تیار رہنا چاہئے کہ وہ اگر حاکم و سلطان بھی ہو گا تو دنوں میں حق حکمرانی کھو بیٹھے گا امیر و کبیر ہو گا' تو فقیر و محتاج ہو کر رہ جائے گا۔ جوان و توانا صحت مند ہو گا تو بیمار و لاچار ہو جائے گا۔ حسد کے سحری و جادوئی اثرات صاحب جاہ و حشم کو اس کے عہدہ و مرتبہ سے گرا کر رکھ دیتے ہیں وہ حقیر و ذلیل ہو کر رہ جاتا ہے۔ حسد آباد جگہ کو برباد و ویران کر دیتا ہے۔ طاقتور کو کمزور دل اور خوش و خرم کو وہم و فکر کے عذاب سے دوچار کر کے رکھ دیتا ہے۔ محسود کے دوست اس کے دشمن بن جاتے ہیں۔ تابع دار و فرمانبردار سرکش و نافرمان ہو جاتے ہیں۔ تحریر کیا گیا ہے کہ حاسد ثمردار درختوں کی طرف نظر حسد سے دیکھتا رہے تو وہ بے ثمر ہو جائیں۔ کھیت و کھلیان ویران ہو جائیں۔ کنوؤں کا شیریں پانی کڑوا و تلخ ہو جائے۔ دوستوں کی محبت و دوستی

بغض و عداوت میں بدل جائے۔ والدین اولاد سے اور اولاد والدین سے برگشتہ ہو جائے۔

حسد اور اس کے متعلقہ اثرات کی حقیقت

علمائے طلسمات و روحانیات کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ حسد اپنے خطرناک اور پریشان کن اثرات کے اعتبار سے دو طرح پر اثرانداز ہوتا ہے۔ پہلی صورت حاسد کے حسد و کینہ کے جذبات کے زیراثر کسی نحس فلکی لگن کے طلوع و قیام کے سبب ایک قسم کی بددعا کے طور پر نقصان و شر کے حالات پیدا کرنے کا موجب بنتی ہے۔ دوسری قسم کا تعلق حسد کے کلمات و حروف کے تابع جنات و شیاطین سے ہے۔ جو حسد و کینہ جیسے ہمہ وقت اختیار کیے ہوئے ورد و وظیفہ کے سبب محسود کے لیے کرب و بے چینی کے پیدا کیے رکھنے کے عمل پر مداومت کرتے رہتے ہیں۔ جس طرح نظربد اور سحر و جادو کے اثرات کو کسی طور پر بھی جھٹلایا نہیں جا سکتا اسی طرح حسد بھی ایک نہ نظر آنے والا خطرناک اور پریشان کن سفلی عمل ہے جس کا محسود پر اثرانداز ہونا ایک حقیقت کے طور پر ثابت ہے۔ حسد کے مخفی و باطنی اثرات کے علاوہ اس کے ظاہری اثرات و نتائج بھی کچھ کم تر نہ ہوتے ہیں چنانچہ حاسد کی زبان جب محسود کے خلاف کھلتی ہے تو قلوب و اذہان میں شکوک و شبہات کو جنم دینے کا سبب بن جاتی ہے۔ مختصر یہ عرض کر دیا جاتا ہے کہ محسود کا پریشان کن حالات سے دوچار ہو رہنا تو سمجھ میں آ ہی جاتا ہے لیکن حسد و کینہ کا موثر ہونا ایک پیچیدہ قسم کی حقیقت ہے۔ جس کا سمجھنا عام لوگوں کی بجائے خواص تک

ہی محدود ہے۔

حسد کا طلسماتی و روحانی علاج

حسد و کینہ کے رد و بطلان کا علاج بھی نظربد اور سحر و جادو کے علاج کی طرح کا ہی تجویز و اختیار کیا گیا ہے۔ بنابریں محسود کے اصولی علاج کی طرف بھی سلیم و کریم ذہن کے ساتھ متوجہ ہونے کی ضرورت ہے کیونکہ حسد کا عمومی و معاشرتی اثر بھی ایک مدت کے بعد چل کر نقصان دہ اور پریشان کن حالات کے پیدا کرنے کا سبب بن جاتا ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کے دو ایک اعمال کو بطور نمونہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ افادات شریفہ و اوراد منفیہ ارباب علم و فن اور شائقین حضرات کے لیے باعث نفع ثابت ہوں گے۔ راقم بھی خدائے رحیم و کریم کے حضور التماس گزار ہے کہ وہ میری اس سعی کو شرف قبولیت سے نوازے اور حسد و کینہ جیسی عادت ذمیمہ کے علاج کے حقائق کے حامل ان اعمال کو اپنی مخلوق کے لیے باعث شفاء و رحمت بنا دے۔

حسد و کینہ کا علاج کرنا چاہیں تو اس کے لیے سب سے پہلے عملیاتی اصول و قوانین کے مطابق حسد و کینہ کی تشخیص کے عمل پر عمل پیراء ہوں جس کا طریقہ عمل یہ ہے کہ شیشہ کے کسی کشادہ منہ کے برتن میں پانی بھر کر اس برتن کو مریض کے سامنے رکھیں اور اسے حکم دیں کہ وہ برتن کے

پانی کے درمیان میں دیکھتا رہے۔ جب مریض اپنے روبرو رکھے ہوئے برتن
کے پانی کو دیکھنے میں مگن ہو جائے تو خود اس کے پس پشت کھڑے ہو جائیں
اور ذیل کے عمل کی عبارت کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ مریض حسد و کینہ
کے زیر اثر ہو گا تو اسی لمحہ ہی بے ساختہ و بے خود ہو کر چلا اٹھے گا کہ اس کے
دشمنوں اور حاسدوں کی ایک جماعت تیز دھار آلات سے اس کا گوشت کاٹ
رہی ہے۔ مریض تڑپ اٹھے گا اور واویلا و فریاد کرنے لگے گا اس کی حالت
بالکل دیوانوں جیسی ہونے لگے گی یہاں تک کہ اسے اپنے ماحول کی چنداں خبر
تک بھی نہ رہے گی وہ متذکرہ بالا منظر کے علاوہ اپنے گوشت کے جلنے و سڑنے
کی بدبو کا بھی ذکر کرے گا اور پھر کچھ دیر بعد چکرا کر زمین پر گر پڑے گا۔ جب
یہ صورت حال واقع ہو جائے تو عمل کی تلاوت کو ختم کر دیں۔ مریض خود بخود
پرسکون ہو کر ہوش میں آ جائے گا۔ حسد و کینہ کی تشخیص کے اس عمل کو
جب چاہیں اور جہاں چاہیں بجا لا سکتے ہیں۔ حقیر کے نزدیک حسد و کینہ کی
تشخیص کا یہ عمل ایک طلسماتی کرامت ہے یہ عمل اپنی واتفاقی افادیت کے
سبب میرے معمولات و مجربات میں شامل ہے۔ بنابریں ارباب علم و فن اور
شائقین حضرات کے لیے تجویز کیا جاتا ہے کہ وہ طلسماتی عامل بننے کے لیے
تشخیص کے اس جیسے اعمال و اوراد پر بھی عمل پیرا ہوں اور حقائق
طلسمات کے مشاہداتی خواص و اثرات کے حامل مجربات میں مہارت تامہ
حاصل کریں۔ متذکرہ بالا عمل کے عامل بننا چاہیں تو ترک حیوانات کی پابندی
کے ساتھ عمل کی متعلقہ عبارت کو ایک چلہ تک سات سو چھیاسی مرتبہ (۷۸۶)
روزانہ پڑھ کر اس کی زکوۃ ادا کر لیں۔ عمل قابو میں آ جائے گا۔
عبارت عمل ملاحظہ فرمائیے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسمِ اللّٰهِ الهَادِي السَّمِيعُ العَلِيمِ القَرِيبُ الدَّائِمُ فِى
مَلَكُوتِ عِزِّهِ
اَلقَدِيمُ الاَزَلِىُّ تَعَزَّزَ بِالقُدرَةِ وَانفَرَدَ بِالوَحدَانِيَّتِهِ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيسَ
كَمِثلِهِ شَيءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ البَصِيرُ بِاَسمَائِهِ اَدعُوكُم
يَا ذَوِي الاَروَاحِ الرُّوحَانِيَّتهُ سَرِيعٌ ٢ رَفِيعٌ ٢ قَرِيبٌ ٢
مُجِيبٌ ٢ سَمِيعٌ ٢ مُطِيعٌ ٢ هَلِيعٌ سَلِيعٌ ٢ مَلِيَا طِيعٌ ٢
اَجِبْ يَا مَعرُوفُ يَا اَبَا المَعَارِفِ وَيَا زَهرَ العَاطِفُ
وَيَا طَقطَقُوشُ وَيَا مَيمُونَ الخَاطِفُ اَحضِرُوا وَافعَلُوا
كَذَا وَكَذَا فَاِنِّى اُقسِمُ عَلَيكُم يَا آلَ رَوح ٢ سَيلَمُوخ ٢
يَا رَوخ ٢ يَا رَوخ ٢ وَبِحَقِّ الخَاتِمِ وَصَاحِبِهِ اِنَّهُ مِنْ
سُلَيمَانَ وَاِنَّهُ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ اَلَّا تَعلُوا عَلَىَّ
وَاْتُونِى مُسلِمِينَ مُسرِعِينَ طَائِعِينَ لِاَسمَاءِ رَبِّ
العَالَمِينَ اَسرِعُوا ٢ بِحَقِّ الاِسمِ القَوِيِّ العَظِيمِ النَّافِذِ
فِى جَمِيعِ الاَفعَالِ يَا ذَا الطَّولِ يَا وَهَّابُ اَرغَمُوشُ
يَاشُ هَلهَيُوشُ طَشُ جَلَّ جَلَالُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا
يَقدِرُ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَا عَبدُ اللّٰهِ وَمَولَائِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَكَادُ السَّمٰوَاتُ يَتَفَطَّرنَ مِنهُ تَنشَقُّ
الاَرضُ وَتَخِرُّ الجِبَالُ هَدًّا هَيَا الطَّاعَتهُ الاِجَابَتهُ

اِلیٰ اِذَا جَاءَ النَّصرُ وَقُضِیَ الاَمرُ فَاَیْنَ المُفرُّ وَلِکُلِّ
نَبَاءٍ مُّستَقرٌ اَنجزُوا نجزُوا بِلاَ جَابَتِهٖ یَا اَعوَانِ العَنَایَتِهٖ
اَلوحَا ۲ اَلحَفنکُم بِنَارَ اللّٰہِ المُوقِدَۃُ الَّتِی تَطَّلِعُ عَلَی
الاَفِئِدَۃِ اِنَّهَا عَلَیہِم مُوصِدَۃٌ مُمَدَّدَۃُ النَّارُ ۲ اَللّٰھِیبُ ۲
عَلَیٰ مَنْ عُصِیَ قَسمِیْ مِنکُم وَلَم یُجِبہُ زُلزِلَتِ الاَرضُ
وَارتجتْ وَانفطَرتِ السَّمٰوٰاتُ وَانشقتْ وَکُسِفتِ
الشَّمسُ وَکُوِّرتْ وَخُسِفتْ النُّجُومُ وَالکَوَاکِبُ
اِنتثَرتْ وَوُقِفتِ البِحَارُ وَنُشِفتْ وَاَتَتِ الجِمَنُ لِقَضَاءِ
حَاجَتِی وَحُضِرتْ وَفَازَتْ بِالاَ جَابَتِهِ وَالطَّاعَتِهِ وَلِبَثْ
یَاہِ اَیَا ھُوَ ۲ طَیطِیوہِ ۲ شَملَخِیثُ ۲ وَرَوَقیَائِیلُ ۲
طَمطَمَ ۲ وَنُفِخَ فِی الصُّورِ فَجَمَعنَا ھُم جَمِیعا" ○

یاد رہے کہ زکوۃ کی ادائیگی کے عمل کے بعد بھی عمل کی عبارت کو مداومت عمل کے لیے اکیس مرتبہ روزانہ پڑھنے کی شرط کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ تاکہ عمل کی قوت تاثیر باقی و قائم رہے۔ تشخیص کے متذکرۃ الصدر عمل کی بجاآوری کے نتیجہ میں اگر مریض و معمول سکون و سکوت کے ساتھ پانی کے لبالب بھرے پیالہ میں دیکھتا رہے اور متذکرہ بالا صورت حال کا مشاہدہ عمل میں نہ آئے تو یہ بات اس امر کی علامت ہے کہ معمول حسد و کینہ کے عمل کے زیر اثر نہ ہے۔ اس صورت میں اس مریض کی آنکھوں میں جھانک کر دیکھیں اگر اس کی آنکھیں کسی خوف و دہشت اور کرب و درد سے بھی خالی ہوں تو اس قسم کے مریض کے حالات کی ابتری و بربادی کا سبب قدرتی و فلکیاتی ہوتا ہے۔

تشخیص و تجویز کا متذکرہ بالا عمل حسد و کینہ کے روحانی علاج معالجہ کے لیے بھی ایک سریع التاثیر عمل کے طور پر مقبول و معروف ہے۔ جس سے کام لینے کا ایک آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ عبارت عمل کو مشک و زعفران کی سیاہی سے تحریر کر کے محسود کے بازو پر باندھ دیں۔ بحکم خدا محسود ہفتہ و عشرہ کے دوران ہی حسد و کینہ کے سفلی اثرات سے نجات پا جائے گا۔ حسد و کینہ سے نجات کے لیے جو ایک دوسرا طریقہ بیان کیا گیا ہے اس کے مطابق مذکورہ بالا عمل کو بھوج پتر پر تحریر کر کے مرغی یا بطخ کسی ایک گھریلو جانور کے گلے میں باندھ دیں۔ وہ جانور دو یا تین روز کے دوران ہی بیمار ہو کر مر جائے گا۔ اس مردہ جانور کو باہر زمین کھود کر دفن کر آئیں اور اس کے گلے کا تعویذ اتار لائیں اسی تعویذ کو دوسرے جانور کے گلے میں ڈال دیں اور انتظار کرتے رہیں پھر جب یہ جانور بھی دو ایک روز کے بعد چل بسے تو تعویذ مذکورہ بالا کو اس کے گلے سے علیحدہ کر کے تیسرے جانور کے گلے میں حمائل کر دیں۔ اسی طرح جب یہ جانور بھی ہلاک ہو جائے تو چوتھے جانور پر اس عمل کو بجا لائیں اس عمل پر عمل پیراء رہیں۔ یہاں تک کہ جب کوئی ایسا جانور ہاتھ لگے جو متذکرہ بالا عمل کے نتیجہ میں مرنے کی بجائے زندہ رہ جائے۔ جب ایسا جانور مل جائے تو اسے ذبح کر کے محسود کو کھلائیں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے حسد و کینہ کے اثرات باطل ہو جائیں گے۔ محسود بیمار ہو گا تو شفایاب ہو جائے گا۔ اس کا روزگار و کاروبار بستہ ہو چکا ہو گا تو وہ کشادہ ہو جائے گا۔ نحوست و بے برکتی اور تباہی و بربادی پیدا ہو چکی ہو گی تو خیر و برکت ہو جائے گی۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ متذکرہ بالا طریقہ عمل کی تاثیر سے محسود جہاں حسد کے پہلے سے اثر انداز اثرات سے بچ نکلتا ہے وہاں وہ

[illegible]

حسد کرنے کے [illegible] اثرات سے نجات پانے کے لیے عبارت

عملیات مجرب و مستند علاج کا چوتھا طریقہ یہ ہے کہ جب ذیل [illegible]

عقرب کے ساتھ طلوع ہو تو اس وقت سنگ سفید یا بلور کے ٹکڑے پر عبارت

عمل کو کندہ کرا دیں۔ اس نگینے کی لوح کو جو شخص بھی اپنے پاس رکھے گا یا

مکان [illegible] دفتر، دکان یا کھیت و کھلیان میں دبا دے گا تو حسد کے منفی

اثرات سے محفوظ رہے گا۔ پانچویں ترکیب کے مطابق عمل کو لکھیں اور محسود

[illegible]

سحر و جادو سے نجات کے لیے

[illegible]

سحر و جادو کی تشخیص و تجویز کے سلسلے کے مجرب المجرب اعمال و اوراد میں سے ذیل کا ضروری و حقانی عمل اثرات و نتائج کے اعتبار سے ایک مفید ترین روحانی و طلسماتی عمل ہے یہ عمل جہاں سحر و جادو کی تشخیص و تجویز کے لیے اثر آفرین ثابت ہوتا ہے وہاں سحر و جادو کے کامیاب ترین علاج کے طور پر بھی اپنی مثال آپ ثابت ہوا ہے۔ اس عمل کے بجا لانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ جس مریض یا پریشان حال شخص کی تشخیص و تجویز کرنا چاہیں اسے ذیل کی عبارت عمل کو پانی پر گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھ کر پلائیں اور پھر اس کو سورج کے بالمقابل کھڑا کر کے اس بات کا حکم دیں کہ وہ اپنے چھلکے ہوئے سایہ پر نظر رکھے۔ مطلوبہ شخص سحری و جادوئی اثرات کے زیر اثر ہو گا تو اس پر

ایسا اثر ہو گا کہ لے وقتی و عارضی طور پر خود اپنا سایہ نظر نہ آ سکے گا جبکہ اس عمل کے بجالاتے وقت خود عامل اور اس متاثرہ شخص کے لواحقین و حاضرین مجلس ایکے سامنے پھیلے ہوئے اس کے سایہ کو دیکھ رہے ہوں گے۔ سحرو جادو کا ستایا ہوا وہ شخص اس وقت تک اپنے سایہ کو اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھنے پر قادر نہ ہو پائے گا جب تک آپ (عامل) تشخیص کے اس عمل کو جاری و ساری رکھیں گے۔ اس کے برعکس اگر اس عمل کے نتیجہ میں مریض اپنے سایہ کو دیکھتا رہے اور اس کے ظاہر میں کچھ بھی تبدیلی واقع نہ ہو پائے تو یہ اس بات کا اعلان ہے کہ اس پر کسی قسم کے سحرو جادو کا کوئی اثر نہ ہے۔ واضح کر دیا جاتا ہے کہ سحرو جادو کی تشخیص کے حقائق کا حامل یہ عمل صرف اور صرف سحری و جادوئی تشخیص کے لیے ہی کار آمد ہے۔ قدرتی و حادثاتی طور پر عمل میں آنے والی امراض و عوارضات اور حادثات و واقعات کے لیے اس عمل سے کوئی استفادہ نہیں کیا جا سکتا۔ جہاں تک اس ترکیب عمل کا تعلق ہے تو خود مجھے ذاتی طور پر بھی اس کو مختلف مواقع پر آزمانے کا موقع ملا ہے۔ نہایت ہی بے نظیر و بے عدیل عمل ہے۔ بجالا کر دیکھیں یقینی طور پر موثر و بے خطاء پائیں گے۔ تشخیص و تجویز کے اس عمل پر عمل پیراء ہونا چاہیں تو عملیاتی اصول و قواعد کے مطابق عمل کی عبارت کو ایک چلہ تک برابر پڑھتے ہوئے اس کی مقررہ تعداد چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (۶۶۶۶) کو مکمل کر لیں چلہ کشی کے عمل کے بعد بھی عمل کی مداومت پر کاربند رہنے کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ عبارت عمل یوں ہے

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ فَارجِعِ البَصَرَ ھَل تَرٰی مِن

فُطُورٍ ثُمَّ ارجِعِ البَصَرَ کَرَّتَینِ یَنقَلِبُ اِلَیکَ البَصَرُ
خَاسِئًا" وَھُوَ حَسِیرٌ دِیشٌ ۲ دَنِیشٌ ۲ کَانَشٌ ۲ قَیمُوطٌ ۲
یَشمُولَا یَشھُوشَ ۲ مَیمَشُوشَ ۲ طَانَیشٌ ۲ بَاہٍ آہٍ ۲
اُخرُجُوا السِّحرُ مِنْ حَامِلِ کِتَابِی ھٰذَا بِحَقِّ طَیھُوشٌ
وبَطَیُوشٌ ۲ بَرخَیمَا بَرخَیمَا یَشمُوخَا شَمُوخَا ھَیلَ
و یَشھَلَ ۳ مَشھَیلَا ۲ تَشھَیلَا کَشَیلَ ھُوَ ۲ اَنزِلُوا عَلٰی
ھٰذِہِ الجُثَّتِہِ وَازِیلُوا مِنھَا الاَوجَاعَ وَلَا اَریَاحَ اَلاٰنَ
خَفَفَ اللّٰہُ عَنکُم اِنَّ مَعَ العُسرِ یُسرًا" یَا مُیَسِّرُ یَسِّر
اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الحَیُّ القَیُّومُ لَا تَاخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَومٌ
لَہٗ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الاَرضِ مَن ذَا الَّذِی یَشفَعُ
عِندَہٗ اِلَّا بِاِذنِہٖ یَعلَمُ مَا بَینَ اَیدِیھِم وَمَا خَلفَھُم
وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیءٍ مِّن عِلمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرسِیُّہُ
السَّمٰوَاتِ وَالاَرضِ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفظُھُمَا وَھُوَ العَلِیُّ
العَظِیمِ بِسمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اِسمِہٖ شَیءٌ فِی
الاَرضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ العَلِیمُ اٰلٍ آنہٍ ۳ ھُوَ ۳ یَہٍ ۲
اَقَشٍ ۲ لَھطَھطَیلَ نَمُوہٗ شَمَاخُ العَالِی عَلٰی کُلِّ بَرَاخٍ
بِحَقِّ الاِسمِ الَّذِی اَوَّلُہٗ اٰلٍ وَ آخِرُہٗ اٰلٍ وَھُوَ اٰلَ شَلِیخٍ اِن
تَرُدُوا لِسَحَرٍ اِلٰی صَاحِبِھَا بِحَقِّ اَھیَا شَرَاھَیَا
اَدُونَائِی اَصبَاوُتٍ ۲ اٰلَ شَدَائِی وَ بِالاَلفِ اَلفٍ لَا حَولَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی آلِہٖ اَجمَعِینَ ○

متذکرۃ الصدر عبارت عمل کے ذیل میں علماء و حکماء کا قول ہے کہ یہ عبارت عمل بھی ایک جامع الاعمال عبارت ہے جو سحر و جادو کی تشخیص و تجویز کے علاوہ سحر و جادو سے نجات دلوانے کے حقائق و دقائق کی بھی حامل ہے۔

چنانچہ سحر و جادو کے ستائے مریض و پریشان حال کا علاج معالجہ کرنا چاہیں تو اس کے لیے ریشمی ڈورہ لے کر اس پر تیس مرتبہ عبارت عمل کو تلاوت کر کے پھونک دیں۔ پھر اس ڈورہ کو موم جامہ کر کے یا نقرئی تعویذ میں بند کروا کر مریض کے بازو پر بندھوا دیں سحر و جادو کے اثرات سے نجات پا جائے گا۔

ایسا سحر ستایا شخص جس کے مال و اسباب اور کاروبار و روزگار کو سحر و جادو سے ختم کر دیا گیا ہو اس کے لیے عبارت عمل کو قمر زائد النور کے دنوں میں مشتری یا زہرہ کی کسی سعید ساعت میں سرخ تانبے یا چاندی کی لوح پر کندہ کر دیں۔ عبارت عمل کے آخر پر مطلوبہ شخص اور اس کے والدین کے نام بھی لکھیں۔ اس عمل کے بعد اس تختی کو حریر سفید کے کپڑے میں لپیٹ کر اس سحر زدہ کو دے دیں کہ وہ اس لوح کو اپنے کاروباری مکان، جگہ یا دکان میں دبا دے۔ خدا کے فضل و کرم سے اس شخص کا تباہ و برباد کاروبار دوبارہ چل نکلے گا۔ حصول رزق کے بند دروازے کھل جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی اس کی عقل و خرد بھی کام کرنے لگے گی اور مالی و معاشی آسودگی و خوشحالی عود کر آئے گی۔ سحر و جادو کے رد و بطلان کے لیے یہ طریقہ عمل سب سے بڑھ کر آسان مختصر مگر نتائج کے اعتبار سے نہایت ہی کافی و شافی ہے۔ عبارت متذکرہ بالا کا عامل متذکرۃ الصدر طریقہ جات کے علاوہ خود اپنی طرف سے بھی ترتیب کردہ طریقہ جات کو اختیار کر سکتا ہے۔ چنانچہ اس سلسلے میں کوئی پابندی

موجود نہ ہے کیونکہ محولہ بالا عبارت عمل سحر و جادو کے علاج کے لیے ایک اکسیر الاثر عمل قرار دے دی گئی ہے۔ خواہ اسے تحریر کر کے متاثرہ شخص کو دے دیں کہ وہ اسے حمائل کیے رکھے یا لکھ کر چھڑکنے اور پلانے کے لیے دے دیں کوئی بھی صورت و ترکیب اختیار کی جائے نفع بخش اور کارگر ثابت ہو گی۔

۳۔ آسیب و جنات سے نجات کے لیے

جس مریض کے متعلق یہ جاننا چاہیں کہ اس کے مرض و درد کا سبب کیا ہے۔ وہ قدرتی و جسمانی اثرات کے زیر اثر ہے یا اس پر آسیب و جنات کا تسلط ہے تو اس کے لیے مطلوبہ مریض کو پاکیزہ جسم و لباس کے ساتھ اپنے سامنے عمل کی نشست گاہ پر آنکھیں بند کروا کر بیٹھا دیں اور خود ذیل کی عبارت عمل کو انیس مرتبہ پڑھ کر اس کے تمام جسم پر پھونک دیں اس کے ساتھ ہی اس جن گرفتہ پر مسلط آسیب و جن کو مخاطب کر کے کہیں کہ اے نادیدہ قوت اگر تو اس مریض پر اثر انداز ہے تو تجھے اسمائے عبارت کی قسم ہے ظاہر ہو جا جونہی آپ ان الفاظ کو دہرائیں گے تو مریض پر مسلط خبائث و جنات میں سے جو بھی ہو گا فی الفور اس کے سر پر آ حاضر ہو گا جس کی نشانی یہ ہو گی کہ مریض کے چہرہ کے خدوخال تبدیل ہو جائیں گے۔ خوف و دہشت کے آثار نمایاں ہوں گے۔ اسی طرح اس کا لب و لہجہ بھی بدل جائے گا۔ وہ آنکھیں جھپکائے بغیر چاروں طرف دیکھنے لگے گا اور یہ بات بھی دیکھنے میں آئے گی کہ کمزور و نحیف جسم فولادی ڈھانچہ بن جائے گا۔ جب یہ صورت حال واقع ہو جائے تو مریض پر حاضر ہونے والے آسیب و جن سے دریافت طلب امور و معاملات کے

جوابات کے بعد اسے حکم دیں کہ وہ مریض کا پیچھا چھوڑ کر چلا جائے۔ اگر آسیب و جن آپ کا حکم بجا لائے اور مطلوبہ مریض کا جسم چھوڑ کر چلے جانے کا وعدہ کرے تو اس صورت میں اس سے کوئی نشانی وغیرہ کا تقاضا کر کے اسے چلے جانے دیں اور اگر خدانخواستہ وہ سرکشی و نافرمانی پر اتر آئے تو اس صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لیے عبارت عمل کو ایک سو دس دفعہ تلاوت کر کے یا پانی پر پھونک کر اس مریض کو پلا دیں اور اسمائے عمل کو تحریر کر کے اس کے گلے میں لٹکا دیں۔ یہ عبارت عمل جو حصار کا کام بھی دے جاتی ہے اس کی برکت و تاثیر سے سرکش قسم کے آسیب و جنات بھی مریض کا جسم چھوڑ کر بھاگ نکلنے میں ہی اپنی عافیت و بہتری خیال کرتے ہیں عبارت عمل حسب ذیل ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْفَتَّاحُ الرَّزَّاقُ الْکَرِیْمُ الْوَھَّابُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ بِالْاَسْمَاءِ الرَّبَّانِیَّۃِ الٓمّٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِالْاِرَادَۃِ الْاَزَلِیَّۃِ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ بِالْاَقْسَامِ الرَّبَّانِیَّۃِ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمّٓ طٰسٓ یٰسٓ بِالْاِشَارَاتِ النُّوْرَانِیَّۃِ حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمّٓصٓ صٓ الٓمّٓرٰ الٓرٰ قٓ نٓ بِالصَّمْدَانِیَّۃِ الْوَحْدَانِیَّۃِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ

الْبَصِیْرُ اَسْئَلُکَ یَا رَبِّ بِالنُّوْرِ الْمَکْنُوْنِ ثُمَّ بِاللَّوْحِ الْمَصُوْنِ ثُمَّ بِالسِّرِّ الْمَخْزُوْنِ ثُمَّ بِالْقَلَمِ وَالنُّوْنِ ثُمَّ بِاَسْمَاءِ الرَّحْمٰنِ بِالْاَقْسَامِ بِالْاَزْمَانِ بِاخْتِلَافِ الْاَلْوَانِ بِلُطْفِ الرِّضْوَانِ بِسَعَۃِ الْغُفْرَانِ بِمُتَشَابِہِ الْقُرْاٰنِ بِھَیْبَتِہِ الْمَنَّانِ بِعَدْلِ الدَّیَّانِ بِکَلِمَاتِ الْقُرْاٰنِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ جَمِیْعُ الْاَرْوَاحِ وَالْجِنَانِ ۝

متذکرہ بالا عمل اپنے فوائد و نتائج کے باوجود ادائے زکوۃ کے بغیر ہی تشخیص و علاج کے لیے مفید و کار آمد ثابت ہوتا ہے تاہم عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ پاک باطن اور نیک خصلت ہو شریعت الیہ کا پابند ہو اور عبادت الیہ پر کاربند ہو۔ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ آسیب و جن گرفتہ کے علاج سے قبل حسب توفیق و برداشت صدقہ و خیرات دے دیا کرے اسی طرح عمل کے لیے علیحدگی کے پرسکون مکان کو عمل کی ضروریات میں سے قرار دیا گیا ہے۔ عمل کے وقت عمل کے مکان میں خوشبویات و بخورات کا سلگانا بھی ضروری ہے۔ تشخیص و علاج کے حقائق کی حامل متذکرۃ الصدر ترکیب ہمارے معمولات و مجربات میں سے ہے۔

۴۔ مرض اٹھرا کا علاج

اٹھراء خاندانی و موروثی ہو یا سحری و جادوئی اثرات کا نتیجہ ہو ہر دو طرح کے اٹھراء کے لیے ذیل کا ہمارا خاندانی و صدری علاج اس پیچیدہ و خطرناک

مرض کو جڑ سے اکھاڑ کر رکھ دیتا ہے ترکیب عمل و علاج کے مطابق ذیل کی عبارت کو تحریر کرکے اٹھراء زدہ عورت کے گلے میں ڈال دیں اور اس کے متعلقہ وفق کو ایک سو دس کی تعداد میں لکھ کر کامل ایک سو دس (۱۱۰) دن تک ہی پینے کے لیے دیں۔ اٹھراء ماری عورت از سرنو اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جائے گی۔ عبارت عمل اور اس کا متعلقہ وفق درج ذیل ہے۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ الٓمٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الحَیُّ القَیُّومُ اِلٰی قَولِہٖ تَعَالٰی : لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ العَزِیزُ الحَکِیمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا دَائِمُ یَا عَزِیزُ یَا اللّٰہُ اَسْاَلُکَ اَللّٰھُمَّ یَا حَیُّ قَبلَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ بَعدَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ لَا یَشبَھُہٗ حَیٌّ یَا حَیُّ مُحیِیَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ مُمِیتَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ یَبقٰی وَیَفنٰی کُلُّ حَیٍّ اَنتَ الَّذِی ذَلَّتْ لِعَظمَتِکَ المُلُوکُ وَخَضَعَتْ لِذِکرِ اِسمِکَ الرِّقَابُ وَتَدَکدَکَتْ لِھَیبَتِکَ وَعِزَّتِکَ الشَّوَامِخُ لَکَ السُّلطَانُ وَالمَلَکُوتُ وَالعِزَّۃُ وَالجَبَرُوتُ اَسْاَلُکَ

وَاَن تَعجَلَ بِنَجحِ مُطَالِبِی وَبَلُوغِ مَا رِبِی وَاَجِرنِی مِنَ القَضَاءِ قَبلَ نُزُولِ القَدَرِ وَاَنْ تَیَسَّرَ لِیَ المُلکُ وَالمَلَکُوتُ وَنَجرِ بِھِمَا بِمُرَادِی عَلٰی وَفقِ مُرَادِکَ فَقَد دَعَونَکَ بِاِسمِکَ العَظِیمِ الَّذِی نَجَا بِہٖ مَنْ نَجَا وَھَلَکَ بِہٖ مَنْ ھَلَکَ یَا حَیُّ ۳ یَا قَیُّومُ ۳ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ ○

رب	لا	تذرنی	فردا	وانت	خیر	الوارثین
لا	تذرنی	فردا	وانت	خیر	الوارثین	رب
تذرنی	فردا	وانت	خیر	الوارثین	رب	لا
فردا	وانت	خیر	الوارثین	رب	لا	تذرنی
وانت	خیر	الوارثین	رب	لا	تذرنی	فردا
خیر	الوارثین	رب	لا	تذرنی	فردا	وانت
الوارثین	رب	لا	تذرنی	فردا	وانت	خیر

قانون طلسمات

(مع اضافہ)

مصنفہ و مولفہ فاضل مشرقیات

حضرت علامہ محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

یہ کتاب جو ایک مدت سے نایاب تھی اور اپنی ایک سابقہ تجارتی اشاعت کے سبب لاتعداد اغلاط پر مشتمل تھی۔ ارباب علم و فن کے بے حد اصرار پر مصنف و مولف کتاب سے نظرثانی کرانے کے بعد دوبارہ شائع کروائی گئی ہے۔ قانون طلسمات طلسماتی و روحانی عجائبات و غرائبات کا بیش قیمت انتخاب اور نہایت قابل قدر انمول عملیات کا خزینہ ہے۔ اس کتاب میں مصنف اعلام کی عکسی تصویر بھی موجود ہے۔

سرورق نہایت ہی خوبصورت، حجم چار صد صفحات

قیمت : 150

ادارۂ روحانیات پاکستان شالامار ٹاؤن لاہور نمبر ۹

ریاض احمد روڈ نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ

فون : ۶۸۱۸۶۱۱

ادارۂ روحانیات پاکستان کا ترجمان

ماہنامہ عرفان النجوم، لاہور

زیر سرپرستی :

فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد ناظم اعلیٰ ادارۂ روحانیات پاکستان

مدیر اعلیٰ: مرزا محمد عرفان زاہد

ادارۂ تحریر: محمد طیب شامی

شکور المشرقی

محمد فیصل سلطان

اشاعت کا آغاز کر رہا ہے۔

ادارۂ روحانیات پاکستان لاہور

ریاض احمد روڈ نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ شالامار ٹاؤن لاہور نمبر ۹

فون : ۶۸۱۸۶۱۱

پریشان

ہونے کی ضرورت نہیں

آپ ہپناٹزم و مسمریزم کی

تعلیم حاصل کرکے

ہزاروں روپے کما سکتے ہیں

ادارہ روحانیات میں حضرت علامہ محمد [illegible] صاحب [illegible]
کی زیر سرپرستی ہپناٹزم و مسمریزم کی مکمل تعلیم اور [illegible]
کی تربیت کا معقول انتظام ہے۔ اس فن کے شائقین خواتین
اور حضرات [illegible] عزت شہرت اور دولت حاصل
کرکے باوقار زندگی گزار سکتے ہیں

جواب طلب امور کیلئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے

ادارہ روحانیات، پاکستان

نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؓ ریاض احمد روڈ علی سٹریٹ شالامار ٹاؤن، لاہور